تنظیم المدارس (اہلِ سنت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

برائے طالبات

نورانی گائیڈ

حل شدہ پرچہ جات

عامہ

مفتی محمد احمد نورانی دامت برکاتہم عالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/ 2021ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید و تجوید

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل......قرآن

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (6) اجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۶۰=۱۰×۶

(i) وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ۝

(ii) وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۝

(iii) وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

(iv) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۝

(v) وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ۝

(vi) وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ

(vii) وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ۝

(viii) اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ

(ix) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ۝

(x) ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ۝

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے صرف پانچ (5) الفاظِ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟ ۱۰

(i) مصلحون، (ii) عهد الله، (iii) الراكعين، (iv) السبت

(v) سيئةً، (vi) الاثم، (vii) العجل، (viii) أحياء

حصہ دوم...... تجوید

سوال نمبر 3:- (الف) علم تجوید کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت تحریر کریں؟ ۱۰

(ب) حروف کے مخارج کتنے اور کون کون سے ہیں؟ ۵

(ج) درج ذیل حروف میں سے کوئی سے پانچ کے مخارج بیان کریں؟ ۱۵

ب، و، م، ل، ن، ر، س

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2021ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید وتجوید

حصہ اوّل..... قرآن مجید

سوال نمبر 1:- درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(i) وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا إِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ○

(ii) وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

(iii) وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

(iv) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

(v) وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ○

(vi) وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ

(vii) وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ○

(viii) إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا ط

(ix) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ○

(x) ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ○

جواب: اجزاء کا ترجمہ:

(i) اور جب ایمان والوں سے ملیں تو کہیں ہم ایمان لائے، اور جب اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوں تو کہیں: ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو یونہی ہنسی کرتے ہیں۔

(ii) اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام (اشیاء کے) نام سکھائے، پھر سب (اشیاء) کو ملائکہ پر پیش کر کے فرمایا: سچے ہو تو ان کے نام تو بتاؤ؟

(iii) اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ ہم سے تو ایک کھانے پر ہرگز صبر نہ ہوگا، تو آپ اپنے رب سے دعا کیجئے کہ زمین کی اگائی ہوئی چیزیں ہمارے لیے نکالے۔

(iv) اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے، وہ جنت والے ہیں، انہیں ہمیشہ اس میں رہنا ہے۔

(v) اور بے شک تمہارے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر تشریف لایا، پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظالم تھے۔

(vi) اور یہودی بولے نصرانی کچھ نہیں اور نصرانی بولے یہودی کچھ نہیں۔

(vii) اور جو خدا کی راہ میں مارے جائیں، انہیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں ہاں! تمہیں خبر نہیں ہے۔

(viii) بے شک صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں سے ہیں، تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے، تو اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پھیرے کرے۔

(ix) اے لوگو ایمان والو! تم کھاؤ ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں اور اللہ کا احسان مانو، اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

(x) پھر اس کے بعد تم پھر گئے، تو اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی، تو تم ٹوٹے والوں میں ہو جاتے۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل الفاظِ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟

(i) مُصْلِحُوْنَ، (ii) عَهْدَ اللهِ، (iii) اَلرَّاكِعِيْنَ، (iv) اَلسَّبْتُ

(v) سَيِّئَةً، (vi) اَلْاِثْمِ، (vii) اَلْعِجْلِ، (viii) اَحْيَاءُ

جواب: الفاظ قرآنیہ کے معانی:

(i) اصلاح کرنے والے، (ii) اللہ کا وعدہ، (iii) رکوع کرنے والے (باجماعت نماز ادا کرنے والے)، (iv) ہفتہ کا دن، (v) برائی، (vi) گناہ، (vii) بچھڑا، (viii) زندہ لوگ۔

حصہ دوم......تجوید

سوال نمبر3:-(الف) علم تجوید کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت تحریر کریں؟

(ب) حروف کے مخارج کتنے اور کون کون سے ہیں؟

(ج) درج ذیل حروف کے مخارج بیان کریں؟

ب، و، م، ل، ن، ر، س

جواب: (الف) علم تجوید کی تعریف، موضوع اور غرض:

۱-علم تجوید: حروف کو ان کے مخارج سے صفات لازمہ وعارضہ کے ساتھ ادا کرنے کو تجوید کہا جاتا ہے۔

۲-موضوع: فن تجوید کا موضوع حروف تہجی ہیں۔

۳-غرض وغایت: فن تجوید کی غرض یہ ہے کہ قرآن کریم کو صحیح پڑھا جائے۔

(ب) حروف کے مخارج کی تعداد اور ان کے نام:

کل مخارج حروف سترہ (۱۷) ہیں اور ان کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) انتہاء حلق، (۲) وسط حلق، (۳) ابتداء حلق، (۴) لسان، (۵) شفتین، (۶) جوف دہن، (۷) خیشوم۔

نوٹ: یاد رہے ایک نام کے تحت متعدد مخارج بھی ہیں۔

(ج) مخارج حروف:

۱-ب: دونوں ہونٹوں کے تر حصے۔

۲-و: دونوں ہونٹوں کو گول کر کے ناتمام ملانے سے۔

۳-م: دونوں ہونٹوں کے خشک حصے۔

۴-ل: طرف لسان اور ضواحک سے ثنایا تک مقابل کا تالو۔

۵-ن: لام کے مخرج سے تھوڑا سا منہ کی طرف ہٹ کر انیاب سے ثنایا تک مقابل کا تالو۔

۶-ر:- نوک زبان مائل بشت اور مقابل کا تالو۔

۷-س: نوک زبان اور ثنایا علیا کا کنارہ مع اتصال ثنایا علیا۔

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

دوسرا پرچہ: حدیث وادب عربی

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اوّل کے دونوں سوال لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم سے کوئی دوسوال حل کریں۔

حصہ اوّل......حدیث

سوال نمبر 1:-درج ذیل میں سے کسی تین احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں؟ ۳×۱۵=۴۵

(الف) عن ابی عبدالرحمٰن عبدالله بن عمر بن الخطاب رضی الله عنه قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول: بنی الاسلام علی خمس شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله واقام الصلوٰة وایتاء الزکوٰة وحج البیت وصوم رمضان .

(ب) عن ابی هریرة عبدالرحمٰن بن صخر رضی الله عنه قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول: ما نهیتکم عنه فاجتنبوه وما امرتکم به فأتوا منه ما استطعتم فانما اهلك الذین من قبلکم کثرة مسائلهم واختلافهم علی انبیائهم .

(ج) عن عمر بن الخطاب رضی الله عنه قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول: انما الاعمال بالنیات وانما لکل امرء مانوی، فمن کانت هجرته الی الله ورسوله فهجرته الی الله ورسوله ومن کانت هجرته لدنیا یصیبها او امراة ینکحها فهجرة الی ماهاجر الیه .

(د) عن ابن عمر رضی الله عنهما ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال: امرت ان اقاتل الناس حتی یشهدوا ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله ویقیموا الصلوٰة ویؤتوا الزکوٰة فاذا فعلوا ذالك عصموا منی دماء هم واموالهم الابحق الاسلام وحسابهم علی الله .

سوال نمبر 2:-''اربعین'' کے مصنف کے بارے آپ کیا جانتے ہیں؟ ۵

حصہ دوم......عربی ادب

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں؟ ۵×۲=۱۰

(الف) هـذا كتابه، (ب) انـا اقـرء فى كتابى، (ج) أين تذهب؟ (د) سعيد يطلب الماء، (ه) اذهب الى السوق، (و) هو يصلى، (ز) هذا لوح طارق

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے تین الفاظ کو مفید عربی جملوں میں استعمال کریں؟ ۵×۳=۱۵

(الف) صديق، (ب) ورق، (ج) دواة، (د) تفاح، (ه) شجر، (و) طفل

سوال نمبر 4:-(الف) درج ذیل میں سے کوئی سے تین جملوں کی عربی بنائیں؟ ۳×۵=۱۵

(الف) یہ میرا بیگ ہے۔(ب) یہ بچے کا قلم ہے۔(ج) یہ تمہارا دوست ہے۔

(د) یہ خالد کی بلی ہے۔(ھ) یہ چھوٹی گائے ہے۔

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے پانچ الفاظ کی جمع لکھیں؟ ۲×۵=۱۰

(الف) كتاب، (ب) شجر، (ج) كبير، (د) قلم، (ه) مسجد، (و) غرفة

سوال نمبر 5:-(الف) مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے پانچ الفاظ کی عربی لکھیں؟ ۲×۵=۱۰

(الف) جوتا، (ب) تختہ سیاہ، (ج) چٹائی، (د) بکری، (ھ) سائیکل، (و) پرندہ

(ب) درج ذیل میں سے کسی تین کے عربی میں جوابات لکھیں؟ ۳×۵=۱۵

(الف) هل خالد يقرأ في كتابه؟ (ب) هل تكتب بالقلم؟

(ج) هل ادخل فى الغرفة؟ (د) أين يذهب صديقه؟

(ه) هل تنام فى المهد؟

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2021ء

دوسرا پرچہ: حدیث وادب عربی

حصہ اوّل......حدیث

سوال نمبر 1:-درج ذیل احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

(الف) عن ابى عبدالرحمن عبدالله بن عمر بن الخطاب رضى الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: بنى الاسلام على خمس شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله واقام الصلوة وايتاء الزكوة وحج البيت وصوم رمضان .

(ب) عن ابى هريرة عبدالرحمن بن صخر رضى الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ما نهيتكم عنه فاجتنبوه وما امرتكم به فأتوا منه ما استطعتم

فانما اهلك الذين من قبلكم كثرة مسائلهم واختلافهم على انبيائهم .

(ج) عن عمر بن الخطاب رضى الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: انما الاعمال بالنيات وانما لكل امرء مانوى، فمن كانت هجرته الى الله ورسوله فهجرته الى الله ورسوله ومن كانت هجرته لدنيا يصيبها او امرأة ينكحها فهجرة الى ماهاجر اليه .

(د) عن ابن عمر رضى الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: امرت ان اقاتل الناس حتى يشهدوا ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله ويقيموا الصلوٰة ويؤتوا الزكوٰة فاذا فعلوا ذالك عصموا منى دماء هم واموالهم الابحق الاسلام وحسابهم على الله .

جواب: ترجمہ احادیث مبارکہ:

(الف) حضرت ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے منقول ہے: میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود حق نہیں ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، (۲) نماز قائم کرنا، (۳) زکوٰۃ ادا کرنا، (۴) بیت اللہ کا حج کرنا، (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔

(ب) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں جس کام سے تمہیں منع کروں تم اس سے پرہیز کرو۔ جس کام کا میں تمہیں حکم دوں، تم اسے اپنی طاقت کے مطابق انجام دو، کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء کرام علیہم السلام سے اختلاف نے ہلاک کر دیا۔

(ج) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: آپ نے فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، ہر شخص کے لیے وہی ہے، جس کی اس نے نیت کی، تو جس شخص کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہو، اس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہے۔ جس شخص کی ہجرت دنیا کے لیے ہو، تاکہ وہ اسے حاصل کرے، یا کسی عورت کے لیے ہو کہ وہ اس سے نکاح کرے، تو اس کی ہجرت اسی مقصد کے لیے ہوگی، جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

(د) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے: انہوں نے کہا: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں (غیر مسلم) لوگوں سے جنگ کروں، یہاں تک کہ وہ لوگ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں ہے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، وہ نماز قائم کریں، اور زکوٰۃ ادا کریں۔ جب وہ ایسا کر لیں گے تو مجھ سے اپنے خون (جانیں) اور اموال کو محفوظ کر لیں گے، ماسوا ان (جان و مال) کے، اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔

سوال نمبر 2:- ''اربعین'' کے مصنف کے بارے آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: مصنف ''اربعین'' کا تعارف:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مشہور ارشاد گرامی ہے: میری امت میں سے جو شخص چالیس احادیث دین سے متعلق یاد کرے گا، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اس حال میں اٹھائے گا کہ وہ فقیر عالم ہوگا۔

اس ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرتے ہوئے کثیر علماء کرام نے ''اربعین'' کے نام سے کتب تالیف کیں۔ ان میں سے چند ایک کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

(۱) عبداللہ بن مبارک، (۲) حسن بن سفیان نسائی، (۳) ابوبکر اٰجری، (۴) یحییٰ بن شرف نووی، (۵) ابومحمد بن ابراہیم اصفہانی، (۶) عبداللہ بن محمد انصاری وغیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ۔

تمام مصنفین ''اربعین'' میں سے ''اربعین نووی'' کو جو شہرت عام حاصل ہوئی، وہ کسی دوسری کو حاصل نہ ہو سکی۔ امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کا مختصر تعارف درج ذیل ہے:

ولادت اور نام و نسب:

''اربعین نووی'' کے مصنف کا پورا نام یوں ہے: شیخ الاسلام ابوزکریا یحییٰ بن شرف بن مری بن حسن بن حسین بن محمد بن جمعہ بن حزام۔ آپ ۶۳۱ھ دمشق کے شہر ''حواران'' کے مضافات میں ''نویٰ'' نامی قصبہ میں پیدا ہوئے۔ جائے پیدائش کی نسبت سے آپ ''امام نووی'' کہلاتے تھے۔

حصول علم:

حضرت امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ سن شعور کو پہنچتے ہی حصول علم کی طرف مائل ہوئے، قرآن کریم سے حصول علم کا آغاز کیا۔ وقت کے ممتاز محدثین اور فقہاء سے آپ نے حدیث، فقہ اور دوسرے علوم حاصل کیے۔

یادگار تصانیف:

علوم اسلامیہ کی تکمیل کے بعد آپ نے درس و تدریس اور تصنیف و تالیف کا ایسا سلسلہ شروع کیا، جو تاحیات جاری رہا۔ جہاں آپ نے کثیر تعداد میں علماء پیدا کیے، وہاں تصانیف کا بھی ذخیرہ جمع کیا۔ آپ کی

تصانیف میں سے چند ایک کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) التبیان، (۲) مختصر اسد الغابہ، (۳) مناقب شافعی، (۴) المنہاج فی شرح مسلم بن الحجاج، (۵) تہذیب الاسماء واللغات، (۶) روضۃ الطالبین، (۷) ریاض الصالحین، (۸) الاذکار المنتخبۃ من کلام سید الابرار، (۹) الاربعین النوویہ، (۱۰) الخلاصۃ فی احادیث الاحکام، (۱۱) الارشاد وغیرہ۔

الاربعین النوویۃ:

دیگر علماء و فضلاء نے ایک موضوع پر "اربعین" تالیف کی ہیں مثلاً فضائل رسول صلی اللہ علیہ وسلم، فضائل صحابہ کرام، نماز، روزہ اور حج وغیرہ پر، مگر امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں مختلف موضوعات پر احادیث جمع کی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی اربعین کو شہرت دوام حاصل ہوئی۔

"الاربعین النوویۃ" کی اہمیت کے پیش نظر تالیف سے لیکر تا دور حاضر یعنی ہر دور میں مختلف زبانوں میں اس کے تراجم، حواشی اور شروحات لکھی گئی ہیں۔ چند شارحین کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

(۱) حافظ زید الدین عبدالرحمٰن بن احمد۔

۲- علامہ جمال الدین یوسف بن حسن تبریزی۔

(۳) علامہ تاج الدین عمر بن علی فاکہانی۔

(۴) علامہ برہان الدین ابراہیم بن احمد خجندی وغیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ۔

وصال:

آپ تاحیات درس و تصنیف میں مصروف بالآخر ۶۷۶ھ میں وصال فرمایا۔ شرح صحیح مسلم، ریاض الصالحین اور اربعین نووی آپ کی یادگار تصانیف ہیں۔

حصہ دوم ...... عربی ادب

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) هذا كتابه، (ب) انا اقرء في كتابي، (ج) أين تذهب؟ (د) سعيد يطلب الماء، (ه) اذهب الى السوق، (و) هو يصلي، (ز) هذا لوح طارق

(ب) درج ذیل الفاظ کو مفید عربی جملوں میں استعمال کریں؟

(الف) صديق، (ب) ورق، (ج) دواة، (د) تفاح، (ه) شجر، (و) طفل

جواب: (الف) جملوں کا اردو میں ترجمہ:

(الف) یہ اس کی کتاب ہے۔ (ب) میں اپنی کتاب میں پڑھتا ہوں۔ (ج) تو کہاں جائے گا؟

(د) سعید پانی مانگتا ہے۔

(ب) الفاظ کا مفید جملوں میں استعمال:

(الف) احمد صدیقی، (ب) هذا ورق كتابي، (ج) الدواة في المحفظة، (د) التفاح ثمر لذيذ، (ه) هذا ظل شجر .

سوال نمبر 4:- (الف) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(الف) یہ میرا بیگ ہے۔ (ب) یہ بچے کا قلم ہے۔ (ج) یہ تمہارا دوست ہے۔

(د) یہ خالد کی بلی ہے۔ (ھ) یہ چھوٹی گائے ہے۔

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں؟

(الف) كتاب، (ب) شجر، (ج) كبير، (د) قلم، (ه) مسجد، (و) غرفة

جواب: (الف) اردو جملوں کی عربی:

(الف) هٰذِهِ مَحْفَظَةٌ، (ب) هٰذَا قَلَمُ وَلَدٍ، (ج) هٰذَا صَدِيْقُكَ، (د) هٰذِهِ هِرَّةُ خَالِدٍ، (ھ) هٰذِهِ بَقَرَةٌ صَغِيْرَةٌ .

(ب) مفرد الفاظ کی جمع:

(الف) كُتُبٌ، (ب) اَشْجَارٌ، (ج) كِبَارٌ، (د) اَقْلَامٌ، (ه) مَسَاجِدُ، (و) غُرَفَاتٌ .

سوال نمبر 5:- (الف) مندرجہ ذیل الفاظ کی عربی لکھیں؟

(الف) چوہا، (ب) تختہ سیاہ، (ج) چٹائی، (د) بکری، (ھ) سائیکل، (و) پرندہ

(ب) درج ذیل کے عربی جوابات لکھیں؟

(الف) هل خالد يقرأ في كتابه؟ (ب) هل تكتب بالقلم؟ (ج) هل ادخل في الغرفة؟ (د) أين يذهب صديقه؟ (ه) هل تنام في المهد؟

جواب: (الف) الفاظ کی عربی:

(الف) فَارٌ، (ب) سَبُّوْرَةٌ، (ج) حَصِيْرٌ، (د) شَاةٌ، (ھ) دَرَّاجَةٌ، (و) طَائِرٌ .

(ب) عربی میں جوابات:

(الف) نَعَمْ، خَالِدٌ يَقْرَأُ فِيْ كِتَابِهٖ . (ب) نَعَمْ، اَنَا اَكْتُبُ بِالْقَلَمِ . (د) نَعَمْ، اُدْخُلْ فِي الْغُرْفَةِ . (د) صَدِيْقُهٗ يَذْهَبُ اِلٰى بَيْتِهٖ . (ه) نَعَمْ، اَنَامُ فِي الْمَهْدِ .

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

تیسرا پرچہ: عقائد وفقہ

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل......عقائد

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) کیا اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات ازلی وابدی ہیں؟

(ب) مخلوق کا رزق حقیقتاً کون ہے؟

(ج) نبی کسے کہتے ہیں؟

(د) چار مشہور آسمانی کتابیں کون سی ہیں؟

(ھ) قبر میں مردے سے کون سے تین سوالات کیے جاتے ہیں؟

(و) تقدیر کیا ہے؟

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) کوئی سی پانچ علاماتِ قیامت بیان کریں؟

(ب) چار مشہور فرشتوں کے نام تحریر کریں؟

(ج) جنوں کو کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟

(د) امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(ھ) تمام نبیوں میں سب سے افضل نبی کون ہیں اور انہیں کیا کہا جاتا ہے؟

(و) معجزہ کسے کہتے ہیں؟

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) وضو کی کوئی سی پانچ سنتیں تحریر کریں؟

(ب) غسل کے فرائض تحریر کریں؟

(ج) حیض کی کم از کم اور زیادہ مدت کتنی ہے؟

(د) تیمّم کے فرائض تحریر کریں؟

(ھ) جس پر غسل فرض ہے وہ کیا کیا کر سکتا ہے؟

(و) بغیر طہارت کے نماز ادا کرنے کا کیا حکم ہے؟

سوال نمبر 4:-درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) مقیم اور مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت کیا ہے؟

(ب) کن جانوروں کا جھوٹا مشکوک ہے؟ (ج) طہارت کی قسمیں بیان کریں؟

(د) سنت مؤکدہ کیا ہے؟

(ھ) وضو کی فضیلت کے بارے کوئی ایک فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم لکھیں؟

(و) مسح کسے کہتے ہیں؟

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2021ء

تیسرا پرچہ: عقائد وفقہ

﴿حصہ اوّل ...... عقائد﴾

سوال نمبر 1:-درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) کیا اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات ازلی وابدی ہیں؟

(ب) مخلوق کا رازقِ حقیقی کون ہے؟

(ج) نبی کسے کہتے ہیں؟

(د) چار مشہور آسمانی کتابیں کون سی ہیں؟

(ھ) قبر میں مردے سے کون سے تین سوالات کیے جاتے ہیں؟

(و) تقدیر کیا ہے؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

(الف) اللہ کی ذات وصفات ازلی وابدی:

بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی ذات ازلی اور ابدی ہے یعنی وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ باقی رہے گا اور اس کی

وصفات ختم نہیں ہوں گی۔

(ب) نبی:

وہ بشر ہے جسے اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے بندوں کی ہدایت وراہنمائی کے لیے منتخب کر کے مبعوث کرتا ہے، وہ نبی ہے۔

(ج) مخلوق کا رازق حقیقی:

بلاشبہ حقیقی رازق اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ چنانچہ ارشادِ خداوندی ہے: اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ○ بے شک اللہ ہی بڑا رزق دینے والا، قوت والا اور قدرت والا ہے۔

(د) چار مشہور آسمانی کتابیں:

چار مشہور آسمانی کتابیں، چار مشہور انبیاء علیہم السلام پر اتاری گئیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر، (۲) تورات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر، (و) انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر، (۴) قرآن کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

(ھ) قبر میں کیے جانے والے تین سوال:

قبر میں مردے سے تین سوال کیے جاتے ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) مَنْ رَّبُّكَ؟ (تیرا رب کون ہے؟)، (۲) مَا دِيْنُكَ؟ (تیرا دین کیا ہے؟)، (۳) مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ حَقِّ هٰذَا الرَّجُلِ؟ (اس ذات کے بارے میں تو کیا کہا کرتا تھا؟)

(و) تقدیر:

ہم جو کچھ نیکی یا برائی کرتے ہیں، وہ سب اللہ تعالیٰ کے علم ازلی کے مطابق ہوتا ہے یعنی جو جیسا ہونے والا تھا، اور جیسا کوئی کرنے والا تھا، اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے علم ازلی سے جانا اور وہی لکھ لیا، اس کا نام تقدیر ہے۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) کوئی سی پانچ علامات قیامت بیان کریں؟

(ب) چار مشہور فرشتوں کے نام تحریر کریں؟

(ج) جنوں کو کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟

(د) امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(ھ) تمام نبیوں میں سب سے افضل نبی کون ہیں اور انہیں کیا کہا جاتا ہے؟

(د) معجزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: (الف) پانچ علامات قیامت:

پانچ علامات قیامت درج ذیل ہیں:

(۱) علماء حق اٹھا لیے جائیں گے اور جہالت عام ہوگی۔

(۲) شراب نوشی، حرام کاری، بے حیائی اور زنا کاری عام ہوگی۔

(۳) مرد کم اور عورتیں زیادہ ہوں گی، ایک مرد کی سرپرستی میں پچاس عورتیں ہوں گی۔

(۴) بڑے دجال کے علاوہ تیس دجال پیدا ہوں گے، جو نبوت کا دعویٰ کریں گے، حالانکہ نبوت ختم ہو چکی ہے۔

(۵) دین پر قائم رہنا مشکل ہو جائے گا، جس طرح مٹھی میں انگارہ۔

(ب) چار مشہور فرشتے:

چار مشہور فرشتوں کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) حضرت جبرائیل، (۲) حضرت اسرافیل، (۳) حضرت میکائیل، (۴) حضرت عزرائیل علیہم السلام۔

(ج) جنوں کی پیدائش:

جنات کی پیدائش آگ سے ہوئی، انسان کی طرح بنی نوع آدم سے ہیں، ان کی نسل بڑھتی ہے، کھاتے پیتے ہیں، پیدا ہوتے اور مرتے بھی ہیں۔ ان میں مسلمان بھی ہوتے اور کافر بھی، مرد ہوتے ہیں، عورتیں بھی، نیک ہوتے ہیں اور فاسق بھی۔

(د) امام مہدی:

آئمہ اثنا عشریہ میں سے امام مہدی رضی اللہ عنہ آخری امام اور خلیفۃ اللہ فی الارض ہیں۔ آپ کا نام محمد، باپ کا نام عبداللہ اور والدہ ماجدہ کا نام آمنہ ہوگا۔ نسبی طور پر سیّد حسنی، اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوں گے۔ چالیس سال کی عمر میں آپ کا ظہور ہوگا، ساٹھ سال آپ خلافت کریں گے، پھر آپ کا وصال ہوگا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام آپ کی نماز جنازہ پڑھائیں گے۔

(ہ) افضل الانبیاء نبی:

تمام انبیاء کرام سے افضل اور سب کے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، آپ کو سید المرسلین، امام الانبیاء اور افضل الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم بھی کہا جاتا ہے۔

(و) معجزہ:

اعلانِ نبوت کے بعد نبی سے جو عمل خلاف عادت ظاہر ہو، اسے معجزہ کہا جاتا ہے۔ معجزہ نبی کی نبوت کی دلیل ہوتا ہے۔

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر 3:- درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) وضو کی کوئی سی پانچ سنتیں تحریر کریں؟

(ب) غسل کے فرائض تحریر کریں؟

(ج) حیض کی کم از کم اور زیادہ مدت کتنی ہے؟

(د) تیمم کے فرائض تحریر کریں؟

(ھ) جس پر غسل فرض ہے وہ کیا کیا کر سکتا ہے؟

(و) بغیر طہارت کے نماز ادا کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: (الف) وضو کی پانچ سنتیں:

وضو کی پانچ سنتیں درج ذیل ہیں:

(۱) نیت کرنا، (۲) بسم اللہ پڑھنا، (۳) مسواک کرنا، (۴) ہر عضو کو تین بار دھونا، (۵) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

(ب) غسل کے فرائض:

غسل میں تین امور فرض ہیں:

(۱) کلی کرنا، (۲) ناک میں پانی ڈالنا، (۳) تمام جسم پر پانی بہانا۔

(ج) حیض کی مدت:

حیض اس خون کو کہا جاتا ہے، جو عورت کو ہر مہینے مخصوص مقام سے آتا ہے، اس کی کم از کم مدت تین دن ہے اور زیادہ سے زیادہ دس ایام ہے۔ جو خون تین دن سے کم آیا یا دس دن سے زیادہ آیا، وہ حیض نہیں ہوگا، بلکہ وہ استحاضہ ہوگا۔

(د) تیمم کے فرائض:

تیمم، وضو کا نائب ہے یعنی پانی دستیاب نہ ہونے کی صورت میں تیمم کیا جائے گا۔ تیمم کے تین فرض

ہیں:

(۱) نیت کرنا، (۲) پاک مٹی پر ایک ضرب لگا کر چہرے کا مسح کرنا، (۳) دوسری ضرب لگا کر اپنے دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا ہے۔

(ھ) جنبی کیا کر سکتا ہے:

جنبی آدمی حالت جنابت میں صفا و مروہ کا طواف کر سکتا ہے، مگر بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتا۔ جنبی آدمی حالت جنابت میں روزہ رکھ سکتا ہے، مگر نماز نہیں پڑھ سکتا۔ وہ تلاوت قرآن سن سکتا ہے، مگر خود تلاوت نہیں کر سکتا۔ وہ نیک امور جن کو وہ انجام نہیں دے سکتا، ان کی راہنمائی کر سکتا ہے یعنی نماز وغیرہ ادا کرنے کا طریقہ بتانا وغیرہ۔

(و) بغیر طہارت نماز ادا کرنے کا حکم:

نماز ادا کرنے کے لیے طہارت (وضو و غسل) شرط ہے، اس کے بغیر نماز ادا کرنا حرام ہے۔ جو نماز طہارت کے بغیر ادا کی جائے وہ قبول نہیں ہوتی، طہارت کے بعد اس کا لوٹانا ضروری ہے۔ اسے جائز سمجھنا کفر ہے۔

سوال نمبر 4:- درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) مقیم اور مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت کیا ہے؟

(ب) کن جانوروں کا جھوٹا مشکوک ہے؟

(ج) طہارت کی قسمیں بیان کریں؟

(د) سنت مؤکدہ کیا ہے؟

(ھ) وضو کی فضیلت کے بارے کوئی ایک فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم لکھیں؟

(و) مسح کسے کہتے ہیں؟

جواب: (الف) موزوں پر مسح کی مدت:

شریعت نے موزوں پر مسح کی اجازت دی ہے۔ مقیم کے لیے موزوں پر مسح کی مدت ایک دن اور ایک رات ہے۔ مسافر کے لیے یہ مدت تین دن اور تین رات ہے، چونکہ مسافر حالت مشقت میں ہوتا ہے، اس لیے شریعت نے اس کے لیے زیادہ سہولت فراہم کی ہے۔

(ب) وہ جانور جن کا جھوٹا مشکوک:

گدھے اور خچر وغیرہ جانوروں کا جھوٹا مشکوک ہے، یعنی ان کا جھوٹا یقینی طور پر پاک نہیں ہے۔ لہٰذا

اس سے وضو، یا غسل کرنا جائز نہیں ہے۔

(ج) طہارت کی اقسام:

طہارت کی دو اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) طہارت صغریٰ: اس سے مراد چھوٹی پاکی ہے مثلاً وضو وغیرہ۔

(۲) طہارت کبریٰ: اس سے مراد بڑی پاکی ہے مثلاً غسل وغیرہ۔

(د) سنت مؤکدہ:

اس سے مراد ایسا طریقہ ہے، جسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ اختیار کیا ہو، نیز آپ نے اس کی تاکید فرمائی ہو، اس کے بجالانے سے ثواب حاصل ہوگا اور جو اسے چھوڑنے کی عادت بنائے گا، وہ سزا کا حقدار ہوگا مثلاً نماز ظہر میں فرض سے پہلے کی چار سنت وغیرہ۔

(ہ) وضو کی فضیلت میں ایک حدیث:

سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَلصَّلٰوۃُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ وَالْوُضُوْءُ مِفْتَاحُ الصَّلٰوۃِ یعنی نماز جنت کی چابی ہے اور وضو نماز کی چابی ہے۔

(و) مسح:

لفظ "مسح" کا معنیٰ ہے: ہاتھ پھیرنا۔ اس کا اصطلاحی مفہوم ہے: بوقت وضو ہاتھ، چہرہ اور پاؤں کو پانی سے دھویا جائے جبکہ چوتھائی سر پر یا پورے سر پر تر ہاتھ پھیرنے کو مسح کہا جاتا ہے۔ نیز بوقت وضو پاؤں دھونے کی بجائے موزوں پر ہاتھ پھیرنے کو بھی مسح کہا جاتا ہے۔ وضو کے وقت سر پر اور موزوں پر مسح کرنا فرض ہے۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

چوتھا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے　　　　　　　　　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے چار سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:- (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟ ۳×۵=۱۵

(ب) "اَلنَّصْرُ" مصدر سے فعل مضارع معروف کی گردان مع ترجمہ تحریر کریں؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 2:- (الف) باب "سَمِعَ يَسْمَعُ" سے صرف صغیر تحریر کریں؟ ۱۵

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے دو اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟ ۵+۵=۱۰

مہموز العین، اجوف یائی، لفیف، مضاعف ثلاثی

سوال نمبر 3:- (الف) فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ لکھیں اور "اَلْفَتْحُ" مصدر سے فعل ماضی معروف کی گردان تحریر کریں؟ ۱۰+۵=۱۵

(ب) مصدر اور مشتق کا اصطلاحی معنی مع امثلہ تحریر کریں؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 4:- درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے صیغے بتائیں؟ ۵×۵=۲۵

تَضْرِبْنَ، لَمْ تَسْمَعِيْ، فَاتِحَةٌ، اُنْصُرْ، كَرُمْتَ، ضَرَبْتَ، اُكْرِمَ

سوال نمبر 5:- (الف) ماضی استمراری، فعل امر اور صفت مشبہ کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟ ۳×۵=۱۵

(ب) فعل ماضی قریب کی گردان مع ترجمہ تحریر کریں؟ ۵+۵=۱۰

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2021ء

چوتھا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1:۔(الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟

(ب) "اَلنَّصْرُ" مصدر سے فعل مضارع معروف کی گردان مع ترجمہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض:

۱۔علم صرف: اس علم کو کہتے ہیں، جس سے ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کا طریقہ معلوم ہو، کلمہ کی گردان اور تبدیلی و تعلیل معلوم ہو۔

۲۔موضوع: کلمہ گردان اور تبدیلی و تعلیل کی حیثیت ہے۔

۳۔غرض وغایت: گردان اور تبدیلی وغیرہ میں غلطی سے بچنا۔

(ب) "اَلنَّصْرُ" سے فعل مضارع معروف کی گردان مع ترجمہ:

گردان فعل مضارع	ترجمہ
۱۔ یَنْصُرُ:	وہ ایک آدمی مدد کرتا ہے یا مدد کرے گا۔
۲۔ یَنْصُرَانِ:	وہ دو آدمی مدد کرتے ہیں یا مدد کریں گے۔
۳۔ یَنْصُرُوْنَ:	وہ سب آدمی مدد کرتے ہیں یا مدد کریں گے۔
۴۔ تَنْصُرُ:	وہ ایک عورت مدد کرتی ہے یا مدد کرے گی۔
۵۔ تَنْصُرَانِ:	وہ دو عورتیں مدد کرتی ہیں یا کریں گی۔
۶۔ یَنْصُرْنَ:	وہ سب عورتیں مدد کرتی ہیں یا مدد کریں گی۔
۷۔ تَنْصُرُ:	تو ایک مرد مدد کرتا ہے یا مدد کرے گا۔
۸۔ تَنْصُرَانِ:	تم دو مرد مدد کرتے ہو یا مدد کرو گے۔
۹۔ تَنْصُرُوْنَ:	تم سب مرد مدد کرتے ہو یا کرو گے۔
۱۰۔ تَنْصُرِیْنَ:	تو ایک عورت مدد کرتی ہے یا مدد کرے گی۔
۱۱۔ تَنْصُرَانِ:	تم دو عورتیں مدد کرتی ہو یا مدد کرو گی۔
۱۲۔ تَنْصُرْنَ:	تم سب عورتیں مدد کرتی ہو یا مدد کرو گی۔
۱۳۔ اَنْصُرُ:	میں ایک مرد یا عورت مدد کرتا/کرتی ہوں یا مدد کروں گا/کروں گی۔
۱۴۔ نَنْصُرُ:	ہم دو مرد یا دو عورتیں، سب مرد یا سب عورتیں مدد کرتے ہیں یا کریں گے۔

سوال نمبر 2:- (الف) باب "سَمِعَ يَسْمَعُ" سے صرف صغیر تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟

مہموز العین، اجوف یائی، لفیف، مضاعف ثلاثی

جواب: (الف) باب "سَمِعَ يَسْمَعُ" سے صرف صغیر:

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَذَاكَ مَسْمُوْعٌ لَمْ يَسْمَعْ لَمْ يُسْمَعْ لَا يَسْمَعُ لَا يُسْمَعُ لَنْ يَّسْمَعَ لَنْ يُّسْمَعَ الامر منه اِسْمَعْ لِتُسْمَعْ لِيَسْمَعْ لِيُسْمَعْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ لَا تُسْمَعْ لَا يَسْمَعْ لَا يُسْمَعْ الظرف منه مَسْمَعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ مُسَيْمِعٌ وَالْاٰلَةُ الصُّغْرٰى مِنْهُ مِسْمَعٌ مِسْمَعَانِ مَسَامِعُ مُسَيْمِعٌ وَالْاٰلَةُ الْوُسْطٰى مِنْهُ مِسْمَعَةٌ مِسْمَعَتَانِ مَسَامِعُ مُسَيْمِعَةٌ وَالْاٰلَةُ الْكُبْرٰى مِنْهُ مِسْمَاعٌ مِسْمَاعَانِ مَسَامِيْعُ مُسَيْمِيْعٌ وَمُسَيْمِعَةٌ وَافْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَسْمَعُ اَسْمَعَانِ اَسْمَعُوْنَ اَسَامِعُ اُسَيْمِعٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ سُمْعٰى سُمْعَيَانِ سُمْعَيَاتٌ سُمَعٌ سُمَيْعٰى وَفَعَلَا التعجب مِنْهُ مَا اَسْمَعَهٗ وَاَسْمِعْ بِهٖ وَاَسْمَعَ يَاسَمِعَتْ ۔

(ب) اصطلاحات صرف کی تعریفات:

۱- مہموز العین: وہ کلمہ ہے، جس کے عین کلمہ میں ہمزہ ہو مثلاً سُؤَالٌ، سَئَلَ۔

۲- اجوف یائی: وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ میں یاء ہو مثلاً بَیْعٌ، بَاعَ۔

۳- لفیف: وہ کلمہ ہے، جس میں دو حرف علت اکٹھے آجائیں، اس کی دو اقسام ہیں: (i) لفیف مفروق: وہ کلمہ ہے، جس کے فاء اور لام کلمہ میں حروف علت ہوں مثلاً وَقْیٌ وَقٰی

(ii) لفیف مقرون: وہ کلمہ ہے، جس کے عین اور لام کلمہ میں حروف علت ہوں مثلاً طَيٌّ طَوٰی۔

۴- مضاعف: وہ کلمہ ہے جس میں ایک جنس کے دو حروف اکٹھے آجائیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(i) مضاعف ثلاثی: وہ کلمہ ہے، جس میں تین حروف اصلی ہوں جیسے مَدٌّ مَدَّ۔

(ii) مضاعف رباعی: وہ کلمہ ہے، جس میں چار حروف اصلی ہوں مثلاً زِلْزَالٌ زَلْزَلَ۔

سوال نمبر 3:- (الف) فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ لکھیں اور "اَلْفَتْحُ" مصدر سے فعل ماضی معروف کی گردان تحریر کریں؟

(ب) مصدر اور مشتق کا اصطلاحی معنی مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ اور "اَلْفَتْحُ" سے فعل ماضی معروف کی گردان:

۱- فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ: فعل ماضی، مصدر سے بناتے ہیں، فاء کلمہ فتح دیتے ہیں، عین کلمہ

کو باب کی مناسبت سے حرکت دیتے اور لام کلمہ کو فتح دیتے ہیں اور آخر میں تنوین ہو تو اسے حذف کر دیتے ہیں، کیونکہ تنوین اسم کی علامت ہے۔ لام کلمہ کو فتح دینے کی وجہ یہ ہے کہ ماضی مبنی بر فتح ہوتی ہے۔

۲-"اَلْفَتْحُ" سے فعل ماضی معروف کی گردان: "اَلْفَتْحُ" سے فعل ماضی معروف کی گردان درج ذیل ہے:

فَتَحَ، فَتَحَا، فَتَحُوْا، فَتَحَتْ، فَتَحَتَا، فَتَحْنَ، فَتَحْتَ، فَتَحْتُمَا، فَتَحْتُمْ، فَتَحْتِ، فَتَحْتُمَا، فَتَحْتُنَّ، فَتَحْتُ، فَتَحْنَا۔

(ب) مصدر اور مشتق کا اصطلاحی معنی مع امثلہ:

۱-مصدر کا اصطلاحی معنیٰ: وہ اسم ہے، جس سے دوسرے کلمات بنائے جائیں مثلاً ضَرْبٌ۔ اس سے افعال بنائے جاتے ہیں اور افعال سے اسماء مشتقات بنائے جاتے ہیں۔

۲-مشتق: وہ کلمہ ہے، جو بنایا گیا ہو جیسے ضَرْبٌ سے ضَرَبَ، یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ اور یُضْرَبُ سے مَضْرُوْبٌ بنایا گیا ہے۔

سوال نمبر 4:- درج ذیل الفاظ کے صیغے بتائیں۔

تَضْرِبْنَ، لَمْ تَسْمَعِیْ، فَاتِحَةٌ، اُنْصُرْ، کَرُمْتَ، صَرَّفَ، اُکْرِمَ

جواب: الفاظ کے صیغے:

۱-تَضْرِبْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

۲-لَمْ تَسْمَعِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نفی جحد بلم معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ۔

۳-فَاتِحَةٌ: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

۴-اُنْصُرْ: صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

۵-کَرُمْتَ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ۔

۶-صَرَّفَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل صحیح از باب تفعیل۔

۷-اُکْرِمَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

سوال نمبر 5:- (الف) ماضی استمراری، فعل امر اور صفت مشبہ کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) فعل ماضی قریب کی گردان مع ترجمہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) ماضی استمراری، فعل امر اور صفت مشبہ کی تعریفات مع امثلہ:

۱-ماضی استمراری: وہ فعل ہے، جس میں گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا جاری ہونا سمجھا جائے مثلاً کَانَ یَضْرِبُ (وہ ایک آدمی مار رہا تھا)

۲۔فعل امر: وہ فعل ہے، جس میں استعلاء کی بناء پر کسی کام کرنے کا حکم دیا جائے مثلاً اِضْـــرِبْ (تو ایک مرد مار)

۳۔صفت مشبہ: وہ اسم مشتق ہے، جس میں مصدری معنیٰ کی زیادتی پائی جائے مثلاً عَلَّامَۃٌ (یعنی بہت زیادہ علم رکھنے والا)

(ب) فعل ماضی قریب کی گردان مع ترجمہ:

گردان ماضی قریب	ترجمہ
۱۔قَدْ ضَرَبَ	مارا اس ایک آدمی نے گزشتہ زمانہ قریب میں
۲۔قَدْ ضَرَبَا	مارا ان دوسروں نے گزشتہ زمانہ قریب میں
۳۔قَدْ ضَرَبُوْا	مارا ان سب مردوں نے گزشتہ زمانہ قریب میں
۴۔قَدْ ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے گزشتہ زمانہ قریب میں
۵۔قَدْ ضَرَبَتَا	مارا ان دو عورتوں نے گزشتہ زمانہ قریب میں
۶۔قَدْ ضَرَبْنَ	مارا ان سب عورتوں نے گزشتہ زمانہ قریب میں
۷۔قَدْ ضَرَبْتَ	مارا تو ایک مرد نے گزشتہ زمانہ قریب میں
۸۔قَدْ ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے گزشتہ زمانہ قریب میں
۹۔قَدْ ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے گزشتہ زمانہ قریب میں
۱۰۔قَدْ ضَرَبْتِ	مارا تو ایک عورت نے گزشتہ زمانہ قریب میں
۱۱۔قَدْ ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے گزشتہ زمانہ قریب میں
۱۲۔قَدْ ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے گزشتہ زمانہ قریب میں
۱۳۔قَدْ ضَرَبْتُ	مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے گزشتہ زمانہ قریب میں
۱۴۔قَدْ ضَرَبْنَا	مارا ہم دو مرد یا دو عورتوں یا سب مرد یا سب عورتوں نے گزشتہ زمانہ قریب میں

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

پانچواں پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:- (الف) علم نحو کی تعریف، موضوع، غرض اور واضع کا نام تحریر کریں؟ ۴×۵=۲۰

(ب) درج ذیل اصطلاحات میں سے چار کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟ ۴×۵=۲۰

مرکب مفید، مرکب اضافی، مبنی، امر، استفہام، قسم

سوال نمبر 2:- (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے تین اسماء کا اعراب تحریر کریں؟ ۳×۵=۱۵

مفرد منصرف صحیح، اسمائے ستہ مکبرہ، جمع مکسر منصرف، غیر منصرف

(ب) اسمِ غیر متمکن کی اقسام لکھیں اور اسمِ ظرف کی تعریف مع مثال تحریر کریں؟ ۸+۷=۱۵

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے تین جملوں کی ترکیب کریں؟ ۳×۵=۱۵

ذَهَبَ خَالِدٌ، زَيْدٌ قَائِمٌ، مَرَرْتُ بِعُمَرَ، اِضْرِبْ زَيْدًا

(ب) جملہ کی اقسام مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ ۸+۷=۱۵

سوال نمبر 4:- (الف) غیر منصرف کی تعریف لکھیں اور اسباب منع صرف تحریر کریں؟ ۶+۹=۱۵

(ب) معرفہ کی تعریف، مثال اور اقسام تحریر کریں؟ ۵+۳+۷=۱۵

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2021ء

پانچواں پرچہ: نحو

سوال نمبر 1:۔(الف) علم نحو کی تعریف، موضوع، غرض اور واضع کا نام تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟

مرکب مفید، مرکب اضافی، مبنی، امر، استفہام، قسم

جواب: (الف) علم نحو کی تعریف، موضوع، غرض اور واضع کا نام:

۱۔علم نحو کی تعریف: ان بنیادی باتوں کو جاننے کا نام ہے، جن کے ذریعے سے اسم، فعل، حرف کی باہمی ترکیب اور اعراب و بنا کے لحاظ سے ان کے آخر کی کیفیت معلوم ہو۔

۲۔نحو کا موضوع: کلمہ اور کلام۔

۳۔غرض وغایت: عربی زبان میں ذہن کو اعرابی غلطی سے بچانا۔

۴۔واضع: علم نحو کے واضع کی حیثیت سے تین نام سامنے آتے ہیں:

(۱) حضرت علی، (۲) حضرت عمر، (۳) حضرت ابواسود دوئیلی رضی اللہ عنہم۔

(ب) اصطلاحات فن نحو کی تعریفات مع امثلہ:

۱۔مرکب مفید: بات کرنے والا بات کرکے خاموش ہوجائے اور سننے والے کو خبر یا طلب حاصل ہو، اس کو جملہ کہتے ہیں اور کلام بھی مثلاً قَامَ زَیْدٌ۔

۲۔مرکب اضافی: وہ مرکب غیر مفید ہے، جو دو لفظوں سے ملکر بنے پہلے کو مضاف کہتے ہیں اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں مثلاً غُلَامُ زَیْدٍ۔

۳۔مبنی: وہ اسم ہے جو غیر سے مرکب نہ اور مبنی الاصل سے مشابہت رکھے مثلاً ھٰؤُلَاءِ۔

۴۔امر: وہ فعل ہے، جس کے ذریعے استعلاء کی بناء کسی کو کسی کام کا حکم دیا جائے مثلاً اِضْرِبْ (تو مار)

۵۔استفہام: وہ کلمہ ہے، جس کے ذریعے سوال کیا جائے مثلاً أَزَیْدٌ قَائِمٌ؟

۶۔قسم: وہ جملہ ہے، جس کے ذریعے اپنے کلام کو مضبوط کیا جاتا ہے مثلاً وَاللّٰہِ لَاَضْرِبَنَّ زَیْدًا (اللہ کی قسم میں زید کو ضرور ماروں گا)

سوال نمبر 2:۔(الف) درج ذیل اسماء کا اعراب تحریر کریں؟

مفرد منصرف صحیح، اسمائے ستہ مکبرہ، جمع مکسر منصرف، غیر منصرف

(ب) اسمِ غیر متمکن کی اقسام لکھیں اور اسمِ ظرف کی تعریف مع مثال تحریر کریں؟

جواب: (الف) اسماء کے اعراب:

۱-مفرد منصرف صحیح: اس کا اعراب رفع ضمہ لفظی سے، نصب فتح لفظی سے اور جر کسرہ لفظی سے آتا جیسے جَاءَ نِیْ زَیْدٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا وَ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

۲-اسماء ستہ مکبر: ان کا اعراب رفع واؤ ماقبل مضموم، نصب الف ماقبل مفتوح اور جر یاء ماقبل مکسور سے آتا ہے مثلاً جَاءَ نِیْ اَبُوْكَ، رَأَیْتُ اَبَاكَ وَ مَرَرْتُ بِأَبِیْكَ۔

۳-جمع مکسر منصرف: رفع ضمہ لفظی سے، نصب فتح لفظی سے اور جر کسرہ لفظی سے آتا ہے مثلاً جَاءَ نِیْ رِجَالٌ، رَأَیْتُ رِجَالًا وَ مَرَرْتُ بِرِجَالٍ۔

۴-غیر منصرف: اس کا اعراب رفع ضمہ لفظی سے، نصب اور جر دونوں فتح لفظی سے آتا ہے مثلاً جَاءَنِیْ اَحْمَدُ، رَأَیْتُ اَحْمَدَ وَمَرَرْتُ بِأَحْمَدَ۔

(ب) اسم غیر متمکن کی اقسام اور اسم ظرف کی تعریف مع مثال:

۱-اسم غیر متمکن کی اقسام: اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) مضمرات، (۲) اسماء اشارہ، (۳) اسماء موصولہ، (۴) اسماء افعال، (۵) اسماء اصوات، (۶) اسماء کنایات، (۷) اسماء ظروف، (۸) مرکب بنائی۔

۲-اسم ظرف: وہ اسم ہے، جو کام کرنے کے وقت یا جگہ کو بتائے مثلاً مَضْرِبٌ (مارنے کا ایک وقت یا ایک جگہ)

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل جملوں کی ترکیب کریں؟

ذَهَبَ خَالِدٌ، زَیْدٌ قَائِمٌ، مَرَرْتُ بِعُمَرَ، اِضْرِبْ زَیْدًا

(ب) جملہ کی اقسام مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) جملوں کی ترکیب نحوی:

۱-ذَهَبَ خَالِدٌ: ذَهَبَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف مسند، خَالِدٌ مفرد منصرف صحیح بسہ اعراب لفظی مرفوعاً لفظاً مسند الیہ، فعل با فاعل جملہ خبریہ ہوا۔

۲-زَیْدٌ قَائِمٌ: زَیْدٌ مفرد منصرف صحیح بسہ اعراب لفظی مرفوع لفظاً مسند الیہ مبتداء قَائِمٌ مفرد منصرف صحیح بسہ اعراب لفظی مسند خبر۔ مبتداء اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳-مَرَرْتُ بِعُمَرَ: مَرَرْتُ فعل با فاعل بِعُمَرَ باء حرف جار عُمَرَ غیر منصرف، جار با مجرور متعلق ہوا ظرف لغو مَرَرْتُ کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴-اِضْرِبْ زَیْدًا: اِضْرِبْ فعل با فاعل زَیْدًا مفرد منصرف صحیح بسہ اعراب لفظی منصوب لفظاً

مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(ب) جملہ کی اقسام:

جملہ کی مشہور دو اقسام ہیں:

(۱) جملہ خبریہ: وہ جملہ ہے، جس کے کہنے والے کو "سچا" یا جھوٹا کہا جا سکے، اور اس کی دو قسمیں ہیں:

(i) جملہ اسمیہ: وہ جملہ خبریہ ہے، جس کی پہلی جزء اسم ہو مثلاً زَيْدٌ قَائِمٌ۔

(ii) جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے، جس کی پہلی جز فعل ہو مثلاً قَامَ زَيْدٌ۔

(۲) جملہ انشائیہ: وہ جملہ ہے، جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے، اور جملہ انشاء کی دس اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) امر جیسے اِضْرِبْ، (۲) نہی جیسے لَا تَضْرِبْ، (۳) تمنی جیسے لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ، (۴) استفہام جیسے هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا، (۵) ترجی جیسے لَعَلَّ عَمْرًوا غَائِبٌ، (۶) عقود جیسے بِعْتُ وَاشْتَرَيْتُ، (۷) ندا جیسے يَا اَللهُ، (۸) عرض جیسے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا، (۹) قسم جیسے وَاللهِ لَاَضْرِبَنَّ زَيْدًا، (۱۰) تعجب جیسے مَا اَحْسَنَهٗ وَاَحْسِنْ بِهٖ۔

سوال نمبر 4:-(الف) غیر منصرف کی تعریف لکھیں اور اسباب منع صرف تحریر کریں؟

(ب) معرفہ کی تعریف، مثال اور اقسام تحریر کریں؟

جواب: (الف) غیر منصرف کی تعریف اور اسباب منع صرف:

۱- غیر منصرف: وہ اسم ہے، جس میں اسباب منع صرف میں سے دو پائے جاتے ہیں، یا ایک سبب پایا جائے جو دو اسباب کے قائم مقام ہو۔

۲- اسبابِ منع صرف: اسباب منع صرف نو (۹) ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) عدل، (۲) وصف، (۳) تانیث، (۴) معرفہ، (۵) عجمہ، (۶) جمع، (۷) ترکیب، (۸) الف نون زائدتان، (۹) وزن فعل۔

(ب) معرفہ کی تعریف، مثال اور اس کی اقسام:

۱- معرفہ: وہ اسم ہے، جو معین چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو مثلاً زَيْدٌ۔

۲- اقسام معرفہ: معرفہ کی سات اقسام ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

(۱) مضمرات، (۲) اسماء اشارات، (۳) اسماء موصولہ، (۴) اعلام، (۵) معرف باللام، (۶) ان پانچ میں سے کسی طرف مضاف ہو، (۸) منادیٰ۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان

وقت: تین گھنٹے　　　　　　　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہیں باقی دونوں قسموں سے کوئی سے دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل......جنرل سائنس

سوال نمبر 1:-(الف) خالی جگہیں پُر کریں۔۱۰

(۱) زندگی کی ابتدا.......... سے ہوئی۔

(۲) جانداروں کے مشاہدے اور معائنے کے علم کو.......... کہتے ہیں۔

(۳) خسرے کے انجیکشن بچے کو.......... سال کی عمر میں دیے جاتے ہیں۔

(۴) بیکٹیریا کو دیکھنے کے لیے.......... استعمال ہوتی ہے۔

(۵) مسلمان سائنس دان.......... کو کیمیا کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں؟ ۱۰

(۱) کتاب المناظر ''البیرونی'' کی تصنیف ہے۔

(۲) جابر بن حیان فزکس کے ماہر تھے۔

(۳) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

(۴) تپ دق لا علاج مرض ہے۔

(۵) جانوروں اور پودوں کی زندگی میں بہت سے امور مشترک ہیں۔

سوال نمبر 2:- تین مسلمان سائنسدانوں کے نام اور ان کے اہم کارنامے ذکر کریں۔۱۵

سوال نمبر 3:- ٹیکنالوجی سے کیا مراد ہے؟ زمانہ قدیم کی ٹیکنالوجی کی کوئی مثال دیں۔۱۵

سوال نمبر 4:- ڈینگی بخار کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ ۱۵

حصہ دوم......مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:-(الف) خالی جگہیں پُر کریں۔۱۰

(۱) قطب الدین ایبک نے.......... برصغیر میں اسلامی حکومت کی بنیاد رکھی۔

(۲) 712ھ میں .... نے سندھ پر حملہ کیا۔

(۳) حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ .... میں دہلی میں پیدا ہوئے۔

(۴) قائداعظم نے .... میں مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔

(۵) شروع شروع میں انگریز .... کی غرض سے برصغیر میں داخل ہوئے۔

(ب) درج ذیل میں سے صرف دو کا مختصر جواب تحریر کریں؟ ۲×۵=۱۰

(۱) انگریز کے خلاف فتویٰ جہاد دینے والی شخصیات کا نام تحریر کریں؟

(۲) امام احمد رضا خاں رحمہ اللہ تعالیٰ نے کس سن میں چار معاشی نکات پیش فرمائے؟

(۳) پاکستان کا نام کس نے تجویز کیا؟

(۴) دوقومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر 6:- علامہ فضل حق خیر آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ کی کاوشوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ ۱۵

سوال نمبر 7:- انگریز کے خلاف جنگ آزادی کے محرکات پر روشنی ڈالیں؟ ۱۵

سوال نمبر 8:- تحریک پاکستان کے محرکات پر روشنی ڈالیں؟ ۱۵

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2021ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس و مطالعہ پاکستان

حصہ اوّل...... جنرل سائنس

سوال نمبر 1:- (الف) خالی جگہیں پُر کریں۔

(۱) زندگی کی ابتداء .... سے ہوئی۔

(۲) جانداروں کے مشاہدے اور معائنے کے علم کو .... کہتے ہیں۔

(۳) خسرے کے انجیکشن بچے کو .... سال کی عمر میں دیے جاتے ہیں۔

(۴) بیکٹیریا کو دیکھنے کے لیے .... استعمال ہوتی ہے۔

(۵) مسلمان سائنس دان .... کو کیمیا کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

(۱) کتاب المناظر "البیرونی" کی تصنیف ہے۔

(۲) جابر بن حیان فزکس کے ماہر تھے۔
(۳) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔
(۴) تپ دق لاعلاج مرض ہے۔
(۵) جانوروں اور پودوں کی زندگی میں بہت سے امور مشترک ہیں۔

جواب: (الف):

(۱) پانی، (۲) زوالوجی، (۳) چھ ماہ سے پانچ سال، (۴) الیکٹرو مائیکروسکوپ، (۵) جابر بن حیان۔

(ب):

(۱) غلط، (۲) غلط، (۳) صحیح، (۴) غلط، (۵) صحیح

سوال نمبر 2:۔ تین مسلمان سائنسدانوں کے نام اور ان کے اہم کارنامے ذکر کریں؟

جواب: تین مسلمان سائنسدان:

تین مسلمان سائنسدان اور ان کے اہم کارنامے درج ذیل ہیں:

(۱) جابر بن حیان:

جابر بن حیان کو علم کیمیا کا بانی کہا جاتا ہے، جابر بن حیان نے کچ دھاتوں کو پگھلا کر صاف کرنے، فولاد تیار کرنے، چمڑا بنانے اور لوہے کو زنگ سے بچانے کے طریقے معلوم کیے۔

(۲) محمد بن زکریا الرازی:

محمد بن زکریا الرازی فن طب میں اپنے زمانے کے علم العلاج سے پوری طرح واقف تھے انہوں نے ہی سب سے پہلے چیچک اور خسرہ کے اسباب، علامات اور علاج کے بارے میں روشنی ڈالی۔

(۳) ابن الہیثم:

ان کی شہرہ آفاق کتاب کا نام "کتاب المناظر" ہے۔ جو روشنی کی خصوصیات کے متعلق ایک جامع تجرباتی وریاضیاتی کتاب ہے۔ ابن الہیثم مرر اور لینز کے علاوہ رفلیکشن اور رفریکشن کے قوانین کا پہلا ماہر تصور کیا جاتا ہے۔ آنکھ کے بارے میں جو تفصیل ابن الہیثم نے اپنی کتاب میں پیش کی تھی وہ آج بھی کئی تجربات کے بعد صحیح تسلیم کی جاتی ہے۔ راجر بیکن نے ابن الہیثم کے مشاہدات سے کام لے کر دوربین ایجاد کیا۔ راجر بیکن نے اپنی تصانیف میں ابن الہیثم کا بار بار ذکر کیا ہے۔

سوال نمبر 3:۔ ٹیکنالوجی سے کیا مراد ہے؟ زمانہ قدیم کی ٹیکنالوجی کی کوئی مثال دیں۔

جواب: ٹیکنالوجی:

ٹیکنالوجی سے مراد صنعتی فنون کا علم، فنون کے ارتقاء کا مطالعہ، تجرباتی سائنسی علوم کے طور پر استعمال کرنا۔

زمانہ قدیم کی ٹیکنالوجی کی مثال:

ہماری روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی اشیاء مثلاً کمہار کا چاک، لوہار کی بھٹی، جولاہے کا تکلہ، کسان کا ہل اور رہٹ، چپوؤں سے چلنے والی کشتیاں وغیرہ سب زمانہ قدیم کے علم اور اس کی ٹیکنالوجی پر مشتمل ہیں۔

موجودہ صدی میں ہونے والی مختلف دریافتوں نے مواصلاتی نظام میں لازوال ترقی کی ہے۔ وائرلیس، ٹیلی فون، ریڈیو، ٹیلی ویژن، کمپیوٹر اور مواصلاتی سیاروں نے دنیا بھر کے نظام کو ایک لڑی میں پرو دیا ہے۔ انسان نے خلا میں سفر کو ممکن بنا دیا ہے۔

آج کا دور کمپیوٹر کا دور ہے۔ جدید دور کی یہ اہم ایجاد ہے جس نے زندگی کے ہر شعبے میں انقلاب برپا کر رکھا ہے۔ کمپیوٹر سے ای میل کے ذریعے پیغام رسانی بہت تیز ہوگئی ہے۔ کمپیوٹر نے تصاویر کا حصول بھی بہت آسان بنا دیا ہے۔

کمپیوٹر کی مدد سے گھر بیٹھے ملکی و غیر ملکی معلومات حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ تمام کمپیوٹر انٹرنیٹ کے ذریعے ایک دوسرے سے منسلک کیے جا سکتے ہیں۔ ان معلومات کو ریکارڈ کیا جا سکتا ہے اور بعد میں صحیح طریقے سے سنا اور سمجھا جا سکتا ہے اور حسب ضرورت ان کا پرنٹ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

سوال نمبر 4:- ڈینگی بخار کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: ڈینگی بخار:

ڈینگی بخار ڈینگو مچھر سے کاٹنے سے ہوتا ہے۔ یہ مادہ مچھر کے کاٹنے سے پھیلتا ہے۔ اس بخار میں آنکھیں سفید ہونے لگتی ہیں۔ خون میں موجود وائٹ سیلز ختم ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس بخار میں مریض کی موت ہو سکتی ہے۔

ڈینگی بخار میں مریض کو سادہ پانی اور جوس کا استعمال زیادہ سے زیادہ کروایا جائے اور مریض کو الگ کمرے میں رکھا جائے۔ اس کی چارپائی کے گرد جالی دار کپڑا لگایا جائے۔

حصہ دوم...... مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:- (الف) خالی جگہیں پُر کریں؟

(۱) قطب الدین ایبک نے........ برصغیر میں اسلامی حکومت کی بنیاد رکھی۔

(۲) 712ھ میں........ نے سندھ پر حملہ کیا۔

(۳) حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ........ میں دہلی میں پیدا ہوئے۔

(۴) قائداعظم نے........ میں مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔

(۵) شروع شروع میں انگریز........ کی غرض سے برصغیر میں داخل ہوئے۔

(ب) درج ذیل کا مختصر جواب تحریر کریں؟

(۱) انگریز کے خلاف فتویٰ جہاد دینے والی شخصیات کا نام تحریر کریں؟

(۲) امام احمد رضا خاں رحمہ اللہ تعالیٰ نے کس سن میں چار معاشی نکات پیش فرمائے؟

(۳) پاکستان کا نام کس نے تجویز کیا؟

(۴) دوقومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: (الف):

(۱) 1206ء، (۲) محمد بن قاسم، (۳) 1703ء، (۴) 1913ء، (۵) تجارت

جواب: (ب) (۱) انگریز کے خلاف فتویٰ جہاد دینے والی شخصیت:

حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی رحمہ اللہ تعالیٰ وہ مجاہد ہیں جنہوں نے انگریز کے خلاف جہاد کا فتویٰ دیا تھا اور انگریز کی طرف سے رہائی کی پیشکش کے باوجود اپنا فتویٰ واپس نہ لیا اور جیل کی سختیاں برداشت کیں اور جب آپ کی رہائی کا پروانہ آیا تو آپ کا جنازہ جیل سے نکل رہا تھا۔

(۲) امام احمد رضا خاں رحمہ اللہ تعالیٰ نے جس سن میں چار معاشی نکات پیش فرمائے:

1912ء میں امام احمد رضا خاں قادری رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسالہ "تدبیر فلاح ونجات واصلاح" میں چار معاشی نکات پیش فرمائے۔

(۳) پاکستان کا نام تجویز کرنے والی شخصیت کا نام:

پاکستان کا نام 1933ء میں چوہدری رحمت علی نے تجویز کیا۔

(۴) دوقومی نظریہ کی تعریف:

دوقومی نظریہ کا مطلب یہ ہے کہ برصغیر میں دو قومیں آباد ہیں ہندو اور مسلم جو اپنے مذہب، زبان، ثقافت اور رہن سہن کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ لہٰذا ان کے لیے الگ الگ ملک کا ہونا ضروری ہے۔

سوال نمبر 6:- علامہ فضل حق خیرآبادی رحمہ اللہ تعالیٰ کی کاوشوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: علامہ فضل حق خیر آبادی کی کاوشیں:

یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ برصغیر کے علماء کرام نے ہر مشکل وقت میں قوم کی رہنمائی کی اگر چہ کچھ علماء نے علماء کا کردار بھی ادا کیا۔ لیکن علماء اہلسنّت نے تاریخی کردار ادا کیا۔ چنانچہ تحریک آزادی ہند کے موقع پر بھی علامہ فضل حق خیر آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ اور دیگر علماء اہلسنّت نے جیل کی سخت سزائیں برداشت کیں لیکن پھر بھی کسی لالچ یا خوف کو خاطر میں لائے بغیر برصغیر کے باشندوں کی آزادی کے لیے بھرپور کردار ادا کیا۔

حضرت علامہ فضل حق خیر آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ اس جماعت کے سرخیل تھے جن کو جزیرہ انڈیمان میں ''کالا پانی'' کی سزا دی گئی اور اس قدر مصائب ڈھائے گئے کہ اگر پہاڑ پر بھی ڈالے جاتے تو وہ ریزہ ریزہ ہو جاتا۔ آپ نے ان تمام مصائب کا ذکر اپنی شہرہ آفاق، معرکۃ الآراء تصنیف ''رسالہ غدریہ'' میں کیا ہے جسے ''الثورۃ الہندیہ'' کے نام سے مولانا ابوالکلام آزاد نے طبع کرایا۔

''کالا پانی'' کی سزا کے دوران آپ نے یہ کتاب لکھی اور اس وقت آپ کے پاس کاغذ اور قلم کچھ نہ تھا۔ آپ نے یہ کتاب کوئلے سے کپڑوں اور لکڑیوں پر تحریر کی۔ اس کتاب کے تعارفی مضمون میں معروف رائٹر رئیس احمد نے لکھا ہے:

''مولانا فضل حق خیر آبادی یگانہ روزگار تھے۔ عربی کے مانے ہوئے ادیب اور شاعر تھے۔ عقلی علوم کے امام و مجتہد تھے۔ ان سب خصائص کے باوجود ان کی خصوصیت یہ تھی کہ وہ بہت بڑے سیاستدان، مدبر اور مفکر بھی تھے۔ مسند تدریس پر بیٹھ کر وہ علوم و فنون کی تعلیم دیتے تھے اور ایوان حکومت میں پہنچ کر وہ دوررس فیصلے کرتے تھے، وہ بہادر اور شجاع بھی تھے۔ غدر (تحریک آزادی) کے بعد نہ جانے کتنے سورما اور رزم آرا ایسے تھے جو گوشہ عافیت کی تلاش میں مارے مارے پھرتے تھے۔ لیکن مولانا فضل حق ان لوگوں میں سے تھے جو اپنے کیے پر نادم اور پشیمان نہیں تھے۔''

آپ وہ مجاہد تھے جنہوں نے انگریز کے خلاف جہاد کا فتویٰ دیا تھا اور انگریز کی طرف سے رہائی کی پیشکش کے باوجود اپنا فتویٰ واپس نہ لیا اور جیل کی سختیاں برداشت کیں اور جب رہائی کا پروانہ آیا تو آپ کا جنازہ جیل سے نکل رہا تھا۔

سوال نمبر 7:- انگریز کے خلاف جنگ آزادی کے محرکات پر روشنی ڈالیں؟

جواب: انگریز کے خلاف جنگ آزادی کے محرکات:

انگریز کے خلاف جنگ آزادی کے محرکات مندرجہ ذیل ہیں:

انگریز محکوم اقوام کو حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے اور ہر معاملے میں گورے کو کالے پر ترجیح دیتے تھے۔

انگریز اس بات سے ڈرتے تھے کہ کہیں مسلمان دوبارہ اقتدار میں نہ آ جائیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ مسلمان کو سیاسی، اقتصادی اور سماجی لحاظ سے کچلنے کے لیے اپنی پوری طاقت استعمال کرتے تھے۔

انگریز حکومت برصغیر کے باشندوں بالخصوص مسلمانوں کو عیسائی بنانے میں دلچسپی لے رہی تھی۔

سرکاری طور پر عیسائیت کی سرپرستی ہونے لگی۔

اسلامی قوانین میں مداخلت شروع کر دی گئی۔

کمپنی کی افواج میں دیسی سپاہیوں کے ساتھ ذلت آمیز اور امتیازی سلوک کیا جاتا تھا۔

مذہب کے خلاف احکام جاری کیے گئے مثلاً کسی سپاہی کو فوجی ملازمت کے دوران داڑھی رکھنے کی اجازت نہ تھی۔

جنگ آزادی کی ایک بڑی وجہ ایک نئی قسم کے رائفل اور چربی والے کارتوس بھی تھے۔ نئے کارتوس پر گائے اور سور کی چربی لگی تھی، اس پر فوجی سپاہی غصے سے بے قابو ہو گئے۔

ان وجوہات کی بناء پر انگریز کے خلاف جنگ آزادی کا آغاز ہو گیا۔

مشنری پادریوں کی بے لگامی:

چارٹر ایکٹ 1813ء کی رو سے برطانوی حکومت نے مشنری پادریوں کو براعظم میں آنے اور یہاں آباد ہونے کی اجازت دے کر عیسائیت کی تبلیغ میں ایک نیا جوش پیدا کر دیا' یہ مشنری بہت تنگ نظر اور متعصب واقع ہوئے تھے۔ انہوں نے نہ صرف یہ کہ مختلف طریقوں سے عیسائیت کی تبلیغ شروع کر دی بلکہ دیگر مذاہب پر تنقید بھی کرتے اور ناز یبا اور بیہودہ تحریروں کے ذریعے نفرت پھیلا رہے تھے۔ اس کے علاوہ سرکاری طور پر عیسائیت کی سرپرستی ہونے لگی۔

سوال نمبر 8:- تحریک پاکستان کے محرکات پر روشنی ڈالیں؟

تحریک پاکستان کے محرکات:

برصغیر کے مسلمان جس طرح سیاسی، معاشرتی اور مذہبی حوالے سے انگریز کی سازش کا شکار تھے۔ اس طرح مکار ہندو بھی مسلمانوں کے لیے وبال جان بن چکے تھے اور مسلمانوں کے اقتدار کا سورج ڈوبا' تو ہندوؤں نے بھی مسلمانوں کے خلاف سازشوں کا جال بچھا دیا۔ اس لیے اب ضروری ہو گیا تھا کہ مسلمان ایک علیحدہ مملکت کے قیام کا مطالبہ کریں جس کی بنیاد دو قومی نظریہ کو قرار دیا گیا۔

فرقہ ورانہ فسادات:

برصغیر میں ہندوؤں کی تعداد مسلمانوں سے زیادہ تھی' اس لیے ہندو مسلم فسادات میں مسلمانوں کا قتل عام کیا جاتا تھا۔ لہٰذا یہ خدشہ موجود تھا کہ انگریز کے جانے کے بعد ہندو "رام راج" کریں گے اور مسلمانوں

کے خون سے ہولی کھیلیں گے۔

معاشرتی حالات:

ہندو ذات پات اور رنگ و نسل کے امتیاز کے نہ صرف قائل تھے بلکہ اس پر عمل کرتے تھے' تو اس وجہ سے یہ خوف موجود تھا کہ مسلمانوں کو دوسرے درجہ کا شہری بنا کر سیاسی آزادی سے بھی محروم کر دیا جائے گا۔

مسلم زبان و ثقافت کی مخالفت:

انگریز حکومت کی موجودگی میں ہندو ایڑی چوٹی کا زور لگاتے رہے کہ ہندی زبان کو ملک بھر کی زبان کا درجہ مل جائے اور وہ اردو زبان اور مسلم ثقافت کو مٹانے کے درپے تھے۔

کانگریسی وزارتیں:

1937ء سے 1939ء تک برصغیر میں کانگریسی وزارتیں قائم رہیں۔ اس دوران ہندوؤں نے اپنے اقتدار سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مسلمان قوم کو دبانے اور ان کو ان کے حقوق سے محروم کرنے کا طریقہ اپنائے رکھا' یہ تعصب کی مسلمانوں کے لیے الگ وطن کے حصول کا سبب بنا۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سالِ اوّل) برائے طالبات بابت ۱۴۴۳ھ/2022ء

وقت: تین گھنٹے　　　　　　　　　　کل نمبر: ۱۰۰

پہلا پرچہ: قرآن مجید و تجوید

نوٹ: تمام سوالات حل کریں ہر سوال کے اندر جزوی رعایت موجود ہے۔

پہلا حصہ..... قرآن مجید

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل آیات میں سے صرف آٹھ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ (۸×۵=۴۰)

(۱) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۝

(۲) اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۝

(۳) اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنْهُمْ لَیَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ۝

(۴) وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ۝

(۵) مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْهَاۤ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۝

(۶) قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ۝

(۷) فَبَدَّلَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَیْرَ الَّذِیْ قِیْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ۝

(۸) وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ۝

(۹) هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۠

(۱۰) وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَیٰطِیْنِهِمْ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ۠

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے صرف سات الفاظ کے معانی لکھیں؟ (۱۴=۲×۷)

اَشْهُرٌ، نُسُكٌ، اَلْبُیُوْتُ، اَلسَّحَابُ الْمُسَخَّرُ، فَاتَّقُوْنِ، قِرَدَةٌ، قِثَّاءٌ، بَعُوْضَةٌ، اَلْعُدْوَانُ

حصہ دوم......تجوید

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے صرف تین اجزاء کا جواب دیں؟ ۳۰=۳×۱۰

(۱) حروف شجریہ، حروف لثویہ کی تعریفات اور مثالیں لکھیں؟ (۱۰=۵+۵)

(۲) حروف نطعیہ، حروف شمسیہ کی تعریفات اور مثالیں لکھیں؟ (۱۰=۵+۵)

(۳) اصول مخارج کتنے ہیں؟ سب کے نام لکھیں؟ (۱۰=۵×۲)

(۴) ص، ق، ض کے مخارج لکھیں؟ (۱۰=۴+۳+۳)

(۵) صفات لازمہ متضادہ میں سے پانچ کے صرف نام لکھیں؟ (۱۰=۵×۲)

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات سال 2022ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید و تجوید

پہلا حصہ......قرآن مجید

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل آیات کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اُولٰٓىٕكَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۠

(۲) اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓىٕكَ عَلَیْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓىٕكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۠

(۳) اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنْهُمْ لَیَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ۠

(۴) وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ○

(۵) مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○

(۶) قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ○

(۷) فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ○

(۸) وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ○

(۹) هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ○

(۱۰) وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ○

جواب: آیات کا اُردو ترجمہ:

۱- بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ وہ لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

۲- بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ حالت کفر میں مر گئے یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔

۳- جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس نبی کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ ان میں سے ایک فریق یقیناً جان بوجھ کر حق کو چھپاتا ہے۔

۴- اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کی طرف سے بدلہ نہیں دے سکے گا۔ اور نہ کسی شخص سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا۔ اور نہ کسی کو (بلا اذن) کسی کی شفاعت نفع دے گی اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

۵- جو آیت ہم منسوخ کر دیتے ہیں یا جس آیت کو ہم ذہنوں سے محو کر دیتے ہیں، تو ہم اس سے بہتر یا اس کی مثل آیت لے آتے ہیں۔ کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۶-آپ کہیے کہ اگر دار آخرت اللہ کے نزدیک اور لوگوں کی بجائے خصوصیت سے تمہارے لیے ہے، تو اگر تم سچے ہو تو موت کی تمنا کرو۔

۷-سو جو قول کہنے کے لیے ان سے کہا گیا تھا اس کو ظالموں نے بدل دیا۔ پس ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ وہ فسق کرتے تھے۔

۸-اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کا بدلہ نہ ہو سکے گا۔ اور نہ کسی شخص کو (بلا اذن الٰہی) شفاعت قبول کی جائے گی۔ اور نہ کسی شخص سے فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

۹-(اللہ) وہی ہے جس نے تمہارے نفع کے لیے زمین میں سب چیزوں کو پیدا کیا۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا، تو اس نے سات ہموار آسمان بنا دیئے اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

۱۰-اور جب یہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیطانوں کے ساتھ تنہائی میں ہوتے ہیں تو کہتے ہیں: یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو ان کے ساتھ مذاق کرتے ہیں۔

سوال نمبر 2:-درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں؟

أَشْهُرٌ، نُسُكٌ، اَلْبُيُوْتُ، اَلسَّحَابُ الْمُسَخَّرُ، فَاتَّقُوْنِ، قِرَدَةٌ، فِنَاءٌ، بَعُوْضَةٌ، اَلْعُدْوَانُ

جواب: الفاظ کے معانی:

۱-مہینے، ۲-قربانی، ۳-گھر، ۴-بادلوں کو مسخر کیا، ۵-تم مجھ سے ڈرو، ۶-بندر، ۷-لکڑی، ۸-مچھر، ۹-سرکشی

حصہ دوم......تجوید

سوال نمبر 3:-درج ذیل اجزاء کے جوابات دیں

(۱) حروف شجریہ، حروف لثویہ کی تعریفات اور مثالیں لکھیں؟

(۲) حروف قمریہ، حروف شمسیہ کی تعریفات اور مثالیں لکھیں؟

(۳) اصول مخارج کتنے ہیں؟ سب کے نام لکھیں؟

(۴) ص، ق، ض کے مخارج لکھیں؟

(۵) صفات لازمہ متضادہ میں سے پانچ کے صرف نام لکھیں؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

(۱) حروف شجریہ کی تعریف: جو حروف درمیانی زبان اور مقابل کے تالو سے ادا ہوں اور تین ہیں: ج،

ث اور ذ۔

حروف لثویہ کی تعریف: جو حروف دانتوں کے سروں سے ادا ہوں اور وہ دانت مسوڑھوں میں لگے ہوئے ہوں اور یہ تین ہیں: ث، ذ اور ظ۔

(۲) حروف قمریہ: وہ حروف جن سے پہلے لام تعریف پڑھا جاتا ہے وہ ۱۴ حروف ہیں جیسے الکتاب وغیرہ۔

حروف شمسیہ: وہ حروف جن سے پہلے لام تعریف نہ پڑھا جاتا ہو جیسے اَلرَّجُلُ ۔ اَلرَّحْمٰنُ وغیرہ

(۳) اصول مخارج کی تعداد و نام: اصول مخارج پانچ ہیں جو یہ ہیں:

۱-حلق، ۲-لسان، ۳-شفتین، ۴- جوف دہن، ۵-خیشوم

(۴) حروف مخارج:

ص: نوک زبان اور ثنایا سفلی کے کنارے مع اتصال ثنایا علیا۔

ق: زبان کی جڑ اور تالو کا نرم حصہ۔

ض: زبان کا بغلی کنارہ اور اوپر والی داڑھوں کی جڑ۔

(۵) صفات لازمہ متضادہ: پانچ صفات لازمہ متضادہ یہ ہیں:

۱- ہمس، ۲-شدت ۳-تو[illegible]، ۴-ا[illegible]ال ۵-رخاوت وغیرہ۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت ۱۴۴۳ھ/2022ء

دوسرا پرچہ: حدیث وادب عربی

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے دونوں سوال لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم سے کوئی دو سوال حل کریں۔

حصہ اول......حدیث

سوال نمبر1:- درج ذیل میں سے چار احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں؟ ۴۰=۴×۱۰

(الف) عن أبی رقية تميم بن أوس الداری رضی الله عنه أن النبی صلى الله عليه وسلم قال الدين النصيحة قلنا لمن يا رسول الله صلى الله عليه وسلم؟ قال لله ولكتابه ولرسوله ولأئمة المسلمين وعامتهم.

(ب) عن أبی محمد الحسن بن علی بن أبی طالب سبط رسول الله صلى الله عليه وسلم وريحانته رضی الله عنهما قال حفظت من رسول الله صلى الله عليه وسلم دع ما يريبك إلى مالا يريبك.

(ج) عن أبی مسعود رضی الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لايحل دم امرءٍ مسلم إلا بإحدى ثلاث الثيب الزانی والنفس بالنفس والتارك لدينه المفارق للجماعة.

(د) عن أبی يعلى شداد بن أوس رضی الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله كتب الإحسان على كل شیء فإذا قتلتم فأحسنوا القتلة وإذا ذبحتم فأحسنوا الذبحة وليحد أحدكم شفرته وليرح ذبيحته.

(ہ) عن عمر رضی الله عنه قال بينما نحن جلوس عند رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم إذ طلع علينا رجل شديد بياض الثياب شديد سواد الشعر لايرى عليه أثر السفر قال (يا محمد) فأخبرنی عن الساعة قال ما المسؤول عنها بأعلم من السائل قال فأخبرنی عن أماراتها قال أن تلد الأمة ربتها وأن ترى الحفاة العراة العالة رعاء الشاء يتطاولون فی البنيان.

سوال نمبر2:- ارکانِ اسلام کتنے اور کون کون سے ہیں؟ ۱۰

حصہ دوم......عربی ادب

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں؟ ۱۰=۲×۵

(۱) هٰذا ثور كبير (۲) تلك شاة سوداء (۳) هٰذه دراجتي (۴) هٰذه دواة سعيد (۵) زيد يكتب على الورق

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ ۱۵=۳×۵

يكتب، طفلة، حفير، لوح، كبش

سوال نمبر 4:-(الف) درج ذیل میں سے تین کی عربی بنائیں؟ ۱۵=۳×۵

(۱) بچہ اپنی کتاب نہیں پڑھتا۔ (۲) میں کرسی پر بیٹھتا ہوں۔ (۳) وہ مسجد کے دروازے میں داخل ہوتا ہے۔ (۴) یہ تمہارا دوست ہے۔ (۵) یہ میرا ڈیسک ہے۔

(ب) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کی عربی بنائیں؟ ۱۰=۲×۵

گیند، پرندہ، بیل، امرود، چٹائی، پھول

سوال نمبر 5:-درج ذیل میں سے پانچ کے عربی میں جواب تحریر کریں؟ ۲۵=۵×۵

(۱) هل أنت تقرأ القرآن؟ (۲) هل صديقك يكتب؟

(۳) هل خالد يمشي؟ (۴) هل الصلاة فريضة؟

(۵) هل الطفل ينام في المهد؟ (۶) هل تنزل عن الباص؟

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات سال 2022ء

دوسرا پرچہ: حدیث وعربی ادب

حصہ اوّل......حدیث

سوال نمبر 1:-درج ذیل احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

(الف) عن أبي رقية تميم بن أوس الداري رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الدين النصيحة قلنا لمن يا رسول الله صلى الله عليه وسلم؟ قال لله ولكتابه ولرسوله ولأئمة المسلمين وعامتهم .

(ب) عن أبي محمد الحسن بن علي بن أبي طالب سبط رسول الله صلى الله عليه وسلم وريحانته رضي الله عنهما قال حفظت من رسول الله صلى الله عليه وسلم دع ما

يريبك إلى مالا يريبك .

(ج) عن أبي مسعود رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لايحل دم امرء مسلم إلا بإحدى ثلاث الثيب الزاني والنفس بالنفس والتارك لدينه المفارق للجماعة .

(د) عن أبي يعلى شداد بن أوس رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله كتب الإحسان على كل شيء فإذا قتلتم فأحسنوا القتلة وإذا ذبحتم فأحسنوا الذبحة وليحد أحدكم شفرته وليرح ذبيحته .

(ھ) عن عمر رضي الله عنه قال بينما نحن جلوس عند رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم إذ طلع علينا رجل شديد بياض الثياب شديد سواد الشعر لايرى عليه أثر السفر قال (يا محمد) فأخبرني عن الساعة قال ما المسؤول عنها بأعلم من السائل قال فأخبرني عن أماراتها قال أن تلد الأمة ربتها وأن ترى الحفاة العراة العالة رعاء الشاء يتطاولون في البنيان .

جواب: احادیث مبارکہ کا ترجمہ:

(الف) حضرت ابورقیہ تمیم بن اوس داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! کس کے لیے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کے لیے، اللہ تعالیٰ کی کتاب کے لیے، رسول اللہ کے لیے، مسلمانوں کے حکمرانوں کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

(ب) حضرت امام ابومحمد بن حسن بن علی بن ابی طالب (نواسۂ رسول اور باغ رسالت کے پھول) کا بیان ہے: میں نے یاد رکھی ہے رسول اللہ کی یہ بات: اس چیز کو ترک کردو جو تمہیں شک میں مبتلا کرے اور جو بات تمہیں شک میں مبتلا نہ کرے اسے لے لو۔

(ج) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: انہوں نے کہا: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کا خون (بہانا) جائز نہیں ہے۔ سوائے تین صورتوں کے: (۱) شادی شدہ زانی (۲) جان کا بدلہ جان (۳) جو آدمی جماعت کو چھوڑ کر علیحدگی اختیار کرلے۔

(د) حضرت ابویعلیٰ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر شیء پر احسان کرنا فرض فرمایا ہے یعنی جب تم (کسی کو) قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو۔ چاہیے کہ تم میں ایک آدمی اپنی چھری تیز کرے اور چاہیے کہ وہ اپنے ذبیحہ کو راحت پہنچائے۔

(ھ) حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم بارگاہِ رسالت میں ایک دن بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک سفید کپڑوں والا اور سیاہ بالوں والا شخص ہمارے پاس آیا، اس پر سفر کی کوئی علامت نہیں تھی۔ عرض کیا: (اے محمد) مجھے قیامت سے متعلق خبر دیں؟ آپ نے فرمایا: جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ اس کے متعلق سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ عرض کیا: اس کی نشانیاں کیا ہیں؟ فرمایا: لونڈی آقا کو جنم دے گی، اور تم ملاحظہ کرو گے کہ ننگے پاؤں، ننگے جسموں والے اور غریب چرواہے بڑی بڑی عمارتوں پر فخر کریں گے۔

سوال نمبر 2:- ارکانِ اسلام کتنے اور کون کون سے ہیں؟

ارکانِ اسلام کی تعداد و نام:

اسلام کی بنیاد پانچ ارکان پر رکھی گئی ہے: وہ یہ ہیں:

i- اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ ii- نماز قائم کرنا۔ iii- زکوٰۃ ادا کرنا۔ iv- بیت اللہ کا حج کرنا، v- رمضان کے روزے رکھنا۔

حصہ دوم.....عربی ادب

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) هٰذا ثور كبير (۲) تلك شاة سوداء (۳) هٰذه دراجتي (۴) هٰذه دواة سعيد (۵) زيد يكتب على الورق

(ب) درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

يكتب، طفلة، حفير، لوح، كبش

جواب: (الف) جملوں کا اُردو میں ترجمہ:

۱- یہ بڑا بیل ہے۔ ۲- وہ سیاہ بکری ہے۔ ۳- یہ سائیکل میری ہے۔ ۴- یہ دوات سعید کی ہے۔ ۵- زید کاغذ پر لکھتا ہے۔

(ب) الفاظ کا جملوں میں استعمال:

يكتب: زيد يكتب على الورق .

طفلة: هٰذه طفلة فاطمة .

حفير: ذالك حفير .

لوح: هٰذه لوح .

كبش: هٰذا كبشي .

سوال نمبر 4:-(الف) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) بچہ اپنی کتاب نہیں پڑھتا۔ (۲) میں کرسی پر بیٹھتا ہوں۔ (۳) وہ مسجد کے دروازے میں داخل ہوتا ہے۔ (۴) یہ تمہارا دوست ہے۔ (۵) یہ میرا ڈیسک ہے۔

(ب) درج ذیل الفاظ کی عربی بنائیں؟

گیند، پرندہ، بیل، امرود، چٹائی، پھول

جواب: (الف) فقرات کی عربی:

۱ – الطفل لایقراء فی کتابه

۲ – اقعد علی الکرسی .

۳– هو یدخل من باب المسجد .

۴– هٰذا صدیقك .

۵– هٰذا مکتبی .

(ب) الفاظ کی عربی:

کرة، طائر، حصیر، ثور، اجاصة، ورد

سوال نمبر 5:-درج ذیل اجزاء کے عربی میں جواب تحریر کریں؟

(۱) هل أنت تقرأ القرآن؟ (۲) هل صدیقك یکتب؟

(۳) هل خالد یمشی؟ (۴) هل الصلوٰة فریضة؟

(۵) هل الطفل ینام فی المهد؟ (۶) هل تنزل عن الباص؟

جواب: اجزاء کے عربی جوابات:

۱ – نعم! اقراء القرآن . ۲ – نعم! یکتب صدیقی .

۳– نعم! خالد یمشی . ۴– نعم! الصلوٰة فریضة .

۵– نعم! الطفل ینام فی المهد . ۶ – نعم! انزل عن الباص .

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت ۱۴۴۳ھ/2022ء

تیسرا پرچہ: عقائد وفقہ

وقت: تین گھنٹے　　　　　　　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں ہر سوال کے اندر جزوی رعایت موجود ہے۔

حصہ اول......عقائد

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات لکھیں؟ (۵×۵=۲۵)

(۱) ختم نبوت کے متعلق عقیدہ لکھیں؟

(۲) اللہ تعالیٰ کے دیدار کے متعلق عقیدہ لکھیں؟

(۳) انبیاء کی تعداد کے متعلق عقیدہ لکھیں؟

(۴) چار مشہور فرشتوں کے نام اور ان کی ذمہ داریاں لکھیں؟

(۵) کیا تدبیر تقدیر کے منافی ہے؟ تفصیل سے لکھیں؟

(۶) مرنے کے بعد روح کا تعلق بدن سے رہتا ہے یا نہیں؟ مفصل تحریر کریں؟

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات لکھیں؟ (۵×۵=۲۵)

(۱) چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام لکھیں نیز بتائیں کہ وہ کن کن پر نازل ہوئیں؟

(۲) دیگر انبیاء اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت میں کیا فرق ہے؟

(۳) ملائکہ کس چیز سے پیدا کیے گئے ہیں؟ وہ مرد ہیں یا عورت؟

(۴) دَابَّةُ الْاَرْضِ سے کیا مراد ہے؟

(۵) عقیدہ شفاعت پر نوٹ لکھیں؟

(۶) جنت میں کتنے دریا ہیں؟ اور وہ کس کس چیز کے ہیں؟

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات لکھیں؟ (۵×۵=۲۵)

(۱) کلی کرتے وقت کون سی دعا پڑھی جاتی ہے؟

(۲) واجب کسے کہتے ہیں؟

(۳) غسل کی پانچ احتیاطیں لکھیں؟

(۴) وضو کے پانچ مکروہات لکھیں؟

(۵) کس پانی سے وضو اور غسل جائز ہے؟

(۶) کنویں سے بیس ڈول کن صورتوں میں نکالے جائیں گے؟ صرف دو صورتیں لکھیں؟

سوال نمبر 4:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات لکھیں؟ (۵×۵=۲۵)

(۱) تیمم کا مسنون طریقہ لکھیں؟

(۲) کن صورتوں میں موزے پر مسح نہیں ہو سکتا؟ دو صورتیں لکھیں؟

(۳) حیض کی حکمت تحریر کریں؟

(۴) نماز عصر کا وقت کون سا ہے؟

(۵) استحاضہ والی عورت نماز اور روزہ وقت پر ادا کرے گی یا نہیں؟

(۶) بچے کی پیدائش کے بعد کسی عورت کو چالیس دن سے زیادہ خون آئے تو اس کا کیا حکم ہے؟

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات سال 2022ء

تیسرا پرچہ: عقائد و فقہ

حصہ اول......عقائد

سوال نمبر 1:- درج ذیل اجزاء کے جوابات لکھیں؟

(۱) ختم نبوت کے متعلق عقیدہ لکھیں؟

(۲) اللہ تعالیٰ کے دیدار کے متعلق عقیدہ لکھیں؟

(۳) انبیاء کی تعداد کے متعلق عقیدہ لکھیں؟

(۴) چار مشہور فرشتوں کے نام اور ان کی ذمہ داریاں لکھیں؟

(۵) کیا تدبیر تقدیر کے منافی ہے؟ تفصیل سے لکھیں؟

(۶) مرنے کے بعد روح کا تعلق بدن سے رہتا ہے یا نہیں؟ مفصل تحریر کریں؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

ا۔ ختم نبوت کے متعلق عقیدہ:

اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم کر دی۔ اب آپ کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ جو شخص آپ کی نبوت کا منکر ہے، وہ کافر ہے۔ آپ تمام رسولوں کے پیشوا اور خاتم النبیین ہیں۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: ''محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔''

اس حوالے سے بہت سی احادیث بھی وارد ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ''میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میں خاتم النبیین ہوں۔''

۲- دیدار الٰہی سے متعلق عقیدہ:

دنیا میں دیدار الٰہی خاص لوگوں کے لیے مختص ہے، جس طرح شب معراج میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کروایا گیا۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کو بھی خواب میں یہ شرف حاصل ہے۔ تاہم آخرت میں ہر مسلمان کو دیدار الٰہی کرنے کا اعزاز حاصل ہوگا۔ حدیث مبارکہ میں ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دیدار الٰہی دنیا میں ناممکن ہے، اس لیے کہ وہ ذات باقی ہے اور باقی کو فانی ہیں دیکھ سکتا، پس جب دیدار ہوگا تو آخرت میں اس کی طاقت عطا کر دی جائے گی۔ بصارت ہمیشہ کے لیے ہوگی اور فانی باقی کو دیکھ لے گا۔''

۳- انبیاء کی تعداد:

انبیاء کی خاص تعداد مقرر کر لینا جائز نہیں، کیونکہ ان کی تعداد اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ جن انبیاء کا ذکر قرآن وحدیث میں کیا گیا ہے، ان پر ہم تفصیلاً ایمان لاتے ہیں اور باقی پر اجمالاً۔ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے ہر نبی پر ہم ایمان لاتے ہیں، کیونکہ کسی ایک نبی کا انکار بھی دائرہ اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔

۴- مشہور فرشتوں کے نام وذمہ داریاں:

i- حضرت جبرئیل (علیہ السلام) کے ذمے پیغمبروں کی خدمت میں وحی لانا ہے۔

ii- حضرت میکائیل (علیہ السلام) پانی برسانے اور روزی پہنچانے پر مقرر ہیں۔

iii- حضرت اسرافیل (علیہ السلام) قرب قیامت میں صور پھونکیں گے۔

iv- حضرت عزرائیل (علیہ السلام) جنہیں روح قبض کرنے یعنی لوگوں کی جان نکالنے کی خدمت سپرد کی گئی ہے۔

۵- تدبیر کا تقدیر کے منافی نہ ہونا:

تدبیر، تقدیر کے منافی بالکل بھی نہیں ہے، کیونکہ تقدیر سے مراد یہ ہے کہ اللہ نے جس طرح کرنا چاہا

اسے اسی طریقہ سے لکھ دیا۔ کائنات میں واقعات وحوادث اسی طرح رونما ہوتے ہیں۔ یہ ہرگز نہیں سمجھنا چاہیے کہ جس طرح واقعات وحوادث پیش آرہے ہیں، وہ اسی طرح لکھے گئے ہیں۔ بلکہ کائنات میں جو کچھ بھی ہورہا ہے وہ اللہ نے اپنے علم ازلی سے لکھ دیا ہے۔ تدبیر پر اعتماد کرنا اور اس پر اترانا غیر اسلامی فکر ہے۔ اسی طرح تدبیر کو ہی سب کچھ سمجھ لینا گمراہی ہے۔

۶-بدن سے روح کا تعلق ہونا:

مرنے کے بعد بھی روح کا تعلق بدن سے باقی رہتا ہے، بالکل اُسی طرح جس طرح دنیا میں تھا۔ دنیا میں بدن جو بھی خوشی یا غم محسوس کرتا تھا روح پر بھی خوشی یا غم کے اثرات ضرور ظاہر ہوتے تھے یعنی روح بھی متاثر ہوتی تھی۔ بالکل اسی طرح مرنے کے بعد بھی ہوگا۔

سوال نمبر 2:-درج ذیل اجزاء کے جوابات لکھیں؟

(۱) چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام لکھیں نیز بتائیں کہ وہ کن کن پر نازل ہوئیں؟

(۲) دیگر انبیاء اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت میں کیا فرق ہے؟

(۳) ملائکہ کس چیز سے پیدا کیے گئے ہیں؟ وہ مرد ہیں یا عورت؟

(۴) دابۃ الارض سے کیا مراد ہے؟

(۵) عقیدہ شفاعت پر نوٹ لکھیں؟

(۶) جنت میں کتنے دریا ہیں؟ اور وہ کس کس چیز کے ہیں؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

۱-آسمانی کتابیں:

مشہور آسمانی کتابیں چار ہیں:

۱-قرآن پاک: حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر عربی زبان میں نازل ہوا۔

۲-انجیل: حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر سریانی زبان میں نازل ہوئی۔

۳-زبور: حضرت داؤد علیہ السلام پر عبرانی زبان میں نازل ہوئی۔

۴-توراۃ: حضرت موسیٰ علیہ السلام پر عبرانی زبان میں نازل ہوئی۔

۲-نبوت میں فرق:

دیگر انبیاء ایک خاص وقت میں ایک خاص قوم کی طرف بھیجے جاتے تھے اور ہر آنے والے نبی کے بعد پہلے نبی کی شریعت منسوخ ہو جاتی تھی جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے نبی

بن کر آئے۔ آپ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ لہٰذا قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے آپ کا اسوۂ حسنہ ہی ہدایت کا سرچشمہ ہے۔

۳-ملائکہ کی تخلیق:

اللہ تعالیٰ نے ملائکہ کو نور سے پیدا فرمایا ہے، یہ نہ مرد ہیں اور نہ عورتیں۔ یہ اللہ کا ہر حکم بجالاتے ہیں، اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور یہ اللہ کے مقرب بندے ہیں۔

۴-دَآبَّةُ الْاَرْضِ کی وضاحت:

جب قیامت قریب ہوگی اور سورج مغرب سے نکلے گا، تو کوہ صفاء زلزلہ سے پھٹ جائے گا۔ وہاں سے دابۃ الارض نکلے گا۔ یہ ایک جانور ہوگا اس کی صورت عجیب وغریب ہوگی' اس کے ایک ہاتھ میں حضرت موسیٰ کا عصاء ہوگا اور دوسرے ہاتھ میں حضرت سلیمان کی انگوٹھی۔ عصاء سے مسلمان کی پیشانی پر نشان اور انگوٹھی سے کافر کی پیشانی پر سیاہ نشان بنائے گا۔ جس سے اعلانیہ طور پر مسلمان اور کافر ظاہر ہو جائیں گے اور یہ نشان کبھی نہ بدلے گی۔

یہ اتنی تیزی سے شہروں میں پھرے گا کہ کوئی اس سے بچ نہ پائے گا۔ یہ پہلے یمن، پھر نجد میں ظاہر ہو کر غائب ہو جائے گا اور آخر میں مکہ میں اس کا ظہور ہوگا۔

۵-عقیدہ شفاعت:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت تمام مخلوق مومن، کافر، فرمانبردار، غیر فرمانبردار، موافق ومخالف اور دوست ودشمن سب کے لیے ہوگی۔ انتظار حساب جو سخت تکلیف دہ ہوگا جس کے لیے لوگ تمنا کریں گے کہ کاش جہنم میں پھینک دیئے جاتے اور اس انتظار سے نجات پاتے۔ اس مصیبت سے چھٹکارا کافروں کو بھی حضور کی بدولت ملے گا۔ جس پر تمام کے تمام لوگ حضور کی تعریف کریں گے' اس کا نام مقام محمود ہے۔ یہ مرتبہ شفاعت کبریٰ بھی حضور کے خصائص میں سے ہے۔

عقیدہ: ہر قسم کی شفاعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ثابت ہے۔ بکثرت آیات اور احادیث مبارکہ اس پر دال ہیں۔ اس کا انکار وہی کرے گا' جو بدمذہب وگمراہ ہے۔ قرآن میں جس شفاعت کی نفی کی گئی ہے وہ بتوں اور کافروں کی شفاعت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو حکم کافروں کے لیے صادر فرمایا وہ حکم اس کے محبوب بندوں اور مقرب بندوں پر لگانا، بہتان اور نئی شریعت گھڑنا ہے۔

۶-جنت میں موجود دریاؤں کا بیان:

جنت میں موجود دریاؤں کی تعداد چار ہے: ان میں ایک پانی کا، دوسرا دودھ کا، تیسرا شہد کا اور چوتھا

پاکیزہ شراب کا ہوگا۔ یہ شراب ایسی ہوگی جس سے کوئی نشہ نہ ہوگا۔

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر 3:- درج ذیل اجزاء کے جوابات لکھیں؟

(۱) کلی کرتے وقت کون سی دعا پڑھی جاتی ہے؟

(۲) واجب کسے کہتے ہیں؟

(۳) غسل کی پانچ احتیاطیں لکھیں؟

(۴) وضو کے پانچ مکروہات لکھیں؟

(۵) کس پانی سے وضو اور غسل جائز ہے؟

(۶) کنویں سے بیس ڈول کن صورتوں میں نکالے جائیں گے؟ صرف دو صورتیں لکھیں؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

۱- کلی کرتے وقت یہ پڑھیں: اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ .

۲- واجب:

اس کو کیے بغیر آدمی بری الذمہ نہ ہوگا، اور اس کو کسی عبادت میں لانا درکار ہو، تو اس کے بغیر عبادت ناقص ہوگی۔ کسی واجب کا ایک بار قصداً چھوڑنا گناہ صغیرہ ہے اور چند بار چھوڑنا گناہ کبیرہ ہے۔

۳- غسل کی احتیاطیں:

غسل کرتے ہوئے مندرجہ ذیل احتیاطیں مدنظر رکھنا ضروری ہیں:

i- دونوں بغلیں کہ بے ہاتھ اُٹھائے نہ دھلیں گی۔

ii- پیٹ کی بلیٹیں اٹھا کر اور ناف میں انگلی ڈال کر دھوئیں۔

iii- ڈھلکے ہوئے پستان کو اٹھا کر دھوئیں۔

iv- سر کے بال گندھے ہوئے نہ ہوں، تو ہر بال پر جڑ سے نوک تک پانی بہانا ضروری ہے۔

v- ٹھوڑی اور گلے کا جوڑ کہ بے منہ اٹھائے نہ دھلے گا۔

۴- وضو کے پانچ مکروہات:

وضو کے پانچ مکروہات یہ ہیں: (۱) زیادہ پانی خرچ کرنا۔ (۲) بے ضرورت دنیا کی بات کرنا۔ (۳) چہرہ پر زور سے پانی مارنا۔ (۴) گلے کا مسح کرنا۔ (۵) دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

۵-پانی سے وضو اور غسل کرنا:

درج ذیل ذرائع سے حاصل شدہ پانی سے وضو اور غسل جائز ہے:

i-بارش کے پانی سے۔ ii-ندی نالوں کے پانی سے۔
iii-چشمہ کے پانی سے۔ iv-سمندر کے پانی سے۔
v-کنوئیں کے پانی سے۔ vi-برف کے پانی سے۔
vii-دریا کے پانی سے۔ viii-اولوں کے پانی سے۔

۶-بیس ڈول نکالنے کی صورتیں:

بیس ڈول نکالنے کی دو صورتیں یہ ہیں:

i-چوہا پانی میں گر جائے اور اس کا منہ کنویں کے پانی میں پڑ جائے۔
ii-اگر بے وضو اور جنبی بلاضرورت کنویں میں اتریں اور ان کے بدن پر نجاست نہ لگی ہو۔

سوال نمبر 4: درج ذیل اجزاء کے جوابات لکھیں؟

(۱) تیمّم کا مسنون طریقہ لکھیں؟
(۲) کن صورتوں میں موزے پر مسح نہیں ہوسکتا؟ دو صورتیں لکھیں؟
(۳) حیض کی حکمت تحریر کریں؟
(۴) نمازِ عصر کا وقت کون سا ہے؟
(۵) استحاضہ والی عورت نماز اور روزہ وقت پر ادا کرے گی یا نہیں؟
(۶) بچے کی پیدائش کے بعد کسی عورت کو چالیس دن سے زیادہ خون آجائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

۱-تیمّم کرنے کا مسنون طریقہ:

نیت کر کے دونوں ہاتھ زمین پر یا جنس زمین پر رکھ کر ہاتھوں کی انگلیوں کو کھلی رکھ کر پہلے آگے کی طرف لے جائیں پھر پیچھے کی طرف لائیں۔ پھر زمین سے ہاتھ اٹھا کر دونوں انگوٹھوں کی جڑیں ایک دوسرے کے ساتھ مار کر جھاڑیں تا کہ اس کا چہرہ خاک آلود نہ ہو۔ پھر دونوں ہاتھوں سے اس طرح مسح کریں کہ کوئی جگہ خالی نہ رہ جائے، پھر دوسری دفعہ دونوں ہاتھ زمین پر رگڑیں۔ پہلے دائیں ہاتھ کا مسح کریں، پھر بائیں ہاتھ کا اس طرح کہ بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے علاوہ چار انگلیوں کا پیٹ دائیں ہاتھ کی پشت پر رکھے اور انگلیوں کے سرے سے کہنیوں تک لے جائیں۔ پھر وہاں سے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے دائیں ہاتھ کے پیٹ کے

چھوتے ہوئے گٹے تک لائیں اور بائیں انگوٹھے کے پیٹ سے دائیں انگوٹھے کی پشت کا مسح کریں یوں دائیں ہاتھ سے بائیں کا مسح کرے۔

۲-موزوں پر مسح ناجائز ہونے کی صورتیں:

موزوں پر مسح نہ ہونے کی دو صورتیں یہ ہیں:

i-کوئی موزہ، پاؤں کی تین چھوٹی انگلیوں کے برابر پھٹا ہوا ہو کہ چلنے پر تین انگل بدن ظاہر ہوں، تو مسح جائز نہیں۔

ii-مقیم کے لیے مسح کی مدت ایک دن رات ہے، اس سے زیادہ مدت پر مسح جائز نہ ہوگا۔ اسی طرح مسافر کی مدت کا حکم ہے۔

۳-حکمت حیض:

دوران حیض وہ خون بچے کی غذا کے کام آتا ہے۔ دودھ پینے کے زمانہ میں وہی خون دودھ ہو جاتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو حمل اور دودھ پلانے کے زمانہ میں عورت کی جان پر بن جائے۔ یہی وجہ ہے کہ دوران حمل اور دودھ پلانے کے شروع کے دنوں میں خون نہیں آتا۔

۴-خون نفاس کا حکم:

اگر تو عورت کے ہاں بچہ پہلی بار پیدا ہوا ہے یا یہ یاد نہیں کہ پہلے بچہ پیدا ہونے پر کتنے دن خون آیا تھا، تو پھر چالیس رات نفاس باقی کے دن استحاضہ ہوگا۔

۵-استحاضہ کے دوران نماز یا روزہ رکھنا:

استحاضہ والی ورت ظہر کی نماز آخر وقت میں، عصر اوّل وقت میں، مغرب کی نماز آخر وقت میں، عشاء اوّل وقت میں اور فجر بھی اوّل وقت میں پڑھے گی۔ روزہ وقت پر رکھے گی۔

۶-عصر کا وقت:

بعد ختم ہونے وقت ظہر کے یعنی سوا سایہ اصلی کے دو مثل سایہ ہونے سے سورج ڈوبنے تک ہے۔ ان علاقوں میں یہ وقت کم از کم ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ اور زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے ۶ منٹ ہے۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت ۱۴۴۳ھ/2022ء

چوتھا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے چار سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:- (الف) فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھیں؟ ۵×۳=۱۵

(ب) "اَلسَّمْعُ" مصدر سے فعل ماضی معروف کی گردان ترجمہ کے ساتھ تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

سوال نمبر 2:- (الف) فعل مضارع بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟ ۱۰

(ب) مصدر، مشتق اور جامد کی تعریفات مثالوں کے ساتھ لکھیں؟ ۱۵

سوال نمبر 3:- (الف) اسمائے مشتقات کون سے ہیں؟ صرف نام لکھیں؟ ۱۰

(ب) باب "فَتَحَ يَفْتَحُ" سے صرف صغیر لکھیں؟ ۱۵

سوال نمبر 4:- درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات لکھیں؟ ۲۵=۵×۵

مہموز، ناقص، لفیف، مضاعف، مثال

سوال نمبر 5:- درج ذیل الفاظ سے صرف پانچ کے صیغے تحریر کریں؟ ۲۵=۵×۵

نَصَرْنَا، يَضْرِبُوْنَ، لَمْ يَسْمَعْ، اِفْتَحْ، اَفْتَحُ، سَامِعٌ، يَكْرُمْنَ

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات سال 2022ء

چوتھا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1:- (الف) فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھیں؟

(ب) "اَلسَّمْعُ" مصدر سے فعل ماضی معروف کی گردان ترجمہ کے ساتھ تحریر کریں؟

جواب: (الف) اصطلاحات کی تعریفات:

فعل ماضی: وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانہ پر دلالت کرے۔ جیسے ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا)

فعل مضارع: وہ فعل ہے جو موجودہ یا آئندہ زمانے پر دلالت کرے جیسے یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد)

فعل امر: وہ فعل ہے جس سے فاعل مخاطب سے کسی کام کا مطالبہ کیا جائے جیسے اِضْرِبْ (تو مار)

(ب) فعل ماضی معروف کی گردان (اَلسَّمْعُ مصدر سے)

سَمِعَ	اس ایک مرد نے سنا
سَمِعَا	ان دو مردوں نے سنا
سَمِعُوْا	ان سب مردوں نے سنا
سَمِعَتْ	اس ایک عورت نے سنا
سَمِعَتَا	ان دو عورتوں نے سنا
سَمِعْنَ	ان سب عورتوں نے سنا
سَمِعْتَ	تو ایک مرد نے سنا
سَمِعْتُمَا	تم دو مردوں نے سنا
سَمِعْتُمْ	تم سب مردوں نے سنا
سَمِعْتِ	تو ایک عورت نے سنا
سَمِعْتُمَا	تم دو عورتوں نے سنا
سَمِعْتُنَّ	تم سب عورتوں نے سنا
سَمِعْتُ	میں ایک مرد یا عورت نے سنا
سَمِعْنَا	ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں نے سنا

سوال نمبر 2:- (الف) فعل مضارع بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟
(ب) مصدر، مشتق اور جامد کی تعریفات مثالوں کے ساتھ لکھیں؟

جواب: (الف) فعل مضارع بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع فعل ماضی سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں حروف مضارع (تین) اس طرح لگائے جاتے ہیں کہ الف (ہمزہ) واحد متکلم (ایک صیغہ) کے شروع میں، تاء حاضر کے چھ صیغوں (تین مذکر اور تین مؤنث) واحد مذکر اور تثنیہ مذکر کے آغاز میں، یاء غائب کے چھ صیغوں (تین مذکر، تین مؤنث) کے شروع میں اور نون تثنیہ متکلم (ایک صیغہ) کے شروع میں لگایا جاتا ہے۔ فاء کلمہ کو (عموماً) ساکن کیا جاتا ہے، عین کلمہ پر باب کی مناسبت سے حرکت دی جاتی ہے اور لام

کلمہ ضمہ دیا جاتا ہے۔ مثلاً یَضْرِبُ، یَنْصُرُ، یَفْتَحُ جو اصل میں ضَرَبَ، نَصَرَ، فَتَحَ تھے۔ سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے۔

(ب) اصطلاحات کی تعریفات بمع امثلہ درج ذیل ہیں:

(۱) مصدر: وہ اسم ہے جو خود تو کسی سے نہ بنا ہو مگر اس سے دوسرے کلمات بنیں مثلاً ضَرْبٌ۔

(۲) اسم مشتق: وہ اسم ہے جو دوسرے کلمہ سے بنایا گیا ہو مثلاً ضَارِبٌ، جو یَضْرِبُ سے بنا ہے۔

(۳) اسم جامد: وہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ دوسرا کلمہ اس سے بنے مثلاً رَجُلٌ۔

سوال نمبر 3:- (الف) اسمائے مشتقات کون سے ہیں؟ صرف نام لکھیں؟

(ب) باب "فَتَحَ یَفْتَحُ" سے صرف صیغہ لکھیں؟

جواب: (الف) اسمائے مشتقات کے نام:

اسماء مشتقات چھ ہیں اور ان کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) اسم فاعل، (۲) اسم مفعول، (۳) صفت مشبہ، (۴) اسم ظرف، (۵) اسم آلہ، (۶) اسم تفضیل۔

(ب) فَتَحَ یَفْتَحُ سے صرف صغیر:

فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَ فُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فَذَاكَ: مَفْتُوْحٌ لَمْ یَفْتَحْ لَمْ یُفْتَحْ لَا یَفْتَحُ لَا یُفْتَحُ لَن یَّفْتَحَ لَنْ یُفْتَحَ الامر منه اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ لِیَفْتَحْ لِیُفْتَحْ والنهی عنه لَا تَفْتَحْ لَا تُفْتَحْ لَا یَفْتَحْ لَا یُفْتَحْ الظرف منه مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَیْتِحٌ والالة منه مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَیْتِحٌ مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ مَفَاتِحُ مُفَیْتِحَةٌ مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِیْحُ مُفَیْتِیْحٌ مُفَیْتِیْحَةٌ افعل التفضیل للمذکر منه اَفْتَحُ اَفْتَحَانِ اَفْتَحُوْنَ اَفَاتِحُ وَاُفَیْتِحٌ وَالمؤنث منه فُتْحٰی فُتْحَیَانِ فُتْحَیَاتٌ فُتَحٌ وَفُتَیْحٰی فعل التعجب منه مَا اَفْتَحَهٗ اَفْتِحْ بِهٖ فَتُحَ یَا فَتُحَ

سوال نمبر 4:- درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات لکھیں؟

مہموز، ناقص، لفیف، مضاعف، مثال

جواب: اصطلاحات کی تعریفات:

مہموز: وہ کلمہ جس کے فاء، عین، یا لام کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ، سُئِلَ، قَرَأَ۔

ناقص: وہ لفظ جس کے لام کلمہ میں حرف علت ہو جیسے دَعَا، دَعْوٌ۔

لفیف: وہ کلمہ جس میں دو حرف علت ہوں جیسے وَقٰی، وَقْیٌ۔

مضاعف: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ کے مقابل دو حروف ایک ہم جنس ہوں جیسے مَدَّ، مَدٌّ۔

مثال: وہ کلمہ جس میں فاء کی جگہ حرف علت پایا جائے جیسے وَعَدَ، وَعْدٌ۔

سوال نمبر 5:- درج ذیل الفاظ کے صیغے تحریر کریں؟

(۱) نَصَرْنَا، (۲) يَضْرِبُوْنَ، (۳) لَمْ يَسْمَعْ، (۴) اِفْتَحْ، (۵) اَفْتَحُ، (۶) سَامِعٌ، (۷) يَكْرُمْنَ

جواب: الفاظ کے صیغے:

الفاظ	صیغے
نَصَرْنَا	جمع متکلم فعل ماضی معروف صحیح از باب نَصَرَ يَنْصُرُ
يَضْرِبُوْنَ	جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ
لَمْ يَسْمَعْ	واحد مذکر غائب فعل جحد بلم معروف صحیح از باب سَمِعَ يَسْمَعُ
اِفْتَحْ	واحد مذکر امر حاضر معروف ثلاثی مجرد از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
اَفْتَحُ:	واحد متکلم فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
سَامِعٌ	واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد از باب سَمِعَ يَسْمَعُ
يَكْرُمْنَ	جمع مؤنث غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد از باب كَرُمَ يَكْرُمُ

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت ۱۴۴۳ھ/2022ء

پانچواں پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: درج ذیل میں سے صرف چار سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے پانچ کی تعریفات اور ایک ایک مثال لکھیں؟ (۵×۵=۲۵)

جنس، مرکب غیر مفید، جملہ فعلیہ، مرکب توصیفی، عامل، مرکب منع صرف

سوال نمبر 2:- (الف) اسم کی تعریف لکھیں نیز اس کی پانچ علامات مع امثلہ لکھیں؟ (۵+۱۰=۱۵)

(ب) جملہ انشائیہ کی پانچ اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟ (۲×۵=۱۰)

سوال نمبر 3:- (الف) مندرجہ ذیل میں سے صرف تین کا اعراب مع مثال لکھیں؟ (۵×۳=۱۵)

جمع مکسر منصرف، تثنیہ، اسم منقوص، جمع مؤنث سالم

(ب) اسمائے موصولہ اور اسمائے اشارہ لکھیں نیز ان کی تعریفات بھی تحریر کریں؟ (۵+۵=۱۰)

سوال نمبر 4:- (الف) معرب اور مبنی کی تعریفات مع امثلہ لکھیں نیز یہ بتائیں کہ مبنی الاصل کون سی چیزیں ہیں؟ (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) درج ذیل میں سے مرکب مفید اور غیر مفید الگ الگ کریں؟ (۱۰)

زَيْدٌ قَائِمٌ، قَالَ النَّاسُ، رَجُلٌ فَاضِلٌ

كِتَابُ بَكْرٍ، اَحَدَ عَشَرَ، اَلْكِتَابُ جَيِّدٌ

سوال نمبر 5:- (الف) مرفوع کی تعریف لکھیں نیز مرفوعات کی کوئی سی پانچ اقسام مع امثلہ لکھیں؟ (۵+۱۰=۱۵)

(ب) مفعول بہ اور حال کی تعریفات لکھ کر ایک ایک مثال لکھیں؟ (۵+۵=۱۰)

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات سال 2022ء

پانچواں پرچہ: نحو

سوال نمبر 1:- درج ذیل کی تعریفات اور ایک ایک مثال لکھیں؟

حرف، مرکب غیر مفید، جملہ فعلیہ، مرکب توصیفی، عامل، مرکب منع صرف

جواب: اصطلاحات کی تعریفات:

حرف: حرف وہ کلمہ ہے جو اپنے معنیٰ پر دلالت خود نہ کرے بلکہ غیر کا محتاج ہو۔ جیسے مِنْ۔

مرکب غیر مفید: یہ وہ مرکب ہے کہ متکلم گفتگو کر کے خاموش ہو جائے، سننے والے کو کوئی خبر یا طلب حاصل نہ ہو مثلاً غُلَامُ زَیْدٍ۔ اس مثال میں سننے والے کو خبر یا طلب حاصل نہیں ہوئی۔ مرکب غیر مفید کو مرکب ناقص بھی کہا جاتا ہے۔

جملہ فعلیہ: ایسا جملہ جس کی پہلی جزء فعل پر مشتمل ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ۔

مرکب توصیفی: وہ مرکب غیر مفید جس کی پہلی جزء موصوف اور دوسری جزء صفت پر مشتمل ہو جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ۔

عامل: عامل وہ شے ہے جس کی وجہ سے معرب کا آخر بدل جائے۔ اس سے رفع، نصب اور جر حاصل ہوتے ہیں جیسے جَاءَ زَیْدٌ۔

مرکب منع صرف: وہ مرکب جس میں دو اسموں کو ایک کیا گیا ہو اور دوسرا اسم کسی عرف کو اپنے اندر لینے والا نہ ہو جیسے بَعْلَبَکَ۔

سوال نمبر 2:- (الف) اسم کی تعریف لکھیں نیز اس کی پانچ علامات مع امثلہ لکھیں؟

(ب) جملہ انشائیہ کی پانچ اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف):

اسم: وہ کلمہ جو اپنے معنی پر خود بخود دلالت کرنے میں کسی کا محتاج نہ ہو اور نہ تینوں زمانوں میں سے کسی سے ملا ہوا ہو جیسے زَیْدٌ۔

علامت اسم: اسم کی پانچ علامتیں یہ ہیں:

(۱) شروع میں الف لام ہو جیسے اَلرَّجُلُ (۲) شروع میں حرف جر ہو جیسے بِزَیْدٍ (۳) آخر میں تنوین ہو جیسے زَیْدٌ (۴) مسند الیہ ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ (۵) مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔

جواب: (ب) جملہ انشائیہ کی اقسام:

جملہ انشائیہ کی پانچ اقسام یہ ہیں:

i- تمنی جیسے لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ ۔

ii- نداء جیسے یَا مُحَمَّدُ

iii- قسم جیسے وَاللّٰہِ لَاَضْرِبَنَّ زَیْدًا ۔

iv-استفہام جیسے هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ ۔

v-امر جیسے اِضْرِبْ

سوال نمبر 3:-(الف) مندرجہ ذیل کا اعراب مع مثال لکھیں؟

جمع مکسر منصرف، تثنیہ، اسم منقوص، جمع مؤنث سالم

(ب) اسمائے موصولہ اور اسمائے اشارہ لکھیں نیز ان کی تعریفات بھی تحریر کریں؟

جواب: (الف) اعراب:

جمع مکسر منصرف: جمع مکسر وہ ہے جو واحد میں تبدیل کر کے بنائی جاتی ہے اور اس کے تینوں اعراب لفظی آتے ہیں مثلاً جَاءَ نِیْ رِجَالٌ، رَأَیْتُ رِجَالاً، وَمَرَرْتُ بِرِجَالٍ۔

تثنیہ: رفع الف ماقبل مفتوح سے جبکہ نصب اور جر یاء ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ سے آتا ہے جیسے: جَآءَ نِیْ رَجلَانِ، رَأَیْتُ رَجُلَیْنِ وَمَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ۔

اسم منقوص: حالت رفع اور حالت جر میں اعراب تقدیری آتے ہیں اور حالت نصب میں لفظی اعراب آتا ہے جیسے جَاءَ الْقَاضِیْ، رَأَیْتُ الْقَاضِیَ، مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ۔

جمع مؤنث سالم: جمع مؤنث سالم وہ ہے، جس کے واحد کے آخر سے تاء گرا کر آخر میں الف اور تاء لائی جاتی ہے۔ مُسْلِمَةٌ سے جیسے: مُسْلِمَاتٌ۔ اس کا اعراب حالت رفع میں ضمہ اور حالت نصب و جر میں کسرہ آتا ہے۔

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
هُنَّ مُسْلِمَاتٌ	رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ	مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ

جواب: (ب) اسماء موصولہ:

تعریف: وہ اسم جو اس وقت تک جملے کی جزء تام نہیں بنتا جب تک اس کے ساتھ ایک جملہ نہ ملایا جائے اور وہ جملہ اس اسم کی ضمیر پر مشتمل ہوتا ہے جسے صلہ کہتے ہیں۔

اَلَّذِیْ، اَللَّذَانِ، اَلَّذِیْنَ، اَلَّتِیْ، اَللَّتَانِ، اَلَّتِیْنِ، اَلّٰاتِیْ، اَللَّوَاتِیْ، مَا، مِنْ، اَیٌّ، اَیَّةٌ۔

اسماء اشارہ:

تعریف: وہ اسم جو آنکھوں دیکھی چیز کی طرف کسی عضو سے اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہو جیسے هٰذَا وغیرہ۔

ذَا، ذَانِ، ذَیْنِ، تَا، تِیْ، تِهْ، ذِهْ، تِهِیْ، ذِهِیْ، تَانِ، تَیْنِ، اُوْلَآءِ مد کے ساتھ اور اُوْلٰی قصرہ کے ساتھ۔

سوال نمبر 4:-(الف) معرب اور مبنی کی تعریفات مع امثلہ لکھیں نیز یہ بتائیں کہ مبنی الاصل کون سی چیزیں ہیں؟

(ب) درج ذیل میں سے مرکب مفید اور غیر مفید الگ الگ کریں۔؟

زَیْدٌ قَائِمٌ، قَالَ النَّاسُ، رَجُلٌ فَاضِلٌ

كِتَابُ بَكْرٍ، اَحَدَ عَشَرَ، اَلْكِتَابُ جَيِّدٌ

جواب: (الف) معرب کی تعریف: معرب وہ اسم ہے جو اپنے غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ میں زَيْدٌ معرب ہے۔

مبنی کی تعریف: وہ اسم ہے جو اپنے غیر کے ساتھ مرکب نہ ہو جیسے صرف زید مبنی ہے یا ایسا مرکب جو مبنی الاصل کے مشابہ ہو جیسے جَاءَ هٰؤُلَاءِ میں هٰؤُلَاءِ مبنی ہے۔

مبنی الاصل: مبنی الاصل تین چیزیں:

(۱) فعل ماضی، (۲) امر حاضر معروف، (۳) تمام حروف

جواب: (ب)

زَیْدٌ قَائِمٌ مرکب مفید	قَالَ النَّاسُ مرکب مفید
رَجُلٌ فَاضِلٌ مرکب غیر مفید	كِتَابُ بَكْرٍ مرکب غیر مفید
اَحَدَ عَشَرَ مرکب غیر مفید	اَلْكِتَابُ جَيِّدٌ مرکب مفید

سوال نمبر 5:- (الف) مرفوع کی تعریف لکھیں نیز مرفوعات کی کوئی سی پانچ اقسام مع امثلہ لکھیں؟

(ب) مفعول بہ اور حال کی تعریفات لکھ کر ایک ایک مثال لکھیں؟

جواب: (الف) مرفوع: وہ اسم جس میں فاعلیت کی علامت پائی جائے۔

مرفوعات کی اقسام:

۱- فاعل جیسے زَيْدٌ ذَهَبَ۔

۲- مفعول مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ جیسے ضُرِبَ زَيْدٌ۔

۳- مبتداء جیسے سَلَامٌ عَلَيْكَ۔

۴- خبر جیسے اٰدَمُ اَبُوْنَا۔

۵- لائے نفی جنس کی خبر جیسے لَا رَجُلَ قَائِمٌ۔

جواب: (ب) مفعول بہ کی تعریف: اس شیء کا اسم جس پر فاعل کا فعل پایا جائے جیسے ضَرَبْتُ زَيْدًا۔

حال کی تعریف: وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت کو بیان کرے جیسے: جَاءَنِيْ زَيْدٌ رَاكِبًا ضَرَبْتُ زَيْدًا مَشْدُوْدًا، لَقِيْتُ عُمَرًا رَاكِبَيْنِ۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت ۱۴۴۳ھ/2022ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہیں باقی دونوں قسموں سے کوئی سے دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اول...... جنرل سائنس

سوال نمبر 1:- (الف) خالی جگہیں پُر کریں۔ ۱۰=۲×۵

(۱) البیرونی نے ریاضی کے موضوعات پر دسے زائد کتابیں تحریر کیں۔

(۲) کتاب الشفاء...... کی تصنیف ہے۔

(۳) کہوٹہ ریسرچ لیبارٹریز کا نام...... کے اعزاز میں رکھا گیا۔

(۴) پی ٹائپ سیمی کنڈکٹرز میں زیادہ کرنٹ کا ذریعہ...... ہیں۔

(۵) خسرہ کا ٹیکہ بچوں کو...... عمر میں لگتا ہے۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔ ۱۰=۲×۵

(۱) پولیو وائرس عصبی نظام پر حملہ کرتا ہے۔

(۲) پودوں کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

(۳) تپ دق لاعلاج مرض ہے۔

(۴) جابر بن حیان فزکس کے ماہر تھے۔

(۵) کتاب المناظر البیرونی کی تصنیف ہے۔

(ج) درج ذیل میں سے پانچ کے مختصر جوابات تحریر کریں؟ ۱۰=۲×۵

(۱) ملیریا کس طرح پھیلتا ہے؟

(۲) زوالوجی سے مراد کونسا علم ہے؟

(۳) سائنسی علم سے متعلق قرآن کی دو آیات تحریر کریں؟

(۴) تین پاکستانی سائنسدانوں کے نام لکھیں؟

(۵) آسٹرولوجی سے کون سا علم مراد ہے؟

(۱) سائنس کی تعریف لکھیں؟

سوال نمبر 2:۔ دو پاکستانی سائنسدانوں کے کارنامے تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 3:۔ سائنس کی حدود کیا ہیں؟ مفصل سپرد قلم کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 4:۔ ڈینگی سے بچاؤ کے مختلف طریقے اور احتیاطیں لکھیں؟ ۱۰

حصہ دوم......مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:۔ (الف) خالی جگہیں پُر کریں۔ ۱۰=۲×۵

(۱) قطب الدین ایبک......کے آزاد کردہ غلام تھے۔

(۲) پاکستان کا نام......نے تجویز کیا تھا۔

(۳) نادر شاہ کے قتل کے بعد افغانستان میں......نے خود مختار ریاست قائم کر لی تھی۔

(۴) انگریز نے علامہ فضل حق خیر آبادی کو......جزیرہ میں قید کیا تھا۔

(۵) علامہ اقبال نے خطبہ الٰہ آباد سن......ء میں دیا۔

(ب) درج ذیل میں سے پانچ کے مختصر جوابات تحریر کریں؟ ۱۰=۲×۵

(۱) دو قومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟

(۲) جنگ آزادی کی دو وجوہات لکھیں؟

(۳) انگریز برصغیر میں کس غرض سے آئے تھے؟

(۴) قائداعظم محمد علی جناح نے یوم نجات کیوں منایا؟

(۵) امام احمد رضا خان رحمہ اللہ تعالیٰ کے کم از کم دو معاشی نکات تحریر کریں؟

(۶) تحریک پاکستان میں شریک کم از کم چار سنی علماء و مشائخ کے نام لکھیں؟

سوال نمبر 6:۔ برصغیر میں اسلام کی اشاعت کے اسباب تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 7:۔ تحریک پاکستان کے محرکات پر مضمون سپرد قلم کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 8:۔ قائداعظم رحمہ اللہ تعالیٰ کے چودہ نکات قلمبند کریں؟ ۱۵

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات سال 2022ء

حصہ اول......جنرل سائنس

سوال نمبر 1:-(الف) خالی جگہیں پُر کریں۔

(۱) البیرونی نے ریاضی کے موضوعات پر سے زائد کتابیں تحریر کیں۔

(۲) کتاب الشفاء......کی تصنیف ہے۔

(۳) کہوٹہ ریسرچ لیبارٹریز کا نام......کے اعزاز میں رکھا گیا۔

(۴) پی ٹائپ سیمی کنڈکٹرز میں زیادہ کرنٹ کا ذریعہ......ہیں۔

(۵) خسرہ کا ٹیکہ بچوں کو......عمر میں لگتا ہے۔

جواب:(الف)

(۱) 150، (۲) بوعلی سینا، (۳) ڈاکٹر عبدالقدیر خان، (۴) ہولز، (۵) نو ماہ کی

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

(۱) پولیو وائرس عصبی نظام پر حملہ کرتا ہے۔

(۲) پودوں کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

(۳) تپ دق لاعلاج مرض ہے۔

(۴) جابر بن حیان فزکس کے ماہر تھے۔

(۵) کتاب المناظر البیرونی کی تصنیف ہے۔

جواب:(ب)

(۱) درست، (۲) درست، (۳) غلط، (۴) غلط، (۵) غلط

(ج) درج ذیل کے مختصر جوابات تحریر کریں؟

(۱) ملیریا کس طرح پھیلتا ہے؟

(۲) زوالوجی سے مراد کونسا علم ہے؟

(۳) سائنسی علم سے متعلق قرآن کی دو آیات تحریر کریں؟

(۴) تین پاکستانی سائنسدانوں کے نام لکھیں؟

(۵) آسٹرولوجی سے کون سا علم مراد ہے؟

(۶) سائنس کی تعریف لکھیں؟

(ج) مختصر سوالات کے جوابات:

(۱) ملیریا کے پھیلاؤ کی وجہ: انسان میں مادہ اینوفلیز مچھر کے کاٹنے سے ملیریا پھیلاتا ہے۔

(۲) زوالوجی: جانوروں سے متعلق علم کو زوالوجی یعنی علم حیوانات کہتے ہیں۔

(۳) سائنسی علم سے متعلق قرآنی آیات:

اَفَلَا یَتَفَکَّرُوْنَ: کیا وہ غور نہیں کرتے؟

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ: کیا وہ تدبر نہیں کرتے؟

(۴) تین پاکستانی سائنسدانوں کے نام: i- ڈاکٹر عبدالقدیر خان، ii- ڈاکٹر ثمر مبارک مند، iii- ڈاکٹر منیر احمد

(۵) آسٹرولوجی: فلکی اجسام مثلاً سورج، چاند، ستاروں اور سیاروں کے علم کو آسٹرولوجی کہتے ہیں۔

(۶) سائنس کی تعریف: سائنس ایک لاطینی لفظ ہے جس کا لغوی معنی ہے ''حقائق کا اصلی شکل میں باقاعدہ مطالعہ کرنا'' سائنس کا بنیادی اصول مشاہدہ اور استدلال ہے۔

سوال نمبر 2:- دو پاکستانی سائنسدانوں کے کارنامے تحریر کریں؟

1- ڈاکٹر عبدالقدیر خان:

آپ یکم اپریل 1936ء کو بھارت کے شہر بھوپال میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم بھوپال میں حاصل کی۔ 1952ء میں ہجرت کر کے کراچی آ گئے۔ اور ڈی جے سائنس کالج میں داخلہ لیا اور بی ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔ پہلے سرکاری ملازمت اختیار کی پھر یورپ جا کر 1961ء میں جرمنی کی شارلٹن برگ یونیورسٹی سے دو سال تعلیم حاصل کی پھر ہالینڈ میں ٹیکنالوجی یونیورسٹی سے ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔ شروع میں اسی یونیورسٹی میں بطور ریسرچ اسسٹنٹ مقرر ہوئے۔ پھر لیون یونیورسٹی بیلجیئم سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ اور 1975ء میں مستقل طور پر پاکستان آ بسے۔ اور کہوٹہ ریسرچ لیبارٹری کے ڈائریکٹر مقرر ہوئے۔ انہوں نے دیگر پاکستانی سائنسدانوں کے تعاون سے 28 مئی 1998ء کو بلوچستان میں چاغی کے مقام پر کامیاب نیوکلیئر تجربہ کیا۔ اور پاکستان ایٹمی طاقت بن گیا۔

2- ڈاکٹر ثمر مبارک مند:

آپ 17 ستمبر 1941ء میں راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم سینٹ انتھونی ہائی سکول لاہور سے حاصل کی۔ 1962ء میں گورنمنٹ کالج لاہور سے فزکس میں ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔ 1962ء میں پاکستان اٹامک انرجی کمیشن میں بطور سائنٹفک آفیسر اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ 1994ء میں ڈائریکٹر جنرل بن گئے اور 1996ء میں ممبر ٹیکنیکل بن گئے۔ آپ نے پاکستان کے لیے 6

نیوکلیائی ٹیسٹ کیے جو کامیاب رہے۔اس کے علاوہ آپ نے نیشنل ڈویلپمنٹ کمپلیکس کے ڈی جی کی حیثیت سے شاہین میڈیم رینج میزائل نہ صرف ڈیزائن کیا بلکہ نہایت کامیابی سے 15 اپریل 1999ء کو انکا تجربہ بھی کیا۔

سوال نمبر 3:-سائنس کی حدود کیا ہیں؟مفصل سپرد قلم کریں؟

سائنس کی حدود:

جدید دور میں سائنس کی حدود وسیع تر ہوتی جارہی ہیں۔گزشتہ نصف صدی میں سائنس اور ٹیکنالوجی نے برق رفتار ترقی کی ہے۔آئے دن نت نئی ایجادات سامنے آرہی ہیں۔جوکل ناممکن نظر آتا تھا آج معمولی مظہر نظر آتا ہے۔

اگرچہ سائنس کی ترقی جاری وساری ہے آئے دن کوئی نہ کوئی نئی معلومات حاصل ہورہی ہیں لیکن اس کے باوجود انسانی علم کی تکمیل اسی سائنس پر موقوف نہیں بلکہ انسانی زندگی کے اہم پہلو مثلاً تزکیہ نفس، امانت، صداقت وغیرہ اور دوسری اخلاقی اقدار سے سائنس کا دور تک کوئی تعلق نہیں۔کیونکہ یہ چیزہ مشاہدے میں نہیں آتی۔

سوال نمبر 4:-ڈینگی سے بچاؤ کے مختلف طریقے اور احتیاطیں لکھیں؟

ڈینگی سے بچاؤ کے طریقے اور احتیاطیں:

ڈینگی سے بچاؤ کا سب سے اہم جز مچھر کو پیدا ہونے سے روکنا اور مارنا ہے۔جس کے لیے گھروں میں مچھر مار ادویات کا اسپرے کرنا اور غیر ضروری تالابوں اور جوہڑوں کو پُر کرنا ہے۔پانی کے اوپر مٹی کے تیل کا چھڑکاؤ کیا جائے۔مچھر بھگانے والا لوشن استعمال کیا جائے۔دروازے، کھڑکیوں اور روشن دانوں پر باریک جالی لگائی جائے تاکہ مچھر اندر نہ آسکیں۔اسپرے کرواتے وقت تمام سامان کمرے سے باہر نکال لیں اور دو ماہ تک سفیدی یا لپائی نہ کی جائے۔ڈینگی ہونے کی صورت میں مریض کو مشروبات کا استعمال زیادہ کروایا جائے۔علیحدہ کمرے میں رکھا جائے اور مچھر دانی استعمال کروائی جائے۔

حصہ دوم......مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:-(الف) خالی جگہیں پُر کریں۔

(۱) قطب الدین ایبک......کے آزاد کردہ غلام تھے۔

(۲) پاکستان کا نام......نے تجویز کیا تھا۔

(۳) نادر شاہ کے قتل کے بعد افغانستان میں......نے خودمختار ریاست قائم کرلی تھی۔

(۴) انگریز نے علامہ فضل حق خیرآبادی کو......جزیرہ میں قید کیا تھا۔

(۵)علامہ اقبال نے خطبہ الٰہ آباد سن......ء میں دیا۔

جواب:(الف)

(ا) شہاب الدین غوری، (۲) چوہدری رحمت علی، (۳) احمد شاہ ابدالی، (۴) انڈیمان، (۵) 1930

(ب)درج ذیل کے مختصر جوابات تحریر کریں؟

(ا)دوقومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟

(۲)جنگ آزادی کی دو وجوہات لکھیں؟

(۳)انگریز برصغیر میں کس غرض سے آئے تھے؟

(۴)قائداعظم محمد علی جناح نے یوم نجات کیوں منایا؟

(۵)امام احمد رضا خان رحمہ اللہ تعالیٰ کے کم از کم دو معاشی نکات تحریر کریں؟

(۶)تحریک پاکستان میں شریک کم از کم چار سنی علماء ومشائخ کے نام لکھیں؟

(ب)مختصر سوالات کے جوابات:

ا-دوقومی نظریہ: (ا) مسلمان اور غیر مسلم دو الگ الگ قومیں ہیں۔ ان کی ثقافت، زبان ورسم ورواج وغیرہ مختلف ہے۔ اس لیے ضروری تھا کہ مسلمان آزاد مملکت میں اپنا الگ ثقافتی، مذہبی وجود قائم کرسکیں۔ الحاصل یہ ہے کہ مسلمان اور غیر مسلم دو الگ الگ قومیں ہیں۔ مسلمان اللہ ورسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کے پابند جبکہ غیر مسلم کی ثقافت ودین ایک الگ ہے لیکن وہ گمراہ گروہ ہے۔

۲-جنگ آزادی کی وجوہات: i-سرکاری طور پر عیسائیت کی سرپرستی ہونے لگی۔

ii-اسلامی قانون میں مداخلت شروع ہوگئی۔

۳-انگریز کی برصغیر میں آمد کا سبب: انگریز برصغیر میں تجارت کرنے کی غرض سے آئے اور آہستہ آہستہ وہاں اپنا اقتدار قائم کرلیا۔

۴-یوم نجات منانے کا سبب: دسمبر 1945ء میں مسلم لیگ نے مسلمانوں کے لیے مخصوص تمام نشستیں جیت لیں۔ پھر فروری 1946ء میں ہونے والے انتخابات میں بھی مسلم لیگ کے امیدواروں نے زبردست کامیابی حاصل کی۔ لہٰذا قائداعظم نے 16 اگست 1946ء کو یوم نجات منانے کا اعلان کیا۔

۵-امام احمد رضا خان رحمہ اللہ تعالیٰ کے دو معاشی نکات: i-مسلمان اپنے دین کی اشاعت وتبلیغ پر توجہ دیں گے۔

ii-مسلمان صرف مسلمان تاجروں سے خرید وفروخت کریں گے۔

۶- سنی علماء ومشائخ کے نام: ۱- امام احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ، ۲- علامہ فضل حق خیر آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ، ۳- مفتی صدر الدین آزردہ، ۴- پیر سیّد جماعت علی شاہ۔

سوال نمبر 6:- برصغیر میں اسلام کی اشاعت کے اسباب تحریر کریں؟

جواب: برصغیر میں اسلام کی اشاعت:

سرزمین حجاز کے مقدس شہر مکہ مکرمہ میں اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ذریعے اسلام کا سورج طلوع ہوا، جس نے ایک جہان کو روشن کیا اور مسلمان مجاہدین کی مجاہدانہ کوششوں کے ذریعے دنیا کے مختلف ممالک میں اسلامی پرچم لہرانے لگا۔ مسلمانوں نے جہاں فتوحات کا سلسلہ جاری رکھا اور مفتوحہ علاقوں میں مسلمان مجاہدین کے اخلاق حسنہ اور دین اسلام کی پرکشش تعلیم سے یہ دین پھیلا وہاں مسلمان تاجروں اور مبلغین اسلام کے ذریعے بھی اسلامی تعلیمات عرب سے نکل کر عجم کی سرزمین کو منور کرنے لگیں۔ چنانچہ برصغیر پاک و ہند میں مسلمان تاجروں اور مبلغین کی آمد اشاعت اسلام کے ذریعے بنی اور 712ھ میں جب محمد بن قاسم رحمہ اللہ تعالیٰ نے سندھ پر حملہ کیا اور مظلوموں کی دادرسی کی تو اس سے اسلام کو سیاسی قوت حاصل ہوگئی۔ اسلام ایک دین کی حیثیت سے ابھرا اور چونکہ اسلام کے دامن میں رحمت، برکت وانصاف اور ہر وہ خوبی موجود ہے جو انسان کے لیے دارین کی کامرانی کا باعث ہو، لہٰذا اس کی تعلیم نے انسان کو کمال معراج تک پہنچا دیا۔

سوال نمبر 7:- تحریک پاکستان کے محرکات پر مضمون سپرد قلم کریں؟

جواب: تحریک پاکستان کے محرکات:

چونکہ برصغیر میں ہندوؤں کی تعداد مسلمانوں سے زیادہ تھی اس لیے آئے روز ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان فسادات برپا ہوتے رہتے جس کی وجہ سے مسلمانوں کا قتل عام کیا جاتا۔ ان کی عزتوں کو پامال کیا جاتا۔ ہندو قوم اکثریت میں تھی جس کی وجہ سے خدشہ تھا کہ انگریزوں کے بعد ہندو برسر اقتدار میں آ جائیں گے اور مسلمانوں کی عزتوں کو پامال کریں گے۔ اس لیے ضروری ہو گیا کہ ایک علیحدہ مملکت جو مسلمانوں کی ہو اس کا مطالبہ کیا جائے۔ ویسے بھی برصغیر میں ہندو مسلمانوں کے لیے وبالِ جان بنے بیٹھے تھے۔ جب مسلمانوں کا اقتدار جاتا رہا اور غیر مسلموں کے ہاتھ لگ گیا تو اب ہندوؤں نے بھی مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرنا شروع کر دیں۔

پھر مسلمانوں کے معاشرتی حالات بھی کمزور تھے۔ خوف تھا کہ ہندو مسلمانوں کو دوسرے درجے کا شہری بنا کر سیاسی آزادی سے محروم کر دیں گے۔ کیونکہ ہندو لوگ نہ صرف ذات پات اور رنگ ونسل کے امتیاز کے قائل تھے بلکہ اس پر عمل بھی کرتے تھے۔

اوپر سے ہندو مسلمانوں کی زبان و ثقافت کی بھرپور مخالفت کرتے تھے۔ اور چاہتے تھے کہ ہندی زبان ملک بھر میں رائج کی جائے۔

پھر 1937ء سے 1939ء تک برصغیر میں کانگریسی وزارتیں قائم ہوئیں ہندوؤں کو اقتدار ملا تو انہوں نے سب سے پہلے مسلمانوں پر مظالم ڈھانے شروع کیے۔ ان کو ان کے حق سے محروم کر دیا۔ یہ سب چیزیں پاکستان کے قیام کا سبب بنیں۔

سوال نمبر 8:- قائداعظم رحمہ اللہ تعالیٰ کے چودہ نکات قلمبند کریں؟

جواب: قائداعظم رحمہ اللہ تعالیٰ کے چودہ نکات:

1- آئندہ آئین وفاقی طرز کا ہو جس میں صوبوں کو زیادہ خودمختاری دی جائے۔

2- تمام صوبائی حکومتوں کو ایک ہی اصول پر داخلی خودمختاری دی جائے۔

3- صوبوں میں اقلیتوں کو مؤثر نمائندگی دی جائے۔

4- مرکزی مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کی نمائندگی ایک تہائی سے کم نہیں ہونی چاہیے۔

5- جداگانہ انتخاب کا اصول ہر فرقہ پر لاگو ہونا چاہیے، البتہ اگر کوئی فرقہ چاہے تو اپنی مرضی سے مخلوط انتخاب قبول کر سکتا ہے۔

6- اگر صوبوں کی حدود میں تبدیلی کرنا مقصود ہو تو اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مسلم اکثریت والے صوبوں میں مسلمان بدستور اکثریت میں رہیں۔

7- تمام لوگوں کو یکساں اور مکمل مذہبی آزادی حاصل ہو۔

8- اگر کوئی مسودہ قانون کسی خاص فرقے سے متعلق ہو اور اس فرقے کے تین چوتھائی اراکین اس مسودہ قانون کے خلاف رائے دیں، تو اسے نامنظور سمجھا جائے۔

9- سندھ کو ممبئی سے الگ کر کے ایک صوبہ بنا دیا جائے۔

10- صوبہ بلوچستان اور شمال مغربی سرحدی صوبہ میں دیگر صوبوں کی مانند اصلاحات نافذ کی جائیں۔

11- مسلمانوں کو تمام ملازمتوں میں ان کی اہلیت کے مطابق حصہ دیا جائے۔

12- مسلمانوں کو مذہبی اور ثقافتی تحفظ دیا جائے۔

13- صوبائی اور مرکزی وزارتوں میں مسلمانوں کو کم از کم ایک تہائی نمائندگی دی جائے۔

14- صوبوں کی منظوری کے بغیر مرکزی آئین میں کوئی ردوبدل نہ کیا جائے۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

پہلا پرچہ: قرآن مجید و تجوید

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر:۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں ہر سوال کے اندر جزوی رعایت موجود ہے۔

پہلا حصہ.....قرآن مجید

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ میں سے صرف چھ کا سلیس اُردو میں ترجمہ تحریر کریں؟ ۶×۱۰=۶۰

(۱) وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوٓا آمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ ۙ قَالُوٓا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ○

(۲) أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ○

(۳) وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ○

(۴) أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ○

(۵) تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ○

(۶) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ○

(۷) قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ○

(۸) فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَن تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ○

سوال نمبر 2:- مندرجہ ذیل میں سے صرف دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ ۱۰

اَلْمَسْکَنَۃُ، ذَلُوْلٌ، اَمَانِیُّ، اَلْعِجْلَ، قِرَدَۃٌ، رَاعِنَا، اَلْجَحِیْمُ، اَلْقَوَاعِدُ، شِقَاقٌ، صِبْغَۃٌ، قَدِیْرٌ، اَلدَّارُ، صَادِقِیْنَ

دوسرا حصہ...... تجوید

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے تین اجزاء کا جواب دیں ۳×۱۰=۳۰

(۱) علم تجوید کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟ ۱۰

(۲) دانتوں کی اقسام تحریر کریں؟ ۱۰

(۳) خ، ش، ب میں سے دو حروف کے مخارج تحریر کریں؟ ۱۰

(۴) حروف لہاتیہ، حروف طرفیہ اور حروف ذلقیہ میں سے دو کی تعریفات اور مثالیں لکھیں؟ ۱۰

(۵) صفات لازمہ غیر متضادہ کے صرف نام تحریر کریں؟ ۱۰

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2023ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید و تجوید

پہلا حصہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ کا سلیس اُردو میں ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ○

(۲) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ○

(۳) وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰی نَرَی اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ○

(۴) اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ○

(۵) تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ○

(۶) اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓىِٕكَ عَلَیْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓىِٕكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ○

(۷) قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰہِ وَھُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّکُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ ۚ وَ نَحْنُ لَہٗ مُخْلِصُوْنَ○

(۸) فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُھَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَۃُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ○

جواب: آیات کا ترجمہ:

(۱) اور جب یہ ایمان والوں سے ملتے ہیں' تو کہتے ہیں: ہم ایمان لے آئے اور جب یہ اپنے شیطانوں کے ساتھ تنہائی میں ہوتے ہیں' تو کہتے ہیں: یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو ان کے ساتھ مذاق کرتے ہیں۔

(۲) کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

(۳) اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے حتیٰ کہ ہم اللہ کو اپنے سامنے دیکھ لیں، سو تم کو ایک کڑک نے پکڑ لیا اور تم دیکھ رہے تھے۔

(۴) (اے مخاطب!) کیا تو نہیں جانتا کہ آسمانوں اور زمینوں کا ملک اللہ ہی کے لیے ہے؟ (اے مسلمانو!) اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔

(۵) وہ ایک امت ہے جو گزر چکی ہے، اس نے جو کام کیے اس کے لیے ان کا بدلہ ہے اور تم نے جو کام کیے تمہارے لیے ان کا بدلہ ہے اور ان کے کاموں کے متعلق تم سے کوئی سوال نہیں کیا جائے گا۔

(۶) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور کافر ہونے کی حالت میں مر گئے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی (لعنت) ہے۔

(۷) آپ کہیے: کیا تم اللہ کے متعلق ہم سے جھگڑتے (بحث کرتے) ہو حالانکہ وہ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب ہے اور ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے ہیں اور ہم اسی کے ساتھ مخلص ہیں۔

(۸) سو اگر تم نہ کر سکے اور تم ہرگز نہ کر سکو گے، تو اس آگ سے بچو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے جس کو کافروں کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

سوال نمبر 2:- مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

اَلْمَسْکَنَۃُ، ذَلُوْلٌ، اَمَانِیُّ، اَلْعِجْلُ، فِرْقَۃٌ، رَاعِنَا، اَلْجَحِیْمُ، اَلْقَوَاعِدُ، شِقَاقٌ،

صِبۡغَةً، قَدِيرٌ، اَلدَّارُ، صَادِقِيۡنَ

جواب: الفاظ کے معانی:

(۱) محتاج (۲) سدھی ہوئی (۳) آرزوئیں (۴) بچھڑا (۵) بندر (۶) راعنا (۷) جہنم (۸) بنیادیں (۹) ضد (۱۰) رنگ (۱۱) قادر (۱۲) گھر (۱۳) سچے لوگ

دوسرا حصہ: تجوید

سوال نمبر 3:- درج ذیل اجزاء کا جواب دیں۔

(۱) علم تجوید کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟

(۲) دانتوں کی اقسام تحریر کریں؟

(۳) غنہ حروف میں سے دو حروف کے مخارج تحریر کریں؟

(۴) حروف لہاتیہ، حروف طرفیہ اور حروف ذلقیہ میں سے دو کی تعریفات اور مثالیں لکھیں؟

(۵) صفات لازمہ غیر متضادہ کے صرف نام تحریر کریں؟

جوابات:

(۱) **تعریف علم تجوید:** تجوید کا لغوی معنیٰ کھرا کرنا ہے۔

اصطلاحی معنیٰ: حروف کو ان کے مخارج سے صفات لازمہ اور عارضہ کے ساتھ ادا کرنے کو علم تجوید کہا جاتا ہے۔

موضوع: علم تجوید کا موضوع حروف تہجی ہے۔

غرض: قرآن کو (قواعد تجوید کے مطابق) صحیح پڑھنا۔

(۲) دانتوں کی اقسام:

نمبر ا- ثنایا: سامنے کے اوپر نیچے والے دو دو دانت۔ اوپر والوں کو ثنایا علیا جبکہ نیچے والوں کو ثنایا سفلی کہتے ہیں۔

۲- **رباعیات:** ثنایا کے دائیں اور بائیں اور اوپر نیچے ایک ایک دانت کل چار دانت۔

۳- **انیاب:** رباعیات کے دائیں اور بائیں اوپر نیچے ایک ایک کل چار دانت۔

۴- **ضواحک:** انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک کل چار داڑھیں۔

۵- **طواحن:** ضواحک کے دائیں بائیں اوپر نیچے تین تین کل بارہ داڑھیں۔

۶- **نواجذ:** طواحن کے بائیں دائیں اوپر نیچے ایک ایک کل چار داڑھیں۔

(۳) ب، ش، خ کے مخارج:

حروف	مخرج
ب	دونوں ہونٹوں کی تری والا حصہ
ش	وسط زبان اور مقابل کا تالو
خ	ابتدائے حلق

(۴) تعریفات اصطلاحات:

حروف لہاتیہ: جو حروف کوے سے متصل زبان کی جڑ اور تالو سے ادا ہوتے ہیں جیسے ق، ک۔

حروف طرفیہ: جو حروف زبان کے کناروں سے ادا ہوتے ہیں جیسے ل، ن، ر۔

حروف ذلقیہ: حروف طرفیہ کا دوسرا نام حروف ذلقیہ ہے۔ لہٰذا زبان کے کناروں سے ادا ہونے والے حروف کو حروف ذلقیہ کہتے ہیں۔

(۵) صفات لازمہ غیر متضادہ کی اقسام:

صفات لازمہ غیر متضادہ کی پانچ اقسام ہیں

۱۔صفیر، ۲۔قلقلہ، ۳۔تکریر، ۴۔تفشی ۵۔استطالت۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

دوسرا پرچہ: حدیث وادب عربی

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے دونوں سوالات لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم سے کوئی دو سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل......حدیث

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے چار احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں؟ ۴×۱۰=۴۰

(الف) عَنْ اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَشْهَدُوْا أَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰہُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ ۔

(ب) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ صَخْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: "مَا نَهَیْتُكُمْ عَنْہُ فَاجْتَنِبُوْهُ وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَأْتُوْا مِنْہُ مَا اسْتَطَعْتُمْ ۔

(ج) عَنْ أَبِیْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ أَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَرَیْحَانَتِهٖ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: دَعْ مَا یَرِیْبُكَ اِلٰی مَالَا یَرِیْبُكَ"

(د) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا أَوْلِیَصْمُتْ ۔

(ہ) عَنْ أَبِیْ یَعْلٰی شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِنَّ اللّٰہَ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ ۔"

سوال نمبر 2:- حدیث مبارک کے مطابق دین کس کے لیے خیر خواہی ہے؟ ۱۰

حصہ دوم......عربی ادب

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معانی لکھیں؟ ۵×۲=۱۰

(۱) مَحْفَظَةٌ (۲) كُرَّةٌ (۳) ثَوْرٌ (۴) سَرِیْرٌ (۵) مَلِكٌ (۶) غُرْفَةٌ

(۷) أَسَدٌ (۸) صُنْدُوْقٌ

(ب) مندرجہ ذیل میں سے تین جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں؟ ۳×۵=۱۵

(۱) هٰذِهٖ دَرَّاجَةُ سَلِيْمٍ، (۲) ذٰلِكَ نُوْرُ شَاهِدٍ، (۳) هٰذِهٖ طِفْلَةُ زَيْدٍ،

(۴) أَنْتَ تَقْرَأُ فِيْ كِتَابِكَ، (۵) اُكْتُبْ بِالْقَلَمِ ۔

سوال نمبر 4:-(الف) مندرجہ ذیل میں سے تین جملوں کی عربی بنائیں۔ ۳×۵=۱۵

(۱) یہ میرا بیگ ہے۔ (۲) وہ میرا امرود ہے۔

(۳) یہ کالی بکری ہے۔ (۴) تم اپنی کتاب میں پڑھو۔

(۵) میرا دوست کاغذ پر لکھتا ہے۔

(ب) مندرجہ ذیل میں سے پانچ الفاظ کی عربی لکھیں؟ ۵×۲=۱۰

(۱) سیاہی (۲) بلی (۳) کاپی (۴) تختہ سیاہ (۵) دودھ (۶) لاٹھی (۷) سبق

(۸) ہوائی جہاز

سوال نمبر 5:-مندرجہ ذیل میں سے پانچ اجزاء کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(۱) مَا اسْمُكَ؟ (۲) مَا دِيْنُكَ؟ (۳) مَنْ نَبِيُّكَ؟

(۴) كَيْفَ حَالُكَ؟ (۵) أَيْنَ الْكِتَابُ؟ (۶) مَا هٰذِهٖ؟

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2023ء

دوسرا پرچہ: حدیث و عربی ادب

حصہ اوّل......حدیث

سوال نمبر 1:-درج ذیل احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

(الف) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ ۔

(ب) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ صَخْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوْهُ وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَأْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ ۔

(ج) عَنْ أَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سِبْطِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَيْحَانَتِهٖ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمِ: دَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلٰى مَالَا يَرِيْبُكَ"

(د) عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْلِيَصْمُتْ ۔

(ہ) عَنْ أَبِیْ يَعْلٰى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ ۔"

جوابات: ترجمۃ الاحادیث:

(الف) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے لوگوں سے لڑنے کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

(ب) حضرت ابوہریرہ عبدالرحمن بن صخر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے تمہیں جس بات سے روکوں، اس سے باز رہو اور جس بات کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے اسے حسب طاقت بجالاؤ۔

(ج) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے اور چمن رسالت کے پھول حضرت ابومحمد حسن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کیا کہ جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اس کو چھوڑ کر اس چیز کو اختیار کرو جو تمہیں شک میں نہ ڈالے۔

(د) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

(ہ) حضرت ابویعلیٰ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: آپ نے فرمایا: بے شک اللہ نے ہر چیز میں حسن سلوک فرض کیا ہے، پس جب تم قتل کرو تو اچھے طریقہ سے کرو۔

سوال نمبر 2:- حدیث مبارک کے مطابق دین کس کے لیے خیر خواہی ہے؟

جواب: حدیث مبارکہ کے مطابق درج ذیل کے لیے دین خیر خواہی ہے:

۱-اللہ کے لیے۔ ۲-اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے۔

۳-کتاب کے لیے (قرآن مجید) ۴-مسلمانوں کے حکمرانوں کے لیے۔

۵-عوام الناس کے لیے

حصہ دوم......عربی ادب

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں؟

(۱) مَحْفَظَةٌ (۲) كُرَةٌ (۳) ثَوْرٌ (۴) سَرِيْرٌ (۵) مَلِكٌ (۶) غُرْفَةٌ

(۷) أَسَدٌ (۸) صُوْرَةٌ

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) هٰذِهِ دَرَّاجَةُ سَلِيْمٍ، (۲) ذٰلِكَ ثَوْرُ شَاهِدٍ، (۳) هٰذِهِ طِفْلَةُ زَيْدٍ،

(۴) أَنْتَ تَقْرَأُ فِيْ كِتَابِكَ، (۵) اُكْتُبْ بِالْقَلَمِ ۔

جوابات: (الف)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَحْفَظَةٌ	بستہ	كُرَةٌ	گیند
ثَوْرٌ	بیل	سَرِيْرٌ	بستر/تخت
مَلِكٌ	بادشاہ	غُرْفَةٌ	کمرہ
أَسَدٌ	شیر	صُوْرَةٌ	تصویر

(ب) جملوں کا اُردو ترجمہ:

۱-یہ سلیم کی سائیکل ہے۔۲-وہ شاہد کا بیل ہے۔

۳-یہ زید کی بچی ہے۔۴-تم اپنی کتاب سے پڑھتے ہو۔

۵-قلم سے لکھو۔

سوال نمبر 4:-(الف) مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) یہ میرا بیگ ہے۔(۲) وہ میرا امرود ہے۔

(۳) یہ کالی بکری ہے۔(۴) تم اپنی کتاب میں پڑھو۔

(۵) میرا دوست کاغذ پر لکھتا ہے۔

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ کی عربی لکھیں؟

(۱) سیاہی (۲) بلی (۳) کاپی (۴) تختہ سیاہ (۵) دودھ (۶) لاٹھی (۷) سبق (۸) ہوائی جہاز

جوابات: (الف) جملوں کی عربی:

۱- هٰذه محفظتي ۲- تلك اجاصتي ۳- هٰذه شاة سوداء

۴- اقرء فی کتابك ۵- صديقي يكتب على الورق

(ب) الفاظ کی عربی:

الفاظ	عربی	الفاظ	عربی
سپاہی	شُرْطِيٌّ	بلی	قِطَّةٌ
کاپی	كُرَّاسَةٌ	تختہ سیاہ	سَبُّوْرَةٌ
دودھ	لَبَنٌ	لاٹھی	عَصًا
سبق	دَرْسٌ	ہوائی جہاز	طَيَّارَةٌ

سوال نمبر 5:- مندرجہ ذیل اجزاء کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(۱) مَا اسْمُكَ؟ (۲) مَا دِيْنُكَ؟ (۳) مَنْ نَبِيُّكَ؟

(۴) كَيْفَ حَالُكَ؟ (۵) أَيْنَ الْكِتَابُ؟ (۶) مَا هٰذِهٖ؟

عربی میں جوابات:

۱- اِسْمِيْ اَحْمَدُ ۲- اَلْإِسْلَامُ دِيْنِيْ ۳- مُحَمَّدٌ نَبِيِّيْ

۴- اَنَا بِخَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ ۵- اَلْكِتَابُ عَلَى الْمِنْضَدَةِ ۶- هٰذِهٖ اَرْنَبٌ

☆☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

تیسرا پرچہ: عقائد وفقہ

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔ ہر سوال میں جزوی رعایت موجود ہے۔

حصہ اوّل......عقائد

سوال نمبر1:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات لکھیں؟ ۵×۵=۲۵

(۱) عقیدہ توحید سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں؟

(۲) عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی توضیح کریں؟

(۳) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کم از کم پانچ خصائص بیان کریں؟

(۴) حکم کے منسوخ ہونے سے کیا مراد ہے؟

(۵) جنات اور فرشتوں سے متعلق کیا عقیدہ ہونا چاہیے؟

(۶) تقدیر سے کیا مراد ہے اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟ نام لکھیں؟

سوال نمبر2:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(۱) نبی کون ہوتا ہے اور نبی ورسول کی بعثت کا مقصد کیا ہے؟

(۲) نفاق کسے کہتے ہیں؟

(۳) عقیدہ رؤیت باری تعالیٰ کی وضاحت کریں؟

(۴) صحابہ کے متعلق ہمارا کیا عقیدہ ہونا چاہیے؟

(۵) قیامت کی کم از کم تین علامات کبریٰ مختصراً تحریر کریں؟

(۶) بدعت کی تعریف اور اقسام بیان کریں؟

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر3:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات سپردِ قلم کریں؟ ۵×۵=۲۵

(۱) وضو کی کم از کم دس سنتیں لکھیں؟

(۲) مستعمل پانی کون سا ہوتا ہے اور اس کا حکم کیا ہے؟

(۳) موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ تحریر کریں؟

(۴) نجس چیز کو پاک کرنے کا طریقہ تحریر کریں؟

(۵) غسل فرض ہونے کے کم از کم تین اسباب لکھیں؟

(۶) استحاضہ سے کیا مراد ہے اور ایسی عورت طہارت کیسے حاصل کرے گی؟

سوال نمبر 4:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(۱) ارکانِ نماز تحریر کریں؟

(۲) خواتین کے لیے نمازوں کا افضل وقت کیا ہے؟

(۳) نماز میں عمل کثیر سے کیا مراد ہے اور عمل کثیر کا حکم کیا ہے؟

(۴) پیشاب کرتے وقت کس جانب رخ ہونا چاہیے؟

(۵) نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟ ان کی تعریف بھی کریں؟

(۶) اگر چند اذانیں سنیں تو کس اذان کا جواب دیں گے؟

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2023ء

تیسرا پرچہ: عقائد و فقہ

حصہ اوّل: عقائد

سوال نمبر 1:- درج ذیل اجزاء کے جوابات لکھیں؟

(۱) عقیدہ توحید سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں؟

(۲) عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی توضیح کریں؟

(۳) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کم از کم پانچ خصائص بیان کریں؟

(۴) حکم کے منسوخ ہونے سے کیا مراد ہے؟

(۵) جنات اور فرشتوں سے متعلق کیا عقیدہ ہونا چاہیے؟

(۶) تقدیر سے کیا مراد ہے اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟ نام لکھیں؟

جوابات: (۱) توحید سے متعلق عقیدہ:

ذات باری تعالیٰ اپنے شریک وہمسر سے پاک ہے، ہزاروں معبودان باطلہ موجود ہونے کے باوجود، اس کا کوئی شریک نہیں ہے یعنی نہ اس کی اولاد ہے اور نہ والدین، اس نے ہر چیز کو پیدا کیا، مگر اسے کسی نے

پیدا نہیں کیا، اس کا کوئی شریک، ہمسر اور برابر نہیں ہے۔
چنانچہ ارشاد ربانی ہے: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ٥ اے محبوب! فرما دیجئے! اللہ ایک ہے۔ یعنی اس کا کوئی شریک ہرگز ہرگز نہیں ہے۔

(۲) حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق عقیدہ:

انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں اسی طرح زندہ ہیں جس طرح دنیا میں تھے۔ اللہ کا وعدہ پورا ہونے کے لیے ایک آن انہیں موت آئی پھر زندہ ہو گئے۔ ان کا درجہ شہداء سے بڑھ کر ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی قبر انور میں زندہ ہیں۔ جو کوئی بھی آپ پر درود وسلام بھیجتا ہے آپ اس کا جواب دیتے ہیں تمام انبیاء ورسل کی نبوت ورسالت کا کمال مرنے کے بعد بھی ثابت رہتا ہے۔

(۳) خصائص النبی صلی اللہ علیہ وسلم:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائص درج ذیل ہیں:

i- اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام جہان سے پہلے اپنے نور کی تجلی سے پیدا فرمایا۔

ii- آپ کو اللہ تعالیٰ نے معجزہ معراج سے نوازا۔

iii- آپ کے لیے مال غنیمت حلال کیا گیا۔

iv- آپ سب سے پہلے روز محشر سفارش کرنے والے ہوں گے۔

v- تمام خزانوں کی کنجیاں اللہ تعالیٰ نے آپ کے حوالے کر دیں اب بارگاہ الٰہی سے جو کچھ ملتا ہے انہیں کے واسطہ سے ملتا ہے۔

(۴) منسوخی حکم مفہوم:

حکم کے منسوخ ہونے سے یہ مراد ہے کہ وہ حکم ایک خاص وقت تک کے لیے تھا، پھر جب اس کی میعاد پوری ہوگئی تو اس کی جگہ دوسرا حکم آ گیا۔ اس سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے پہلا حکم اٹھا لیا گیا ہو جبکہ حقیقتاً اس کی میعاد پوری ہو چکی ہوتی ہے۔

(۵) جنات سے متعلق عقیدہ:

یہ آگ سے پیدا کیے گئے ہیں جو مختلف اشکال میں متشکل ہو جاتے ہیں۔ ان میں عقل، روح، جسم ہوتا ہے، کھاتے پیتے ہیں اور مرتے جیتے ہیں۔ ان میں سنی، وہابی اور دیوبندی وغیرہ ہوتے ہیں۔ ان کے وجود کا انکار کفر ہے۔

فرشتوں سے متعلق عقیدہ:

فرشتہ نوری مخلوق ہے، یہ گناہوں سے معصوم ہوتا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف ہرگز نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے مختلف امور فرشتوں کے سپرد کر رکھے ہیں، جو وہ نہایت محنت سے انجام دیتے ہیں۔

(٦) تقدیر و اقسام تقدیر:

تقدیر کے لغوی معنیٰ اندازہ، مقدار کے ہیں۔ اس کا اصطلاحی مطلب ہے کہ تا قیامت جو کچھ ہم کرنے والے تھے، اللہ تعالیٰ نے اپنے علم ازلی کے مطابق اسے لکھ لیا، وہ لکھنے کے مطابق واقعات پیش آتے رہیں گے، اس طے شدہ تحریر کو تقدیر کہا جاتا ہے۔ اس کا منکر کافر ہے۔

تقدیر کی تین قسمیں ہیں:

i- مبرم حقیقی، ii- معلق محض،

iii- معلق شبیہ بہ مبرم

سوال نمبر 2:- درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں۔

(۱) نبی کون ہوتا ہے اور نبی و رسول کی بعثت کا مقصد کیا ہے؟

(۲) نفاق کسے کہتے ہیں؟

(۳) عقیدہ رؤیت باری تعالیٰ کی وضاحت کریں؟

(۴) صحابہ کے متعلق ہمارا کیا عقیدہ ہونا چاہیے؟

(۵) قیامت کی کم از کم تین علامات کبریٰ مختصراً تحریر کریں؟

(٦) بدعت کی تعریف اور اقسام بیان کریں؟

جوابات: (۱) نبی:

وہ بشر ہوتا ہے، جسے اللہ تعالیٰ اپنا پیغام اپنی مخلوق تک پہنچانے کے لیے منتخب کر کے مبعوث کرتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے احکام اس کی مخلوق تک پہنچاتا ہے۔

نبی و رسول کی بعثت کا مقصد:

یہ اللہ کی طرف لوگوں کو بلاتے ہیں' اس کے علاوہ اللہ اور بندوں کے درمیان واسطہ ہوتے ہیں۔

(۲) نفاق کا مطلب:

نفاق کا مطلق ہے "دوغلا پن" یعنی زبان سے تو مسلمان ہونے کا دعویٰ کرنا اور دل میں اسلام کے خلاف بغض رکھنا۔ ایسے لوگوں کو منافق کہا جاتا ہے۔ یہ دنیاوی فوائد حاصل کرنے کے لیے اسلام لانے کا

دعویٰ کرتے ہیں اور در پردہ سازشیں رچاتے ہیں۔

(۳) عقیدۂ رؤیت باری تعالیٰ:

اس کا دیدار آخرت میں ہر مسلمان کے لیے ممکن ہے بلکہ واقع ہے۔ البتہ اس کا دیدار بلا کیف ہے یعنی دیکھیں گے اور یہ نہیں کہہ سکتے کہ کیسے دیکھیں گے۔

(۴) صحابہ کرام کے بارے میں عقیدہ:

وہ خوش قسمت آدمی، جس نے ایمان کی حالت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس پائی ہو، اور ایمان کی حالت میں وہ دنیا سے رخصت ہوا ہو۔ صحابہ کرام کی تعداد ڈیڑھ لاکھ سے زائد ہے۔ صحابی قابل احترام اور واجب التعظیم ہوتا ہے۔ صحابی کی ادنیٰ بے ادبی یا گستاخی، بے دینی اور گمراہی ہے۔

(۵) قیامت کی تین علامات کبریٰ:

۱- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول: فتنہ دجال عروج پر ہوگا، دجال ملک شام پہنچ چکا ہوگا، لوگ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لیے کسی ہادی کی تلاش میں ہوں گے، انہیں آواز سنائی دے گی کہ تمہارے ہادی فریاد کے لیے آپہنچے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام جامع مسجد دمشق کے مینار پر دو فرشتوں کے پروں پر ہاتھ رکھے ہوئے نزول فرمائیں گے، آپ سلے لباس میں ہوں گے، نبی کی حیثیت سے نہیں بلکہ امام عادل، دین رسول کریم کے حاکم اور مجدد وقت کی حیثیت سے آئیں گے۔ نماز فجر کی اقامت ہو چکی ہوگی، آپ امام مہدی جو اس جماعت میں موجود ہوں گے، کو امامت کا حکم دیں گے، آپ نکاح کریں گے، اولاد ہوگی اور آپ کا وصال ہوگا۔ پھر روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں مدفون ہوں گے۔

۲- امام مہدی رضی اللہ عنہ: آپ آئمہ اثنا عشریہ میں سے ایک ہوں گے، آپ کا نام محمد، باپ کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہوگا۔ آپ حسنی سید اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوں گے، چالیس سال کی عمر میں آپ کا ظہور ہوگا، آپ کا زمانہ خلافت آٹھ سال ہوگا، آپ کا وصال ہوگا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائیں گے۔

۳- دجال کا ظہور: ارشاد نبوی کے مطابق قرب قیامت میں تیس دجال آئیں گے، وہ سب نبوت کا دعویٰ کریں گے جبکہ نبوت کا دروازہ بند ہو چکا ہوگا۔ اس کے پاس افواج اور لشکر ہوگا، وہ فتنہ برپا کرے گا، لوگوں کو گمراہ کرے گا، اس کی ایک آنکھ اور ابر نہیں ہوگا، اس کی پیشانی پر لفظ ''کافر'' لکھا ہوگا اور اسے ہر مسلمان پڑھ سکے گا۔

(۵) بدعت:

دین میں ہر وہ نو پید چیز جو مسلمانوں میں رواج پا چکی ہو اور آپ کے بعد ظاہر ہوئی ہو، اسے بدعت کہتے ہیں۔

اقسام بدعت: بدعت کی دو قسمیں ہیں:

(i) بدعت حسنہ، (ii) بدعت ضلالت

بدعت حسنہ: ہر وہ نئی بات ہے جو قرآن و حدیث اور اجماع امت کے منافی نہ ہو جیسے نماز تراویح باجماعت پڑھنا۔

بدعت ضلالت: ہر وہ نئی بات ہے جو قرآن وسنت اور اجماع امت کے منافی ہو جیسے داڑھی کی نئی تراش خراش ایجاد کرنا۔ اس کو بدعت سیئہ بھی کہتے ہیں۔

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر 3:- درج ذیل اجزاء کے جوابات سپرد قلم کریں؟

(۱) وضو کی کم از کم دس سنتیں لکھیں؟

(۲) مستعمل پانی کون سا ہوتا ہے اور اس کا حکم کیا ہے؟

(۳) موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ تحریر کریں؟

(۴) نجس چیز کو پاک کرنے کا طریقہ تحریر کریں؟

(۵) غسل فرض ہونے کے کم از کم تین اسباب لکھیں؟

(٦) استحاضہ سے کیا مراد ہے اور ایسی عورت طہارت کیسے حاصل کرے گی؟

جوابات: (۱) وضو کی سنتیں:

(۱) تسمیہ پڑھنا، (۲) بلند جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا، (۳) ہر عضو کو تین بار دھونا، (۴) قبلہ رخ بیٹھ کر وضو کرنا، (۵) مسواک کرنا، (٦) نیت کرنا، (۷) پورے سر کا ایک بار مسح کرنا، (۸) اعضاء کو اس طرح دھونا کہ پہلے والا عضو خشک نہ ہونے پائے، ۹- ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا، (۱۰) تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔

(۲) ماء مستعمل اور اس کا حکم:

وہ پانی جسے حصول طہارت کے لیے استعمال میں لایا جائے، اسے ماء مستعمل بھی کہتے ہیں۔ یہ خود تو پاک ہوتا ہے مگر پاک کرنے والا نہیں ہوتا۔

(۳) موزوں پر مسح کا طریقہ کار:

مسح کا طریقہ یہ ہے کہ ہاتھ تر کر کے دائیں ہاتھ کی تین انگلیاں دائیں پاؤں کے موزہ کی پیٹھ کے سرے پر رکھ کر پنڈلی تک لے جایا جائے اور پھر اسی طرح بائیں ہاتھ کو بائیں پاؤں کے موزہ کی پیٹھ کے سرے پر رکھ کر پنڈلی تک لے جایا جائے۔ کم سے کم تین انگل تک کھینچے۔

(۴) ناپاک چیزوں کے پاک کرنے کے طریقے:

نجس چیزوں کو پاک کرنے کے طریقے درج ذیل ہیں:

i- جو چیزیں خود نجس ہیں جب تک اپنی اصل کو چھوڑ کر کچھ اور نہ ہو جائیں پاک نہیں ہوسکتیں۔

ii- بہنے والی چیزوں (پانی) وغیرہ سے دھو کر نجس چیز کو پاک کر سکتے ہیں۔

iii- لوہے وغیرہ جیسی چیزیں پونچھنے (رگڑنے) سے پاک ہو جاتی ہیں۔

iv- منی کپڑے پر لگ کر اگر خشک ہو جائے، تو فقط مل کر جھاڑنے اور صاف کرنے سے کپڑا پاک ہو جاتا ہے۔

v- جسم دار نجاست رگڑنے سے دور ہو جاتی ہے اور نجس چیز پاک ہو جاتی ہے۔

vi- نجس زمین خشک ہو کر پاک ہو جاتی ہے۔

(۵) اسباب غسل کے فرائض:

وہ اسباب جو غسل کو فرض کر دیتے ہیں یہ ہیں:

۱- منی کا اپنے مرکز سے لذت اور شہوت کے ساتھ جدا ہونا۔

۲- مرد کی شرمگاہ کا عورت کی شرمگاہ میں حشفہ کی مقدار داخل ہونا۔

۳- حیض کی مدت پوری ہونے پر۔

۴- نفاس کی مدت پوری ہونے پر۔

(۶) استحاضہ:

وہ خون ہے، جو عورت کو حیض اور نفاس کے علاوہ مخصوص مقام سے آتا ہے۔ اس کو بیماری کا خون بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے کم و زیادہ کی کوئی مدت نہیں ہے۔

استحاضہ کی طہارت کا طریقہ کار:

استحاضہ والی اگر غسل کر کے نماز ظہر اخیر وقت میں اور نماز عصر اوّل وقت میں اور نماز مغرب غسل کر کے اخیر وقت میں اور نماز عشاء وضو کر کے اوّل وقت میں پڑھے اور پھر نماز فجر غسل کر کے پڑھے تو بہتر ہے اور

عجب نہیں کہ اس ادب کی رعایت کی برکت سے اس کے مرض کو بھی فائدہ ہو۔

سوال نمبر 4:- درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) ارکانِ نماز تحریر کریں؟

(۲) خواتین کے لیے نمازوں کا افضل وقت کیا ہے؟

(۳) نماز میں عمل کثیر سے کیا مراد ہے اور عمل کثیر کا حکم کیا ہے؟

(۴) پیشاب کرتے وقت کس جانب رخ ہونا چاہیے؟

(۵) نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟ ان کی تعریف بھی کریں؟

(۶) اگر چند اذانیں سنیں تو کس اذان کا جواب دیں گے؟

جوابات:- (۱) نماز کے ارکان:

نماز کے ارکان درج ذیل ہیں:

(i) فرض نماز میں قدرت کے ساتھ کھڑے ہونا۔

(ii) تکبیر تحریمہ (iii) فاتحہ کی قرأت

(iv) رکوع کرنا، (v) سجدہ کرنا،

(vi) آخری تشہد کے لیے بیٹھنا (vii) بااختیار سلام پھیرنا۔

(۲) عورتوں کے لیے نماز کا وقت افضل:

عورتوں کے لیے فجر کی نماز اوّل وقت میں ادا کرنا مستحب ہے اور دیگر نمازوں کو مردوں کی جماعت کا انتظار کرنے کے بعد پڑھیں تو ان کے لیے بہتر ہے۔

(۳) نماز میں عمل کثیر:

نماز میں عمل کثیر سے متعلق فقہاء کے تین اقوال ہیں:

(i) کوئی ایسا کام کرنا کہ دیکھنے والے کو غالب گمان ہونے لگے کہ یہ کام کرنے والا نماز ادا نہیں کر رہا یعنی نماز پڑھ نہیں رہا۔

(ii) اپنے دونوں ہاتھوں کو کسی اور کام میں مشغول کرنا۔

(iii) نماز کے کسی ایک ہی رکن میں مسلسل تین بار حرکت کرنا مثلاً خارش کرنا یا ٹوپی سیدھی کرنا وغیرہ۔

حکم: اگر یہ تمام حرکات سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنے کی مقدارِ وقت کے بار بار کرنے سے نماز فاسد ہو جائے گی۔

(۴) پیشاب کرتے وقت سمت کا تعین کرنا:

پیشاب کرتے وقت شمالاً وجنوباً رخ ہونا چاہیے۔

(۵) نجاست کی قسمیں:

نجاست کی دو قسمیں ہیں:

نجاست غلیظہ: ایسی نجاست جس کا جسم ہو اور وہ دل دار ہو جیسے پاخانہ، خون وغیرہ۔

نجاست خفیفہ: ایسی نجاست جس کا نہ تو جسم ہو اور نہ ہی وہ گاڑھی ہو۔

(۶) جواب اذان:

اگر ایک سے زائد مساجد میں ایک ساتھ اذانیں ہو رہی ہوں، تو قریبی مسجد کی اذان کا جواب دیا جائے گا۔

☆☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

چوتھا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے چار سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:- (الف) باب "نَصَرَ يَنْصُرُ" سے ماضی معروف کی گردان لکھیں؟ ۱۰

(ب) ماضی احتمالی، فعل معروف اور فعل نفی جحد کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟ ۳×۵=۱۵

سوال نمبر 2:- (الف) اسم کی تینوں قسموں کی تعریفات اور مثالیں تحریر کریں؟ ۳×۵=۱۵

(ب) ماضی قریب بنانے کا طریقہ مثال دے کر لکھیں؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 3:- (الف) مندرجہ ذیل اصطلاحات میں سے تین کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟ ۳×۵=۱۵

(۱) مثال (۲) مہموز (۳) مزید فیہ (۴) صحیح (۵) مجرد

(ب) باب "ضَرَبَ يَضْرِبُ" سے اسم مفعول کی گردان ترجمہ کے ساتھ لکھیں؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 4:- (الف) حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کی پہچان کا طریقہ تحریر کریں؟ ۵+۵=۱۰

(ب) ثلاثی مزید فیہ کی تعریف لکھیں۔ نیز بے ہمزہ وصل کے ابواب کی تعداد اور نام تحریر کریں؟ ۳×۵=۱۵

سوال نمبر 5:- درج ذیل الفاظ میں سے پانچ کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟ ۵×۵=۲۵

(۱) يَنْصُرُوْنَ (۲) ضَوَارِبُ (۳) مُكْرَمٌ (۴) اسْمَعْ بِهٖ (۵) لَنْ تَفْتَحَ (۶) فَاتِحٌ

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2023ء

چوتھا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1:-(الف) باب "نَصَرَ يَنْصُرُ" سے ماضی معروف کی گردان لکھیں؟

(ب) ماضی احتمالی، فعل معروف اور فعل نفی جحد کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟

جوابات:

(الف) "نَصَرَ يَنْصُرُ" سے ماضی معروف کی گردان:

نَصَرَ، نصَرَا، نَصَرُوْا، نَصَرَتْ، نَصَرَتَا، نُصَرْنَ، نَصَرْتَ، نَصَرْتُمَا، نصَرْتُمْ، نَصَرْتِ، نَصَرْتُمَا، نَصَرْتُنَّ، نَصَرْتُ، نَصَرْنَا۔

(ب) اصطلاحات کی تعریفات:

ماضی احتمالی: وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے واقع ہونے میں شک ظاہر کرے مثلاً لَعَلَّمَا فَعَلَ (اس نے کیا ہوگا)

فعل معروف: اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل معلوم ہو جیسے شَرُفَ زَيْدٌ (زید بزرگ ہوا)

فعل نفی جحد: وہ فعل جو ماضی کے انکار پر دلالت کرتا ہو جیسے لَمْ يَضْرِبْ (اس نے نہیں مارا)

سوال نمبر 2:-(الف) اسم کی تینوں قسموں کی تعریفات اور مثالیں تحریر کریں؟

(ب) ماضی قریب بنانے کا طریقہ مثال دے کر لکھیں؟

جوابات: (الف) اقسام اسم کی تعریفات:

اسم کی تین قسمیں ہیں:

(۱) مصدر: جس اسم سے دوسرے کلمے بنائے جاتے ہیں جیسے ضَرْبٌ۔

(۲) مشتق: جو اسم دوسرے کلمہ سے بنا ہو جیسے ضَارِبٌ۔

(۳) جامد: جس اسم سے نہ کوئی کلمہ بنے اور نہ وہ خود کسی کلمہ سے بنا ہو جیسے رَجُلٌ۔

(ب) ماضی قریب بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں لفظ قد لگانے سے ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے قَدْ فَعَلَ (اس نے کیا) قَدْ فُعِلَ (وہ کیا گیا)

سوال نمبر 3:-(الف) مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟

(ا) مثال (۲) مہموز (۳) مزید فیہ (۴) صحیح (۵) مجہول

(ب) باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ" سے اسم مفعول کی گردان ترجمہ کے ساتھ لکھیں؟

جوابات: (الف) اصطلاحات کی تعریفات:

۱-مثال: وہ اسم یا فعل ہے جس کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے وعد، وعد اور یَسْرٌ، یَسَرَ۔

۲-مہموز: وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلیہ میں سے کسی ایک کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے اَمْرٌ، اَمَرَ / سُؤَالٌ، سَأَلَ / قَرْءٌ، قَرَأَ۔

۳-مزید فیہ: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف ہو جیسے اَکْرَمُ، قَنْدِیْلٌ، حَنْظَلٌ۔

۴-صحیح: وہ اسم یا فعل جس کے فاء، عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں نہ حرف علت، نہ ہمزہ اور نہ ہی دو ہم جنس حرف ہوں جیسے ضَرْبٌ ضَرَبَ۔

۵-مجہول: وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ (زید مارا گیا)

(ب) "ضَرَبَ یَضْرِبُ" سے اسم مفعول کی گردان:

مَضْرُوْبٌ	مارا ہوا ایک مرد
مَضْرُوْبَانِ	مارے ہوئے دو مرد
مَضْرُوْبُوْنَ	مارے ہوئے سب مرد
مَضْرُوْبَةٌ	ماری ہوئی ایک عورت
مَضْرُوْبَتَانِ	ماری ہوئی دو عورتیں
مَضْرُوْبَاتٌ	ماری ہوئی سب عورتیں
مَضَارِیْبُ	مارے ہوئے سب مرد اور سب عورتیں
مُضَیْرِیْبٌ	کم مارا ہوا ایک مرد
مُضَیْرِیْبَةٌ	کم ماری ہوئی ایک عورت

سوال نمبر 4:- (الف) حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کی پہچان کا طریقہ تحریر کریں؟

(ب) ثلاثی مزید فیہ کی تعریف لکھیں نیز بے ہمزہ وصل کے ابواب کی تعداد اور نام تحریر کریں؟

جوابات: (الف) حروف اصلیہ کی پہچان:

وہ حروف جو ف۔ع۔ل کے مقابلہ میں ہوں جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔

حروف زائدہ کی پہچان:

وہ حروف جوف۔ع۔ل کے مقابلہ میں نہ ہوں جیسے اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ ۔اس میں اُلف زائد ہے۔

نقشہ

(اصلیہ)

ف	ع	ل
ص	ر	ب

(زائدہ)

ا	ف	ع	ل
ا	ک	ر	م

(ب) ثلاثی مزید فیہ کی تعریف:

وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف ہو جیسے اَکْرَمُ۔

بے ہمزہ وصل کے ابواب:

بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب ہیں، جن کے نام یہ ہیں:

۱-افعال، ۲-تفعیل، ۳-تفعل، ۴-مفاعلۃ، ۵-تفاعل

سوال نمبر 5:-درج ذیل الفاظ کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟

(۱) یَنْصُرُوْنَ (۲) ضَوَارِبُ (۳) مُکْرِمٌ (۴) اَسْمِعْ بِهٖ (۵) لَنْ تَفْتَحَ

(٦) فَاتِحٌ

جواب:

الفاظ	صیغہ
یَنْصُرُوْنَ	جمع مذکر فعل مضارع ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ
ضَوَارِبُ	جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مُکْرَمٌ	واحد مذکر اسم مفعول مضارع مجہول از باب فَعَلَ یَفْعُلُ
اَسْمِعْ بِهٖ	واحد مذکر فعل التعجب منه
لَنْ تَفْتَحَ	واحد مؤنث غائب بحث نفی تاکید بلن ناصبہ معلوم ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ یَفْعَلُ
فَاتِحٌ	واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

پانچواں پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے کل نمبر:۱۰۰

نوٹ: صرف تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:-(الف) جملہ اسمیہ، جملہ فعلیہ کی تعریفات مثالوں سمیت لکھیں؟ ۱۰

(ب) جملہ انشائیہ کی اقسام تحریر کریں؟ ۱۰

(ج) فعل کی علامات سپرد قلم کریں؟ ۱۴

سوال نمبر 2:-(الف) اسم غیر متمکن کی کتنی اقسام ہیں؟ کوئی سی پانچ مثالوں سمیت لکھیں؟ ۱۵

(ب) معرفہ کی اقسام تحریر کریں؟ ۱۰

(ج) مرکب غیر مفید تقییدی کی اقسام لکھ کر کسی ایک کی تعریف مثال سمیت تحریر کریں؟ ۸

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات تحریر کریں؟ ۳×۵=15

(۱) معرفہ (۲) معرب (۳) جمع مکسر (۴) کلمہ (۵) نکرہ

(ب) کلمہ کی اقسام مثالوں سمیت تحریر کریں؟ ۱۰

(ج) مبنی کی تعریف کر کے یہ بتائیں کہ مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟ ۸

سوال نمبر 4:-(الف) درج ذیل میں سے تین کے جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہونے کی نشاندہی کریں؟ ۱۰

(۱) ضَرَبَ زَيْدٌ، (۲) زَيْدٌ قَائِمٌ

(۳) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم، (۴) اِنَّ اللهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

(ب) درج ذیل میں سے پانچ کے بارے میں بتائیں کہ وہ کون سا مرکب ہے؟ ۵×۳=۱۵

(۱) غُلَامُ زَيْدٍ (۲) تَسْعَةَ عَشَرَ (۳) رَجُلٌ فَاضِلٌ

(۴) ذَهَبَ زَيْدٌ (۵) رَجُلٌ ظَرِيْفٌ (۶) زَيْدٌ كَاتِبٌ (۷) بَيْتُ زَيْدٍ

(ج) زَيْدٌ كَاتِبٌ کی ترکیب کریں؟

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2023ء

پانچواں پرچہ: نحو

سوال نمبر 1:-(الف) جملہ اسمیہ، جملہ فعلیہ کی تعریفات مثالوں سمیت لکھیں؟

(ب) جملہ انشائیہ کی اقسام تحریر کریں؟

(ج) فعل کی علامات سپردِ قلم کریں؟

جوابات:

(الف) اصطلاحات کی تعریفات:

جملہ اسمیہ: وہ جملہ خبریہ ہے جس کی پہلی جز اسم ہو جیسے زَیْدٌ کَاتِبٌ۔

جملہ فعلیہ: وہ جملہ خبریہ ہے جس کی پہلی جز فعل ہو جیسے قَامَ زَیْدٌ۔

(ب) جملہ انشائیہ کی اقسام:

جملہ انشائیہ کی دس اقسام ہیں:

(۱) امر مثلاً اِضْرِبْ، (۲) نہی جیسے لَا تَضْرِبْ، (۳) تمنی جیسے لَیْتَ زَیْدًا حَاضِرٌ، (۴) استفہام جیسے ھَلْ ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا، (۵) ترجی جیسے لَعَلَّ عَمْرًوا غَائِبٌ، (۶) عقود جیسے بِعْتُ وَاشْتَرَیْتُ، (۷) نداء جیسے یَا اَللهُ، (۸) عرض جیسے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا، (۹) قسم جیسے وَاللهِ لَاَضْرِبَنَّ زَیْدًا، (۱۰) تعجب جیسے مَا اَحْسَنَهٗ وَاَحْسِنْ بِهٖ۔

(ج) فعل کی علامات:

فعل کی آٹھ علامتیں ہیں:

i-شروع میں لفظ قَدْ ہو جیسے قَدْ سَمِعَ، ii-شروع میں حرف سین ہو جیسے سَیَقُوْلُ، iii-شروع میں لفظ سَوْفَ ہو جیسے سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ، iv-شروع میں حرف جازم داخل ہو جیسے لَمْ یَسْمَعْ، v-اس سے ضمیر ملی ہوئی ہو جیسے فَعِلْتُ، vi-اس کے آخر میں تائے ساکنہ ہو جیسے ضَرَبَتْ، vii-صیغہ امر کا ہو جیسے اُنْصُرْ، viii-کلمہ نہی کا صیغہ ہو جیسے لَا تَضْرِبْ۔

سوال نمبر 2:-(الف) اسم غیر متمکن کی کتنی اقسام ہیں؟ کوئی سی پانچ مثالوں سمیت لکھیں؟

(ب) معرفہ کی اقسام تحریر کریں؟

(ج) مرکب غیر مفید تقییدی کی اقسام لکھ کر کسی ایک کی تعریف مثال سمیت تحریر کریں؟

جوابات:

(الف) اسم غیر متمکن کی اقسام:

(۱) اسمائے اشارہ یعنی جو مشارٌ الیہ پر دلالت کرے جیسے ذَا، ذَانِ۔

(۲) اسماء افعال: وہ اسماء ہیں، جن کی شکل اسموں جیسی ہو اور معانی افعال والے ہوں۔ ان کی دو اقسام ہیں:

(i) اسماء افعال بمعنیٰ امر حاضر: وہ کل چھ ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) رُوَيْدَ، (۲) بَلْهَ، (۳) حَيَّهَلْ، (۴) عَلَيْكَ، (۵) دُوْنَكَ، (٦) هَا جیسے رُوَيْدَ زَيْدًا بمعنی اَمْهِلْهُ۔

(ii) اسماء افعال بمعنیٰ فعل ماضی: یہ کل تین ہیں:

(۱) هَيْهَاتَ، (۲) شَتَّانَ، (۳) سَرْعَانَ مثلاً هَيْهَاتَ يَوْمُ الْعِيْدِ۔

(۳) اسماء ظروف زمان: وہ اسماء ہیں، جو کام کرنے کے زمانہ پر دلالت کریں؟ اس کی دو اقسام ہیں:

(i) اسماء ظرف زمان مبہم: وہ ہیں جن کی حد متعین نہ ہو، وہ تین ہیں:

(۱) حِيْنًا، (۲) وَقْتًا، (۳) دَهْرًا

(ii) اسماء ظرف زمان محدود: وہ اسماء ہیں، جن کی حد متعین ہو، وہ چھ ہیں:

(۱) دَقِيْقَةً، (۲) لَيْلًا، (۳) يَوْمًا، (۴) سَبْتًا، (۵) شَهْرًا، (٦) سَنَةً۔

(۴) اسمائے کنایات یعنی جو مبہم چیز پر دلالت کرے جیسے کم رجلاً عندك۔

(۵) اسمائے اصوات یعنی جو لفظ کسی آواز کی حکایت یا جانور کو آواز دینے کے لیے بولا جائے جیسے غاق (کوے کی آواز)

(ب) معرفہ کی اقسام:

اسم معرفہ کی سات قسمیں ہیں:

(۱) اسم ضمیر (۲) اسم اشارہ (۳) اسم موصولہ (۴) علم (۵) معرف باللام (٦) اِن پانچ میں سے کسی طرف مضاف ہو (۷) منادیٰ۔

(ج) مرکب غیر مفید تقییدی کی قسمیں:

مرکب غیر مفید تقییدی کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ مرکب بنائی، ۲۔ مرکب صوتی، ۳۔ مرکب منع صرف۔

مرکب صوتی: ایسا مرکب جس کی دوسری جزء صوت ہو جیسے راھویہ۔

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل کی تعریفات تحریر کریں؟

(۱)معرفہ (۲)معرب (۳)جمع مکسر (۴)کلمہ (۵)نکرہ

(ب)کلمہ کی اقسام مثالوں سمیت تحریر کریں؟

(ج)مبنی کی تعریف کر کے یہ بتائیں کہ مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟

جوابات:

(الف)تعریفات اصطلاحات:

۱-معرفہ: وہ اسم جو معین چیز پر دلالت کرے مثلاً زَیْدٌ۔

۲-معرب: وہ اسم جو غیر کے ساتھ مرکب ہو مگر مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو جیسے قَامَ زَیْدٌ میں زید معرب ہے۔

۳-جمع مکسر: وہ جمع جس میں واحد کی بناء سلامت نہ رہے جیسے رِجَالٌ۔

۴-کلمہ: وہ کلمہ جو معنیٰ مفرد کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے زَیْدٌ۔

۵-نکرہ: وہ اسم جو غیر معین چیز پر دلالت کرے جیسے کِتَابٌ۔

(ب)کلمہ کی اقسام:

کلمہ کی تین قسمیں ہیں:

اسم: وہ کلمہ جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے جیسے زَیْدٌ۔

فعل: وہ کلمہ جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے اور تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا ہو جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

حرف: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر دلالت کرنے کے لیے کسی کا محتاج ہو جیسے مِنْ۔

(ج)مبنی کی تعریف:

وہ اسم ہے جس کا آخر عوامل کے مختلف ہونے سے مختلف نہ ہو جیسے ھٰؤُلَاءِ۔

مبنی الاصل: تین چیزیں ہیں:

۱-فعل ماضی، ۲-فعل امر حاضر معروف، ۳-تمام حروف

سوال نمبر 4:-(الف) درج ذیل کی جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہونے کی نشاندہی کریں؟

(۱) ضَرَبَ زَیْدٌ، (۲) زَیْدٌ قَائِمٌ

(۳) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ، (۴) اِنَّ اللّٰہَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

(ب) درج ذیل کے بارے میں بتائیں کہ وہ کون سا مرکب ہے؟

(۱) غُلَامُ زَيْدٍ (۲) تِسْعَةَ عَشَرَ (۳) رَجُلٌ فَاضِلٌ

(۴) ذَهَبَ زَيْدٌ (۵) رَجُلٌ ظَرِيْفٌ (۶) زَيْدٌ كَاتِبٌ (۷) بَيْتُ زَيْدٍ

(ج) زَيْدٌ كَاتِبٌ کی ترکیب کریں؟

جوابات:

(الف) جملہ اسمیہ: زَيْدٌ قَائِمٌ، اِنَّ اللّٰہَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔

جملہ فعلیہ: ضَرَبَ زَيْدٌ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ۔

(ب) مرکب کی پہچان:

غُلَامُ زَيْدٍ	مرکب اضافی (غیر مفید)	تِسْعَةَ عَشَرَ	مرکب بنائی (غیر مفید)
رَجُلٌ فَاضِلٌ	مرکب توصیفی (غیر مفید)	ذَهَبَ زَيْدٌ	مرکب مفید جملہ فعلیہ
رَجُلٌ ظَرِيْفٌ	مرکب توصیفی (غیر مفید)	زَيْدٌ كَاتِبٌ	مرکب مفید جملہ اسمیہ
بَيْتُ زَيْدٍ	مرکب اضافی (غیر مفید)		

(ج) ترکیب:

زَيْدٌ مسند الیہ (مبتداء) كَاتِبٌ مسند (خبر) مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

☆☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان

وقت: تین گھنٹے　　　　　　　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہیں باقی دونوں حصوں سے کوئی سے دو دو سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل......جنرل سائنس

سوال نمبر 1:۔ (الف) خالی جگہ پُر کریں؟ ۵×۲=۱۰

(۱) جابر بن حیان...... کا ماہر تھا۔

(۲) بوعلی سینا مسلم دنیا کا...... کہلاتا ہے۔

(۳) بیکٹیریا کو دیکھنے کے لیے...... استعمال ہوتی ہے۔

(۴) ای۔ پی۔ آئی...... کا مخفف ہے۔

(۵) خسرے کے انجیکشن بچے کو...... سال کی عمر میں لگائے جاتے ہیں۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں؟ ۵×۲=۱۰

(۱) پولیو وائرس عصبی نظام پر حملہ کرتا ہے۔

(۲) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

(۳) جانوروں کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

(۴) بوعلی سینا طب کے بانیوں میں سے ہیں۔

(۵) جانوروں اور پودوں کی زندگی میں بہت سے امور مشترک ہیں۔

سوال نمبر 2:۔ قرآن حکیم میں سائنس اور علم کی اہمیت کا ذکر ہے۔ جواب کی وضاحت دو قرآنی آیات کے حوالے سے کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 3:۔ دماغی بیماریوں کے بارے مختصر بیان کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 4:۔ سائنس کی حدود کیا ہیں؟ مفصل تحریر کریں؟ ۱۵

حصہ دوم......مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:۔ (الف) خالی جگہ پُر کریں؟ ۵×۲=۱۰

(۱) محمد بن قاسم رحمہ اللہ تعالیٰ نے ...... میں سندھ پر حملہ کیا۔

(۲) برصغیر میں اسلامی حکومت کی بنیاد...... نے رکھی۔

(۳) نادر شاہ نے...... میں برصغیر پر حملہ کیا۔

(۴) بادشاہ اکبر نے کلمہ طیبہ میں لا الہ الا اللہ کی جگہ...... داخل کر دیا۔

(۵)...... کی فتوحات نے برصغیر میں اشاعت اسلام کی راہ ہموار کی۔

(ب) مختصر جواب لکھیں؟ ۵×۲=۱۰

(۱) برصغیر میں اشاعتِ اسلام کا سب سے پہلا سبب کیا تھا؟

(۲) قطب الدین ایبک کا مزار کہاں واقع ہے؟

(۳) قائداعظم نے مسلم لیگ کی قیادت کب سنبھالی؟

(۴) انگریز کے خلاف فتویٰ جہاد سب سے پہلے کس نے دیا؟

(۵) جنگ آزادی میں حصہ لینے والے دو مشائخ کے نام لکھیں؟

سوال نمبر 6:- انگریز کے خلاف جنگ آزادی کے محرکات تفصیلاً تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 7:- قائداعظم کے چودہ نکات میں سے کم از کم سات تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 8:- حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی اصلاحی کوششوں کے بارے تفصیل سے لکھیں؟ ۱۵

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2023ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ

حصہ اوّل...... جنرل سائنس

سوال نمبر 1:- (الف) خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) جابر بن حیان...... کا ماہر تھا۔

(۲) بوعلی سینا مسلم دنیا کا...... کہلاتا ہے۔

(۳) بیکٹیریا کو دیکھنے کے لیے...... استعمال ہوتی ہے۔

(۴) ای۔پی۔آئی...... کا مخفف ہے۔

(۵) خسرے کے انجیکشن بچے کو...... سال کی عمر میں لگائے جاتے ہیں۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں؟

(۱) پولیو وائرس عصبی نظام پر حملہ کرتا ہے۔

(۲) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

(۳) جانوروں کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

(۴) بوعلی سینا طب کے بانیوں میں سے ہیں۔

(۵) جانوروں اور پودوں کی زندگی میں بہت سے امور مشترک ہیں۔

جوابات: (الف) خالی جگہ:

۱-علم کیمیا، ۲-ارسطو، ۳-خوردبین،

۴-Expanded Programme on Immunization، ۵-9

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی:

۱-ص، ۲-ص، ۳-غ، ۴-ص، ۵-ص

سوال نمبر 2:- قرآن حکیم میں سائنس اور علم کی اہمیت کا ذکر ہے۔ جواب کی وضاحت دو قرآنی آیات کے حوالے سے کریں؟

جواب: قرآن حکیم میں سائنس اور علم کی اہمیت:

اسلام ایک مکمل دین ہے، جو زندگی کے تمام تقاضوں کو پیش نظر رکھتا ہے اور قدرت کے مظاہر اور دستیاب وسائل کو انسانی فلاح اور بہبود کے لیے استعمال میں لانے کی دعوت دیتا ہے۔

چونکہ اسلام ایک عملی دین ہے، اس لیے جس تعلیم کی یہ تلقین کرتا ہے اس کی بنیاد دلیل، مشاہدہ، تجربہ اور نتائج کے اخذ کرنے پر ہوتی ہے۔ قرآن شریف کی بہت سی آیات میں اس کے واضح اشارات ملتے ہیں۔

☆ اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ ترجمہ: کیا وہ نہیں دیکھتے۔

☆ اَفَلَا یَتَفَکَّرُوْنَ ترجمہ: کیا وہ غور نہیں کرتے۔

☆ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ ترجمہ: کیا وہ تدبر نہیں کرتے۔

قرآن حکیم کی مختلف آیات میں علم اور اس کی فضیلت کا بار بار ذکر کیا گیا ہے۔ بلکہ وحی الٰہی کا آغاز ہی ایک ایسی سورت سے ہوا جس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو صیغہ امر (حکمیہ) میں پڑھنے کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا۔

ترجمہ: پڑھ ساتھ نام پروردگار اپنے کے جس نے پیدا کیا۔ پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے۔ پڑھ اور پروردگار تیرا بہت کرم کرنے والا ہے۔ جس نے قلم سے تعلیم دی۔ انسان کو وہ علم دیا جسے وہ نہ جانتا تھا۔ (سورۃ العلق، آیت: 1 تا 5)

قرآنی آیات کی طرح متعدد احادیث میں بھی علم، اس کی اہمیت اور مسلمانوں پر اس کی فرضیت کو بیان

کیا گیا ہے۔ مثلاً حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہر مسلمان مرد و عورت پر علم حاصل کرنا فرض ہے۔
اسی طرح ایک اور حدیث ہے ''گود (پنگوڑے) سے گور (قبر) تک علم حاصل کرو۔''

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اور ہم نے ہر چیز سے جوڑا پیدا کیا ہے تاکہ تم سمجھو۔''

انسان اور دیگر جانداروں میں تو ہم ہر جنس کے جوڑے جوڑے کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ تاہم سائنسدان بتلاتے ہیں کہ چھوٹے سے چھوٹے کیڑے مکوڑے سے لے کر سمندر کی بڑی بڑی مخلوق تک ہر چیز کو اللہ تعالیٰ نے جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے۔ نر و مادہ کے جوڑے سے ہی آگے حیوانات یا نباتات کی نسل چلتی ہے۔

اگر انسان ان چیزوں میں غور و فکر کریں تو اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کی وحدانیت سمجھ میں آسکتی ہے تاکہ ہم نصیحت حاصل کریں؟ سورۃ الکہف میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ترجمہ: فرما دیجیے کہ اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے سمندر (کا پانی) روشنائی (کی جگہ) ہو تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے (اور باتیں احاطہ میں نہ آئیں) اگرچہ اس (سمندر) کی مثل ایک دوسرا سمندر (اس کی) مدد کے لیے ہم لے آئیں۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ انسانی علم و عقل حقائق اشیاء کے ادراک سے عاجز ہے۔

سورۃ بنی اسرائیل میں ارشاد ہوتا ہے: ''اور تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔

بڑے بڑے سائنسدان حقیقت کے علم کا دعویٰ نہیں کرتے اور ان کے نظریات آئے دن بدلتے رہتے ہیں۔ قرآن پاک نے ہمیں غور و فکر کی دعوت دی ہے اور یہی سائنس کی بنیاد ہے۔

سوال نمبر 3:- دماغی بیماریوں کے بارے مختصر بیان کریں؟

جواب:

دماغی بیماریوں میں سائیکوسس اور نیوروسس قابل ذکر ہیں جن کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے:

سائیکوسس: اس میں ڈیلیریم اور ڈپریشن قابل ذکر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

ڈیلیریم: یہ بیماری تیزی سے ظاہر ہوتی ہے جس کی کئی وجوہات ہیں مثلاً نشہ اور دماغ میں آکسیجن کی کمی وغیرہ۔

ڈپریشن: اس میں انسان اپنے آپ کو حقیر سمجھتا ہے، انسان کی طبیعت پریشان رہتی ہے اور ہر کام میں اپنے آپ کو قصوروار سمجھتا ہے۔ وزن کم ہونا اور کمر درد ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

ہسٹیریا: یہ بیماری زیادہ عورتوں میں ہوتی ہے۔ اندھا پن، سردرد، کانوں میں گھنٹیاں بجنا، فالج، کپکپی طاری ہونا اور بھوک نہ لگنا اس بیماری کی علامات ہیں۔

فوبیا: بے جا اور نامناسب خوف جو صرف کسی ایک جگہ، شخص یا چیز مثلاً بس، کھلی جگہ یا بند جگہ اس کی علامات ہیں۔

نروس بریک ڈاؤن: اس بیماری کا موجب ڈپریشن بنتا ہے، یہ کیفیت زیادہ دیر تک نہیں رہتی ہے۔ یہ مرض اس صورت میں تشخیص ہوتا ہے جب مریض اداسی کا شکار ہوتا ہے۔

علاج: فوراً کسی ماہر سائیکولوجسٹ کے پاس جانا چاہیے۔

سوال نمبر 4:- سائنس کی حدود کیا ہیں؟ مفصل تحریر کریں؟

جواب: سائنس اور اس کی حدود:

دور جدید میں سائنس کی حدود وسیع تر ہوتی جا رہی ہیں۔ گزشتہ نصف صدی میں سائنس اور ٹیکنالوجی نے جس برق رفتاری سے ترقی کی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ جو کل تک ناممکن نظر آتا تھا آج معمولی مظہر دکھائی دیتا ہے۔ اس کے باوجود کچھ معاملات میں سائنس بے بس نظر آتی ہے۔ وہاں پر ابھی تک سائنس کی حدیں نہیں پہنچ سکیں۔

میڈیکل کا شعبہ: اگر میڈیکل کے شعبہ میں دیکھا جائے، تو جینیٹک انجینئرنگ کے ذریعے ہارمون اور مختلف لاعلاج بیماریوں کے خلاف ویکسین تیار کر لی گئی ہے، لیکن جنیٹک بیماریاں ابھی تک لاعلاج ہیں۔ ایڈز، ہیپاٹائٹس اور کینسر بھی ابھی تک لاعلاج امراض ہیں۔

زراعت کا شعبہ: زراعت میں بھی زیادہ پیداوار دینے والے بیج دریافت کیے گئے۔ اس کے باوجود انسان کے لیے خوراک کا مسئلہ پوری طرح حل نہ ہو سکا۔

خلائی تحقیق: چاند کی تسخیر ابھی تک ہوئی ہے، اس کے بعد مریخ اور نظام شمسی کے دیگر سیاروں کی تسخیر ابھی باقی ہے۔

انرجی کی طلب اور آبادی: جوں جوں آبادی بڑھ رہی ہے انرجی کی طلب میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ زمین کے نیچے چھپے ذخائر ختم ہو رہے ہیں اور ابھی تک متبادل ذرائع دریافت نہیں کیے جا سکے۔ نیوکلیئر انرجی کا استعمال ضرور بڑھ رہا ہے لیکن اس کے ویسٹ کو ٹھکانے لگانا ایک مسئلہ ہے۔

سائنس اور قدرتی آفات: تمام تر تحقیقات اور ترقی کے باوجود قدرتی آفات پر قابو نہیں پایا جا سکا مثلاً زلزلوں کی تباہ کاریاں، اس سے متعلق آگاہی اور مناسب احتیاطی تدابیر میں سائنسدان کامیاب نہیں ہو سکے۔

حصہ دوم...... مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:- (الف) خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) محمد بن قاسم رحمہ اللہ تعالیٰ نے ...... میں سندھ پر حملہ کیا۔

(۲) برصغیر میں اسلامی حکومت کی بنیاد ...... نے رکھی۔

(۳) نادر شاہ نے ...... میں برصغیر پر حملہ کیا۔

(۴) بادشاہ اکبر نے کلمہ طیبہ میں لا الہ الا اللہ کی جگہ......داخل کر دیا۔

(۵)......کی فتوحات نے برصغیر میں اشاعت اسلام کی راہ ہموار کی۔

(ب) مختصر جواب لکھیں؟

(۱) برصغیر میں اشاعتِ اسلام کا سب سے پہلا سبب کیا تھا؟

(۲) قطب الدین ایبک کا مزار کہاں واقع ہے؟

(۳) قائداعظم نے مسلم لیگ کی قیادت کب سنبھالی؟

(۴) انگریز کے خلاف فتویٰ جہاد سب سے پہلے کس نے دیا؟

(۵) جنگ آزادی میں حصہ لینے والے دو مشائخ کے نام لکھیں؟

جوابات: (الف) خالی جگہ:

۱-712ء، ۲-قطب الدین ایبک، ۳-1739ء، ۴-اکبر خلیفۃ اللہ، ۵-سلطان محمد غوری

(ب) مختصر جوابات:

(۱) برصغیر میں اشاعت اسلام کا سبب:

برصغیر میں اسلام کی اشاعت کا سبب مسلم تاجر اور مبلغین تھے۔

(۲) قطب الدین ایبک کا مزار:

ان کا مزار لاہور میں انارکلی بازار کے پاس ہے۔

(۳) مسلم لیگ کی قیادت:

قائداعظم نے مسلم لیگ کی قیادت 1913ء میں سنبھالی۔

(۴) فتویٰ جہاد دینے والی شخصیت:

انگریزوں کے خلاف فتویٰ جہاد علامہ فضل حق خیرآبادی نے دیا۔

(۵) جنگ آزادی میں حصہ لینے والے مشائخ کے نام:

۱-مولانا مفتی لطف اللہ علی گڑھی، ۲-مولانا سید کفایت علی کافی مرادآبادی۔

سوال نمبر 6:-انگریز کے خلاف جنگ آزادی کے محرکات تفصیلاً تحریر کریں؟

جواب: جنگ آزادی کے محرکات:

جنگ آزادی کے محرکات درج ذیل ہیں:

1-انگریزوں کی آمد: شروع شروع میں انگریز تجارت کی غرض سے برصغیر میں داخل ہوئے، جب انہوں نے یہاں کے حالات کو اپنے لیے سازگار دیکھا، تو انہوں نے چھوٹی چھوٹی ریاستوں کے معاملات میں دخل اندازی شروع کر دی اور یوں وہ اپنا اثر ورسوخ بڑھانے میں کامیاب ہو گئے۔ چنانچہ ایسٹ انڈیا کمپنی نے 1757ء میں نواب سراج الدولہ سے بنگال فتح کیا اور پھر 1857ء تک سو سال کے عرصہ میں ایک ایک کر کے تمام بڑی ریاستوں کو فتح کر لیا۔ دہلی فتح کرنے کے بعد انگلستان (برطانیہ) کی ملکہ وکٹوریہ نے برصغیر کو باقاعدہ برطانیہ کی نوآبادی بنانے کا اعلان کر دیا اور یوں مسلمان انگریز اور ہندو دونوں کی غلامی میں چلے گئے اور مسلمانوں کے اقتدار کی کشتی ڈوب گئی۔

2-انگریزوں کا غاصبانہ تسلط: اب مسلمانوں کے سامنے دو محاذ تھے برصغیر سے انگریز کے غاصبانہ تسلط کو ختم کرنا اور برصغیر کے مسلمانوں کے لیے دوقومی نظریہ کی بنیاد پر علیحدہ مملکت کا قیام جہاں مسلمان آزادی کے ساتھ اسلامی ثقافت کو فروغ دے سکیں اور اسلامی نظام حکومت قائم ہو سکے۔ ان دو محاذوں میں سے پہلا محاذ آزادی کا تھا۔ چنانچہ برصغیر کے مسلمانوں نے آزادئ ہند کے لیے جدوجہد شروع کر دی۔ اس کی بنیاد سیاسی، معاشرتی، مذہبی اور فوجی وجوہات بھی تھیں جن کی قدرے تفصیل درج ذیل ہے:

3-نسلی امتیاز: مسلمانوں نے اپنے دور اقتدار میں کبھی بھی نسلی امتیاز کی پالیسی پر عمل نہیں کیا تھا لیکن انگریز محکوم اقوام کو حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے اور ملازمت میں گورے کو کالے پر ترجیح دیتے تھے۔

4-مسلمانوں کا خاتمہ: چونکہ انگریز نے حکومت مسلمانوں سے چھینی تھی اس لیے وہ مسلمانوں کو اپنا دشمن سمجھتے تھے، وہ اس بات سے ڈرتے تھے کہ کہیں مسلمان دوبارہ اقتدار میں نہ آ جائیں، یہی وجہ ہے کہ وہ مسلمانوں کو سیاسی، اقتصادی اور سماجی لحاظ سے کچلنے کے لیے اپنی پوری طاقت استعمال کرتے تھے۔

5-عیسائی پادریوں کی بے لگامی: انگریز حکومت برصغیر کے باشندوں (بالخصوص مسلمانوں) کو عیسائی بنانے میں زیادہ دلچسپی لے رہی تھی اور حکومتی سرپرستی میں مشن اسکولوں اور ہسپتالوں میں کھلم کھلا عیسائیت کی تبلیغ کی جاتی تھی۔

سوال نمبر 7:-قائداعظم کے چودہ نکات میں سے کم از کم سات تحریر کریں؟

جواب: قائداعظم کے چودہ نکات:

1929ء میں قائداعظم رحمہ اللہ تعالیٰ نے چودہ نکات پر مشتمل اصولوں کا ایک خاکہ تیار کیا، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱) آئندہ آئین وفاقی طرز کا ہو جس میں صوبوں کو زیادہ خودمختاری دی جائے۔

(۲) تمام صوبائی حکومتوں کو ایک ہی اصول پر داخلی خودمختاری دی جائے۔

(۳) صوبوں میں اقلیتوں کو مؤثر نمائندگی دی جائے۔

(۴) مرکزی مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کی نمائندگی ایک تہائی سے کم نہیں ہونی چاہیے۔

(۵) جداگانہ انتخاب کا اصول ہر فرقہ پر لاگو ہونا چاہیے۔ البتہ اگر کوئی فرقہ چاہے تو اپنی مرضی سے مخلوط انتخاب قبول کر سکتا ہے۔

(۶) اگر صوبوں کی حدود میں تبدیلی کرنا مقصود ہو، تو اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مسلم اکثریت والے صوبوں میں مسلمان بدستور اکثریت میں رہیں۔

(۷) تمام لوگوں کو یکساں اور مکمل مذہبی آزادی حاصل ہو۔

(۸) اگر کوئی مسودہ قانون کسی خاص فرقے سے متعلق ہو اور اس فرقے کے تین چوتھائی اراکین مسودہ قانون کے خلاف رائے دیں، تو اسے نامنظور سمجھا جائے۔

(۹) سندھ کو ممبئی سے الگ کر کے ایک صوبہ بنا دیا جائے۔

(۱۰) صوبہ بلوچستان اور شمال مغربی سرحدی صوبہ میں دیگر صوبوں کی مانند اصلاحات نافذ کی جائیں۔

(۱۱) مسلمانوں کو تمام ملازمتوں میں ان کی اہلیت کے مطابق حصہ دیا جائے۔

(۱۲) مسلمانوں کو مذہبی اور ثقافتی تحفظ دیا جائے۔

(۱۳) صوبائی اور مرکزی وزارتوں میں مسلمانوں کو کم از کم ایک تہائی نمائندگی دی جائے۔

(۱۴) صوبوں کی منظوری کے بغیر مرکزی آئین میں کوئی رد و بدل نہ کیا جائے۔

سوال نمبر 8:- حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی اصلاحی کوششوں کے بارے تفصیل سے لکھیں؟

جواب: حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی اصلاحی کوششیں

آپ 1703ء میں دہلی میں پیدا ہوئے، آپ نے ابتدائی دینی تعلیم اپنے والد شاہ عبدالرحیم سے حاصل کی۔ پھر اکثر علوم دینیہ سے فراغت کے بعد اپنے والد کے مدرسہ میں درس و تدریس کرنے لگے پھر تدریس کا سلسلہ اپنے شاگردوں کے حوالے کر کے خود اسلامی تصانیف، معاشرے کی اصلاح، اسلامی اقدار کے تحفظ اور برصغیر میں غیر مسلم قوتوں کے خاتمہ کی کوشش میں مصروف ہو گئے۔ آپ نے قرآن مجید کا فارسی میں ترجمہ کیا اور درس حدیث کے ذریعے مسلمانوں کی اصلاح کا اہم کارنامہ سرانجام دیا۔

آپ نے احمد شاہ ابدالی اور نجیب الدولہ کو اکٹھا کیا اور پانی پت کا میدان جنگ سجا کر مرہٹوں کو ایسی ناقابل بیان شکست دی کہ وہ دوبارہ منظم نہ ہو سکے۔

آپ نے مسلمانوں کی سیاسی، مذہبی، ثقافتی اور سماجی حالت کو سدھارنے کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔

☆☆☆☆